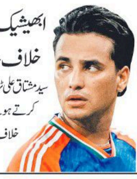
انقلاب
THE INQUILAB

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)



ابھیشیک شرما کی بنگال کے خلاف جارحانہ بلے بازی

سید مشتاق علی ٹرافی میں پنجاب کیلئے بلے بازی کرتے ہوئے ابھیشیک شرما نے بنگال کے خلاف ۳۲؍گیندوں پر سنچری بنائی

> صفحہ ۱۲؍ پر



کشمیری صحافی کوزمین دینے والے کلدیپ کیلئے دگنی زمین کا اعلان

> صفحہ ۵؍ پر



غزہ میں عالمی فورس کی تعیناتی کا ٹرمپ کا منصوبہ مشکل میں

> صفحہ ۹؍ پر

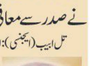
₹ 7.00, Pages 12, Mumbai, Monday, December 01, 2025, Vol 88, Issue 332

www.inquilab.com | epaper.inquilab.com

بانی: عبدالحمید انصاری مرحوم، قیمت: ۷؍روپے، ۱۲؍صفحات، ممبئی، پیر، یکم دسمبر ۲۰۲۵ء، ۹؍جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ

مختصر خبریں

بدعنوانی کیس میں نیتن یاہو نے صدر سے معافی کی اپیل کی



نیتن یاہو

تل ابیب (ایجنسی): اسرائیلی صدر نیتن یاہو جن کے سر پر بدعنوانی کے الزامات کی وجہ سے جیل جانے کا خطرہ منڈلا رہا ہے، نے ملک کے صدر کو خط لکھ معافی کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے خود اتوار کو ایک ویڈیو پیغام میں اس کی اطلاع دی مگر دعویٰ کیا کہ چونکہ مقدمہ طول کھینچ رہا ہے اس لئے انہیں اپنے فرائض منصبی ادا کرنے میں دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل نومبر کے اوائل میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اسرائیلی وزیر اعظم اسحاق ہرزوگ کو خط لکھ کر نیتن یاہو کی معافی کی وکالت کر چکے ہیں۔

شرح پیدائش میں کمی

کلکتہ (ایجنسی): ہندوستان میں مجموعی شرح پیدائش میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے جس کی بنیاد پر امید کی جارہی ہے کہ ۲۰۸۰ء تک ملک کی آبادی تقریباً ۱۸ء۱ یا ۱۹ء۱؍ارب پر آکر مستحکم ہو جائے گی۔ اس وقت ملک میں آبادی میں اضافہ کی شرح ۱ء۹ ہے جو متبادل شرح تولید سے کم ہے۔ ہندوستان تیزی سے آبادیاتی تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے جہاں گزشتہ ۲ دہائیوں میں پیدائش کی شرح میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے۔

دنتے واڑہ میں ۱۲؍خواتین سمیت ۳۷؍نکسلی سرینڈر

رائے پور (ایجنسی): چھتیس گڑھ کے دنتے واڑہ ضلع میں اتوار کو سیکوریٹی فورسیز اور پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ یہاں ایک بڑے ماؤنواز لیڈر کے ساتھ ۳۷؍ فعال نکسلیوں نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ ان میں ۲۷؍انعامی ماؤنواز بھی شامل تھے، جن پر مجموعی طور پر ۶۵؍لاکھ روپے کا انعام تھا۔ تمام اضلاع میں جاری بحالی پروگرام 'پونا مارگیم' (بحالی سے دوبارہ تخلیق) سے متاثر ہو کر ماؤنوازوں نے یہ قدم اٹھایا ہے۔ واضح رہے کہ مرکزی حکومت ملک سے نکسلزم کے خاتمے کیلئے پرعزم ہے۔

سونیا اور راہل گاندھی کیخلاف نیا کیس، کانگریس برہم

نئی دہلی (ایجنسی) دہلی پولیس کی اقتصادی جرائم کی روک تھام سے متعلق شاخ (ای او ڈبلیو) نے ای ڈی کی شکایت پر نیشنل ہیرالڈ معاملے میں کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور دیگر کے خلاف نیشنل ہیرالڈ کے معاملے میں ایک نیا کیس درج کیا ہے۔ کانگریس نے اس پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بالآخر جیت سچائی اور انصاف کی ہوگی۔ ای ڈی کے مطابق ملزمین نے مجرمانہ سازش کے تحت اسوسی ایٹڈ جرنلز لمیٹڈ (اے جے ایل) کے زائد از دو ہزار کروڑ روپے مالیت کے اثاثوں کو محض ۵۰؍لاکھ روپے میں اپنے قبضے میں لیا۔ ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ 'ینگ انڈین' میں سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کی مجموعی حصے داری ۷۶؍فیصد ہے، اس لیے اس مبینہ اسکیم کے بنیادی فائدہ اٹھانے والے بھی وہی ہیں۔ نئی ایف آئی آر پر کانگریس نے کہا ہے کہ نریندر مودی-امیت شاہ کی جوڑی کانگریس کی اعلیٰ قیادت کے خلاف ظلم، ہراسانی اور انتقامی سیاست جاری رکھے ہوئے ہے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ جو لوگ دھمکیاں دے رہے ہیں، دراصل وہ خود غیر محفوظ اور خوفزدہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل ہیرالڈ کا کیس مکمل طور پر فرضی ہے اور آخرکار انصاف کی جیت ہوگی۔



سونیا گاندھی اور راہل گاندھی

وراٹ کوہلی کا شاندار سیکڑہ، روہت شرما نے آفریدی کا ریکارڈ توڑ دیا





جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے یکروزہ میں روہت شرما اور وراٹ کوہلی نے پھر اپنا لوہا منوالیا۔ روہت نے شاہد آفریدی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے یکروزہ میچوں میں سب سے زیادہ (۳۵۲) سکسر مارنے کا عالمی ریکارڈ اپنے نام کرلیا جبکہ کوہلی نے ۵۲ ویں یکروزہ سنچری بنا کر سچن تینڈولکر (۵۱) کو پیچھے چھوڑ دیا۔ (میچ رپورٹ صفحہ ۱۲؍ پر)

آج سے پارلیمانی اجلاس، ایس آئی آر پر بحث کا مطالبہ

مگر حکومت بچ نکلنے کیلئے کوشاں، یقین دہانی نہیں کرائی، البتہ ایوان کی کارروائی میں اپوزیشن سے تعاون کی اپیل کی۔ سرمائی اجلاس میں ۱۴؍بل منظور کرانے کا ہدف

نئی دہلی (ایجنسیاں): ایسے وقت میں جبکہ ملک کی ۹؍ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام ۳؍علاقوں (یونین ٹیری ٹریز) میں ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی کے دوران کام کے دباؤ کی وجہ سے ہر روز بی ایل اوز کی موت اور خودکشی کے واقعات سامنے آرہے ہیں، پیر سے شروع ہونے والا پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس مودی حکومت کیلئے کسی چیلنج سے کم نہیں ہے۔ اپوزیشن نے ایس آئی آر پر بحث کی مانگ کی ہے مگر حکومت اس سے بچ نکلنے کیلئے کوشاں ہے۔ اس نے اتوار کو کل جماعتی میٹنگ میں اپوزیشن سے ایوان کی کارروائی بحسن خوبی چلانے میں مدد کی اپیل تو کی مگر یہ یقین دہانی نہیں کرائی کہ ایس آئی آر پر بحث کروائی جائے گی۔ حکومت اجلاس میں ۱۴؍بل منظور کروانے کی تیاری میں ہے۔

اجلاس ۱۹؍دسمبر تک چلے گا

پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس جو پیر یکم دسمبر کو شروع ہو رہا ہے، ۱۹؍دسمبر تک جاری رہے گا۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن پارٹیاں ایس آئی آر سمیت دیگر اہم مسائل پر حکومت کو گھیرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اپوزیشن نے قومی دارالحکومت میں فضائی آلودگی، لال قلعہ دھماکہ، کسانوں کے مسائل اور خارجہ پالیسی جیسے اہم مسائل پر بحث کا مطالبہ کیا ہے۔ کل جماعتی میٹنگ میں کانگریس سمیت اپوزیشن پارٹیوں نے حکومت پر جمہوریت کو نقصان پہنچانے کا الزام لگاتے ہوئے متحد ہو کر اپنے مطالبات پیش کئے۔ سماج وادی پارٹی نے واضح کردیا ہے کہ اگر ایس آئی آر پر بات نہ کی گئی تو اس کے اراکین پارلیمنٹ میں کام نہیں ہونے دیں گے۔ پارٹی نے دوٹوک انداز میں کہا ہے کہ اگر پارلیمنٹ میں خلل پڑا اور کام ٹھپ ہوا تو اس کی پوری ذمہ داری حکومت پر ہوگی۔



پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور بی جے پی صدر جے پی نڈا کل جماعتی میٹنگ سے قبل

ایس آئی آر پر دامن بچانے کی کوشش

ایس آئی آر پر بحث کے مطالبے پر مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ اس مسئلہ کو بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں حل کیا جائے گا۔ اسے بحث سے بچنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ مرکزی وزیر نے کل جماعتی میٹنگ کے بعد کہا کہ تمام پارٹیوں نے اچھی تجاویز دی ہیں اور ہم نے انہیں مثبت طور پر لیا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ سب لوگ سکون سے کام کریں گے اور گرما گرم بحث سے بچیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سکون سے کام کریں گے تو یہ ملک کیلئے فائدہ مند ہوگا اور پارلیمنٹ کا اجلاس خوش اسلوبی سے چل سکے گا۔ بہرحال ایس آئی آر پر ہونے والی اموات کی وجہ سے اس بات کا امکان کام ہے کہ کارروائی پر امن طریقے سے چل سکے گی۔

آج انڈیا بلاک کے قائدین کی میٹنگ

دوسری طرف اپوزیشن نے بھی اجلاس کے لیے اپنی صف بندی مضبوط کر لی ہے، پیر کی صبح ۱۰؍بجے انڈیا بلاک کے فلور لیڈران کی ایک اہم میٹنگ راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھرگے کے چیمبر میں ہوگی، جہاں سرمائی اجلاس کے دوران اختیار کی جانے والی حکمت عملی کو حتمی شکل دی جائے گی۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ اس اجلاس میں سب سے اہم موضوع ایس آئی آر ہوگا، جس پر ایوان میں سخت بحث اور ممکنہ ہنگامہ آرائی کے امکانات ہیں۔ اس کے علاوہ منی پور کی صورتحال، مہنگائی، بے روزگاری، زرعی مسائل اور دیگر عوامی امور بھی اپوزیشن کے ایجنڈے میں شامل ہیں۔

"کل جماعتی اجلاس محض رسمی کارروائی تھی"

کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے کل جماعتی اجلاس کو صرف رسمی کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ۱۵؍دن پر مشتمل یہ اجلاس پارلیمانی تاریخ کے مختصر ترین اجلاس میں سے ایک ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اجلاس میں ۱۳؍بل فہرست میں شامل کئے ہیں، جن میں سے متعدد بل متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کو بھیجے بغیر پیش کئے جا رہے ہیں۔ کل جماعتی میٹنگ کے بعد لوک سبھا میں کانگریس کے وہپ گورو گوگوئی نے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے کہ پارلیمنٹ کا صرف ۱۹؍روزہ سیشن ہونے جارہا ہے، جس میں صرف ۱۵؍نشستیں بحث کیلئے وقف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی نے دہلی کار دھماکہ کے تناظر میں شہریوں کی حفاظت کا مسئلہ اٹھایا اور اس پر بات کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے دہلی میں فضائی آلودگی کے بحران، جمہوریت کی حفاظت کا مسئلہ بھی پوری شدت کے ساتھ اٹھانے کی اطلاع دی ہے۔

لال قلعہ کے قریب دھماکہ کیس

ہلدوانی اور نینی تال میں ائمہ مساجد سے پوچھ تاچھ

رامپور ر ہلدوانی (اسٹاف رپورٹر) مرکزی تفتیشی ایجنسی نے دہلی بم دھماکوں کے سلسلے میں ہلدوانی کی بلال مسجد کے مولانا عاصم قاسمی کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی ہے۔ بعد میں انھیں چھوڑ دیا گیا لیکن ان کا موبائل فون اور لیپ ٹاپ ضبط کرلیا گیا ہے۔ مولانا کو گھنٹوں کی پوچھ گچھ کے بعد سنیچر کو دیر رات رہا کیا گیا۔

مولانا عاصم قاسمی پر ملک دشمن تنظیموں سے روابط کا شبہ تھا۔ مولانا اور ایک ساتھی کو جمعہ کی رات دیر گئے حراست میں لیا گیا۔ بتایا جارہا ہے کہ ضرورت پڑنے پر مولانا اور ان کے ساتھی کو مزید پوچھ گچھ کے لیے بلایا جاسکتا ہے۔ اس سے قبل این آئی اے کی ٹیم نے نینی تال کے تلی تال ہری نگر وارڈ میں مسجد کے امام سے تقریباً ۳؍گھنٹے تک تفصیلی پوچھ گچھ کی۔ بعد ازاں انھیں بھی رہا کر دیا گیا۔ اس طرح این آئی اے نے حراست میں لئے گئے تین لوگوں کو پوچھ گچھ کے بعد رہا کر دیا ہے۔

اطلاعات کے مطابق حراست میں لئے گئے ان لوگوں کا تعلق رامپور کی تحصیل ٹانڈہ سے ہے۔ یہ لوگ ٹانڈہ کے قصبہ دڑھیال کے رہنے والے ہیں۔ ان میں مولانا محمد عاصم قاسمی ہلدوانی کے بن پھول پورہ مسجد میں امام ہیں جبکہ ہلدوانی کے اندرا نگر کے چھپڑی محلہ میں الیکٹریشین نظر کمال کو بھی این آئی اے نے حراست میں لیا تھا۔ دونوں تقریباً ۵؍سال سے ہلدوانی میں کرائے کے مکان میں رہتے ہیں۔

تمہارے شوہر تمہیں ۱۰۰؍روپے بھی نہیں دیتے... فرنویس نے ۱۵؍سو دیئے ہیں، وفادار رہنا: خواتین سے وزیر کا مطالبہ

ممبئی (آئی این این): مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات میں بی جے پی خواتین کے ووٹوں کے حصول کیلئے انہیں ان کے شوہروں سے متنفر کرکے وزیر اعلیٰ کی وفادار رہنے کی تلقین کررہی ہے۔ ریاستی وزیر اور بی جے پی لیڈر جے کمار گورے نے سنیچر کو خاتون رائے دہندگان کو بلدیاتی الیکشن میں وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس کے ساتھ ''وفاداری'' کا پیغام دیتے ہوئے یاددلایا کہ فرنویس حکومت ''لاڈکی بہن یوجنا'' کے تحت ان کے کھاتوں میں ماہانہ ۱۵۰۰؍روپے ڈال رہی ہے۔ شولاپور میں ایک انتخابی ریلی میں جے کمار گورے جو وزیر برائے دیہی ترقیات ہیں، نے ووٹرس کو مشورہ دیا کہ جو بھی پیسے دے، وہ لے لیں، لیکن ووٹ صرف بی جے پی اتحاد کو دیں۔ انہوں نے خواتین اپنے شوہروں پر وزیر اعلیٰ کو ترجیح دینے کی ترغیب دلاتے ہوئے کہا کہ 'تمہیں شوہروں سے ۱۰۰؍روپے بھی نہیں ملتے۔ دیوا بھائی (دیویندر فرنویس) نے لاڈکی بہن یوجنا شروع کی اور آپ کو ۱۵۰۰؍روپے دیئے۔ اگر وہ اقتدار میں نہ رہے تو یہ پیسے آنا بند ہو جائیں گے... (اس لئے) جب ووٹ ڈالنے جانا تو دیوا بھائی کے دیئے گئے ۱۵۰۰؍روپے یاد رکھنا اور وفادار رہنا۔''



ایس آئی آر میں ایک ہفتے کی توسیع

نئی دہلی (ایجنسی): انتہائی کم وقت میں ایس آئی آر کو مکمل کرنے کی الیکشن کمیشن کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے خودکشی کی وارداتوں اور اموات کے بعد اتوار کو الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر کی میعاد میں ایک ہفتے کی توسیع کا اعلان کیا۔ واضح رہے کہ فی الحال ملک کی ۹؍ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام ۳؍علاقوں میں ایس آئی آر ہو رہا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ ایس آئی آر کے فارم کی تقسیم اب ۴؍دسمبر کے بجائے ۱۱؍دسمبر تک جاری رہے گی۔ ووٹر لسٹ کا مسودہ اب ۹؍دسمبر کے بجائے ۱۶؍دسمبر کو شائع ہوگا جبکہ حتمی ووٹر لسٹ ۷؍فروری کی بجائے ۱۴؍فروری ۲۰۲۶ء کو جاری کی جائے گی۔

جن ریاستوں میں ایس آئی آر ہو رہا ہے وہ مغربی بنگال، یوپی، گجرات، چھتیس گڑھ، گوا، کیرالا، مدھیہ پردیش، راجستھان اور تمل ناڈو ہیں جبکہ جن یونین ٹیری ٹریز (مرکز کے زیر انتظام علاقوں) میں ایس آئی آر ہو رہا ہے وہ انڈومان نکوبار، لکش دیپ اور پدوچیری ہیں۔

-اپوزیشن کا ردعمل صفحہ ۵؍ پر

ایس آئی آر کے دباؤ میں مرادآباد میں بھی بی ایل او کی خودکشی، یوپی میں ساتویں موت

خودکشی نوٹ میں کام کے دباؤ کا حوالہ دیا، دل کو چھلنی کردینے والا ویڈیو بھی سامنے آیا، روتے ہوئے اپنی چھوٹی چھوٹی ۴؍بیٹیوں کا ذکر کررہے ہیں

مرادآباد (ایجنسی): ایس آئی آر کے دباؤ میں ملک بھر میں بوتھ لیول آفیسرس کی خودکشی اور اموات کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ اتوار کو مرادآباد میں بھی ایک ٹیچر نے ہدف پورا نہ کرپانے کی وجہ سے پھانسی لے لی۔ ۴۶؍سالہ سرویش سنگھ کی لاش اتوار کی صبح پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ جان دینے سے پہلے انہوں نے بیسک ایجوکیشن آفیسر کے نام ۳؍صفحات پر مشتمل سوسائڈ نوٹ لکھا، جس میں انہوں نے ''ایس آئی آر'' سے پریشان ہونے کا ذکر کیا۔ انتظامیہ کی بے حسی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ضلع مجسٹریٹ نے خودکشی نوٹ کے باوجود سرویش سنگھ کی موت کو ایس آئی آر کے دباؤ کا نتیجہ ماننے سے انکار کردیا ہے۔

سرویش سنگھ جو بھگت پور تھانہ علاقے کے گاؤں زاہد پور سکندر پور کمپوزٹ اسکول میں اسسٹنٹ ٹیچر تھے، کو ۷؍اکتوبر کو بی ایل او بنایا گیا تھا۔ انہوں نے اپنے ضلع (مرادآباد) کے الیکٹورل آفیسر اور بنیادی تعلیم کے اعلیٰ افسر کے نام لکھے گئے خودکشی نوٹ میں لکھا ہے کہ ''رات دن کام کرتا رہا، پھر بھی ایس آئی آر کا ٹارگٹ پورا نہیں کر پا رہا ہوں۔ رات بہت مشکل اور پریشانی میں گزرتی ہے۔ صرف ۲؍سے ۳؍گھنٹے سو پاتا ہوں۔ میری چار بیٹیاں ہیں، ۲؍کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ میں جینا تو چاہتا ہوں مگر کیا کروں، بہت بے چینی ہے۔ گھٹن محسوس ہوتی ہے اور میں خود کو خوفزدہ محسوس کر رہا ہوں۔ میری چار معصوم بچیوں کا خیال رکھنا۔ اگر وقت زیادہ ہوتا تو شاید میں یہ کام مکمل کردیتا مگر جو وقت ملا وہ کافی نہیں تھا، کیونکہ میں پہلی بار بی ایل او بنا تھا۔''



اسسٹنٹ ٹیچر سرویش سنگھ

سرویش نے خودکشی سے پہلے ایک ویڈیو بھی بنایا تھا، جو سنیچر کا بتایا جارہا ہے۔ ویڈیو میں وہ پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ دل کو چھلنی کردینے والے اس ویڈیو میں وہ اپنی ماں کو پکار رہے ہیں اور اپنی چھوٹی چھوٹی بیٹیوں کا خیال رکھنے درخواست کررہے ہیں۔ یوپی میں ایس آئی آر شروع ہونے کے بعد سے اب تک ۷؍بی ایل اوز کی جان جاچکی ہے۔ ان میں سے ۳؍نے خودکشی کی، ۳؍کی موت دل کا دورہ پڑنے سے اور ایک کی دماغ کی نس پھٹ جانے سے ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ مدھیہ پردیش میں ۹؍گجرات میں ۴؍اور مغربی بنگال میں ۴؍بی ایل اوز کی موت ہوچکی ہے۔ ملک بھر میں ۲۵؍سے زائد بی ایل اوایس آئی آر کی وجہ سے جان گنوا چکے ہیں۔

باقی صفحہ ۹؍ پر

بہار: سائبر فراڈ کے معاملوں میں این آئی اے کے چھاپے

پٹنہ (آئی این این): این آئی اے کی ٹیم نے اتوار کی صبح مشرقی چمپارن ضلع کے کوٹلا بیلوا، اونچی ڈیہہ اور اریرا گاؤں اور کھگڑیا ضلع کے سید پور گاؤں میں چھاپے مارے۔ ٹیم نے کوٹلا بیلوا گاؤں سے دھیرج تیواری اور آدا پور سے جتیندر سہنی کو حراست میں لیا۔ ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ یہ معاملہ سائبر فراڈ، جعلی کرنسی اور غیر قانونی لین دین سے جڑا ہوا ہے۔ ادھر کھگڑیا کے سید پور میں ایک رٹائرڈ پوسٹ ماسٹر کے گھر سے موبائل فون ضبط کرلیا گیا۔ این آئی اے کی ایک خاتون ٹرینی آئی پی ایس افسر کی قیادت میں ایک ٹیم نے کوٹلا بیلوا میں منوج پاٹھک کے گھر پر چھاپہ مارا۔ ٹیم نے نیپالی باشندے دھیرج تیواری کو حراست میں لیا جو تقریباً ایک ہفتے سے اپنے سسرال میں مقیم تھا۔ اس کی بیوی پرینکا کماری کا بینک اکاؤنٹ اس کی موت کے بعد بند ہونا تھا، لیکن اس میں مشکوک لین دین ہوتا رہا۔

تباہی سے تعمیر کی جانب: دوسال کی اسرائیلی جارحیت کے بعد غزہ یونیورسٹی میں تدریسی سرگرمیاں بحال

سنیچر کو پہلی بار طلبہ کلاس روم میں پہنچے، سب سے پہلے طبی تعلیم کے شعبے میں تدریس بحال کی گئی، ٹوٹی ہوئی عمارتوں اور دھماکوں کی وجہ سے دیواروں پر پڑے شگاف کے درمیان جماعتوں کا انعقاد ہوا

غزہ (ایجنسی): غزہ کی اسلامی یونیورسٹی میں سنیچر کو ۲؍سال بعد پہلی بار ہلچل نظر آئی جب طلبہ کلاس روم میں پہنچے۔ اسرائیل کی تھوپی ہوئی جنگ اور نسل کشی کے بعد تباہی سے تعمیر کی جانب سفر کی علامت کے طور پر سنیچر سے غزہ یونیورسٹی میں تدریسی سلسلہ مرحلہ وار بحال کرنے کا عمل شروع ہوگیا۔ اب تک یونیورسٹی کو محدود آن لائن تعلیم پر انحصار کرنا پڑ رہا تھا۔ پہلے دن سنیچر کو طبی تعلیم کے شعبے کو کھولا گیا جو وزارت تعلیم اور اعلیٰ تعلیم کے محکمہ کے ساتھ طے شدہ مرحلہ وار منصوبے کا حصہ ہے۔ جزوی طور پر مرمت شدہ عمارتوں میں تعلیم کا سلسلہ بحال تو ہوا مگر دیواروں میں دراڑیں اور ڈھانچوں کو پہنچنے والا نقصان ۲؍سال کی تباہی کی روداد بیان کررہا ہے۔

غزہ کا تعلیمی شعبہ بڑے پیمانے پر تباہی کے بعد سنبھلنے کی کوشش کر رہا ہے۔ غزہ کی اسلامی یونیورسٹی کا کھلنا اس سفر میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ غزہ میڈیا آفس کے مطابق اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اب تک ۱۶۵؍اسکول، یونیورسٹیاں اور تعلیمی مراکز تباہ ہوچکے ہیں جبکہ ۳۹۲؍کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔

غزہ یونیورسٹی کے صدر اسعد یوسف اسعد نے یونیورسٹی میں تدریسی خدمات کی بحالی کو مشکل حالات کے باوجود ایک سنگِ میل قرار دیا۔ جنگ کے دوران نقل مکانی، بجلی کی کمی اور رابطوں میں رکاوٹوں کے باوجود یونیورسٹی نے آن لائن نظام کے ذریعے ۴؍ہزار طلبہ کو گریجویٹ کیا۔ اب یونیورسٹی جنگ کے بعد پہلی بار نئے طلبہ کا داخلہ بھی براہِ راست کررہی ہے۔

اسعد نے ترک خبر رساں ایجنسی 'انادولو' سے سنیچر کو گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ''آج ایک تاریخی دن ہے۔ ہم نسل کشی کے دکھ اور تباہی کے باوجود تعلیم کی طرف واپس آئے ہیں۔'' انہوں نے بتایا کہ کئی مرکزی عمارتیں جنگ میں مکمل طور پر تباہ ہو ہوچکی ہیں۔ یونیورسٹی کیلئے ایک مشکل یہ بھی درپیش ہے کہ اس کی جزوی طور پر تباہ شدہ عمارتوں کے بعض حصے اب بھی سیکڑوں بے گھر خاندانوں کیلئے پناہ گاہ کے طور پر استعمال ہورہے ہیں۔ انتظامیہ نے حکومت سے فوری مدد کی اپیل کی ہے تاکہ ان خاندانوں کیلئے متبادل رہائش فراہم کی جاسکے۔ میڈیا آفس کے تخمینے کے مطابق غزہ کو بے گھر افراد کی رہائش کیلئے تقریباً ۳؍لاکھ خیموں اور عارضی گھروں کی ضرورت ہے۔



سنیچر کو غزہ یونیورسٹی میں میڈیکل شعبے کی تدریسی خدمات کی بحالی پر طلبہ خوش نظر آرہے ہیں

میڈیکل کے طلبہ نے عملی تربیت کی بحالی پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ میڈیکل فیکلٹی کی طالبہ ملک المقید نے کہا کہ اگرچہ عمارت متاثر ہے لیکن عملی تربیت کیلئے حاضری ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''جو کچھ ہوا اس سب کے باوجود یونیورسٹی نے اپنی قوت بحال کی اور طلبہ کا خیر مقدم کررہی ہے۔ تعلیم کا جذبہ بہت مضبوط ہے۔'' ان کی ساتھی طالبہ سماع رعدی نے کہا کہ ''تباہی اور بمباری کے باوجود ہم کلاسوں میں بیٹھے۔ مجھے اپنے ملک اور اپنی یونیورسٹی پر فخر ہے جس نے اسرائیلی نسل کشی کے بعد دوبارہ اٹھ کھڑے ہوکر پہلے سے زیادہ مضبوطی سے آغاز کیا۔''

آج سے بہار اسمبلی کا اجلاس، کل اسپیکر کا انتخاب

پٹنہ (آئی این این): بہار کی نومنتخب اسمبلی کا پہلا اجلاس پیر سے شروع ہوگا جس میں پہلے دن نومنتخب اراکین اسمبلی کی حلف برداری ہوگی اور منگل کو اسپیکر کا انتخاب عمل میں آئے گا۔ اسمبلی میں چونکہ اپوزیشن کے اراکین کی تعداد غیر معمولی طور پر کم ہوگئی ہے، اس لئے اس کے لیڈروں کے تیور میڈیا کی توجہ کا مرکز ہوں گے۔

اپوزیشن کا الزام ہے کہ این ڈی اے اتحاد نے یہ الیکشن ''ووٹ چوری'' اور دھاندلی کے ذریعہ جیتا ہے۔ بہرحال امید کی جارہی ہے کہ اجلاس کے دوران آر جے ڈی کی قیادت میں عظیم اتحاد این ڈی اے کے ذریعہ کئے گئے انتخابی وعدوں کا معاملہ اٹھائے گا۔ اس کے علاوہ الیکشن کے دوران خواتین کے کھاتوں میں ۱۰-۱۰؍ہزار روپے منتقل کئے جانے کے معاملے پر بھی اپوزیشن حکومت کو گھیرنے کی کوشش کریگی۔ اس بیچ اسپیکر کے عہدہ کیلئے بی جے پی اور جے ڈی یو میں رسہ کشی دیکھنے کومل سکتی ہے۔

شہر میں

اوقاتِ آفتاب (تقویم کے مطابق)	اوقاتِ نماز (تقویم کے مطابق)
طلوع: ۵۴-۶	فجر: ۳۸-۵
غروب: ۵۹-۵	ظہر: ۲۷-۱۲
درجۂ حرارت	عصر: ۲۴-۴
زیادہ: ۰۰ء۲۹ر ڈگری	مغرب: ۵۹-۵
کم: ۰۰ء۲۰ر ڈگری	عشاء: ۱۶-۷

مختصر خبریں

پال گھر: بلدیاتی الیکشن کیلئے سیکوریٹی میں اضافہ

پال گھر، (ایجنسی): یہاں میونسپل کونسلوں اور نگر پنچایتوں کیلئے ۲ر دسمبر (کل) پولنگ ہونے والی ہے جس کیلئے سیکوریٹی سخت کر دی گئی ہے۔ حکومت کے تحت پال گھر میں لائسنس یافتہ ۱۱۸ر ہتھیاروں میں سے ۱۱۴، دہانو میں ۷۴ر ہتھیار، جوہار میں ۲ر اور واڑہ میں ۱۲۳ر ہتھیار جمع کرائے گئے ہیں۔ پولنگ اور ووٹوں کی گنتی کیلئے سینئر پولیس افسران، ۲۴۴ر پولیس اہلکار، ۲۴۰ر ہوم گارڈز، ۳ر آرسی پی پلاٹون، ریاستی ریزرو پولیس فورس کے ۲ر دستے اور ۷ر ریزرو ایس ڈی پی او وغیرہ تعینات رہیں گے۔

لڑکی کی خودکشی، نوجوان پر کیس درج

تلوجہ، (ایجنسی): یہاں ۱۵ر سالہ لڑکی کی خودکشی کے تقریباً ۱۵ر دن بعد دیسر علاقے کے ۱۹ر سالہ نوجوان کے خلاف لڑکی کو ہراساں کرنے اور اسے خودکشی پر مجبور کرنے کا کیس درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ہم شکایت کی تصدیق کر رہے ہیں کیونکہ لڑکی نے کوئی خودکشی نوٹ نہیں چھوڑا تھا۔

اے سی لوکل ٹرین میں جعلی ٹکٹ پر سفر کرنے والے ۳ر مسافر پکڑے گئے

ممبئی، (سعید احمد خان): سینٹرل ریلوے میں ٹکٹ چیکر پرشانت کا مبلے نے ۲۸ر نومبر کو ٹکٹ چیکنگ کے دوران ۳ر ایسے مسافروں کو اے سی لوکل ٹرین میں پکڑا جو جعلی یوٹی ایس سے تیار کردہ سیزن ٹکٹوں پر سفر کر رہے تھے۔ اسی طرح اے سی لوکل میں جعلی ٹکٹوں کے ساتھ سفر کرنے والی گڈی شرما کو ۲۶ر نومبر کو ٹکٹ چیکر وشال نولے کے ذریعے پکڑا گیا تھا۔

پرشانت کا مبلے (ٹریولنگ ٹکٹ انسپکٹر، ممبئی ڈویژن) دیگر ٹکٹ چیکنگ عملے اور ڈیوٹی پر موجود آر پی ایف اہلکاروں کے ساتھ ۲۸ر نومبر کی شام پریل-کلیان اے سی لوکل ٹرین میں معمول کی جانچ کر رہے تھے، اسی دوران ۳ر مسافر جن میں ایک عورت اور ۲ر نوجوان تھے جوان ریزروٹکٹ سسٹم (یوٹی ایس) سے تیار کردہ سیزن ٹکٹ دکھا رہے تھے۔ دکھائے گئے ان ٹکٹوں کو موبائل فون کے "My Files - Documents" فولڈر میں کھولا گیا تھا۔ اس پر ٹکٹ چیکر کو کچھ شک ہوا تو ان مسافروں کو یوٹی ایس ایپ کے ذریعے ٹکٹ کھولنے کیلئے کہا لیکن وہ نہیں کھلا۔ تینوں یوٹی ایس سیزن ٹکٹوں کی مزید تفتیش سے یہ واضح ہوا کہ تینوں کا ایک ہی یوٹی ایس نمبر —XOOJHN4569— ہے جبکہ ہر یوٹی ایس سے تیار کردہ ٹکٹ کا ہمیشہ ایک منفرد نمبر ہوتا ہے لیکن یہاں تفصیلات مختلف تھیں۔ ٹکٹ چیکر نے فوری طور پر مزید تصدیق کیلئے تینوں مسافروں کے موبائل نمبر اپنے ٹیکنیکل شعبے میں بھیجے، اس سے واضح ہوا کہ ان نمبروں کے ساتھ کوئی ٹکٹ جاری نہیں کیا گیا ہے، یہ ٹکٹ جعلی ہیں۔

جعلی ٹکٹ پر اے سی لوکل ٹرین میں سفر کرنے والے ان تینوں مسافروں کی شناخت نیرج تلریجا، اتھروا بیگ اور ادیتی منگلورکر کے طور پر کی گئی ہے اور انہیں ضروری کارروائی کے لئے گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) کرلا کے حوالے کر دیا گیا۔ مزید تحقیقات سے معلوم ہوا کہ جعلی سیزن ٹکٹ اے آئی نے تیار کئے تھے۔ ان تینوں مسافروں کے خلاف جعلی ٹکٹنگ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے الزام میں تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت کیس درج کر لیا گیا ہے۔ اس طرح ٹکٹ چیکر پرشانت کا مبلے کی مستعدی نے ایک اور جعلی ٹکٹ ریکٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔

میرا روڈ: کانگریس لیڈر مظفر حسین نے میونسپل الیکشن میں ہم خیال پارٹیوں سے اتحاد کا اشارہ دیا

میرا روڈ، (ساجد محمود شیخ): یہاں کانگریس کے لیڈر مظفر حسین نے میونسپل الیکشن میں ہم خیال پارٹیوں سے اتحاد کا اشارہ دیا ہے۔ میڈیا کے نمائندوں کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ پارٹی کی سطح پر یہ طے پایا ہے کہ ممبئی کے علاوہ بقیہ مہاراشٹر میں ضلعی سطح کی یونٹیں اتحاد کے شراکت داروں کے ساتھ سیٹ شیئرنگ کو حتمی شکل دے سکتی ہیں۔ میرا بھائندر کیلئے علاقے کے پارٹی صدر پرمود سامنت کو شیوسینا، ایم این ایس، ونچت بہوجن اگھاڑی اور دیگر چھوٹی پارٹیوں سے گفتگو کا اختیار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری ذاتی رائے ہے کہ میرا بھائندر میونسپل کارپوریشن میں زیادہ سے زیادہ مہاوکاس اگھاڑی کے لوگ منتخب ہونے چاہئیں۔ اس کیلئے کانگریس بات چیت اور سمجھوتہ کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیاں دور کرنے کیلئے ۱۰ر دسمبر تک کا شیڈول جاری کیا گیا ہے مگر انہوں نے اندیشہ ظاہر کیا کہ غلطیاں درست نہیں کی جائیں گی۔ کانگریس اس مسئلہ پر عدالت سے رجوع کرے گی۔

ایچ ایس آر پی نمبر پلیٹ لگانے کی تاریخ میں ایک ماہ کی توسیع

اس کے باوجود لاکھوں گاڑیوں میں ایک مہینے میں یہ نمبر پلیٹ لگانا ممکن نہیں۔ رجسٹریشن کے بعد ۲۰ر دن یا اس سے زیادہ دن کے بعد نمبر پلیٹ لگانے کی تاریخ دی جاتی ہے

ندیم عصران
nadeem@mid-day.com



ایچ ایس آر پی نمبر پلیٹ لگانے کیلئے ۳ر لاکھ سے زائد گاڑی والوں نے اب تک درخواست نہیں دی ہے

ممبئی: اپریل ۲۰۱۹ء اور اس سے قبل رجسٹریشن کی گئی دو، تین اور چار پہیہ گاڑیوں میں ہائی سکیوریٹی رجسٹریشن پلیٹ (ایچ ایس آر پی) نمبر لگانے کی چوتھی مرتبہ دی گئی مہلت اتوار ۳۰ر نومبر کو ختم ہوگئی لیکن اب بھی کروڑوں گاڑیوں کے مالکان نے یہ نمبر پلیٹ لگانے کی درخواست تک نہیں دی ہے۔ اس کے پیش نظر ریاستی محکمہ ٹرانسپورٹ نے نمبر پلیٹ لگانے کی تاریخ میں ۳۱ر دسمبر تک توسیع کر دی ہے جس سے گاڑی والوں کو راحت ملی ہے۔ قابل ذکر بات یہ بھی ہے کہ ۵ر مرتبہ تاریخ میں توسیع کے باوجود جن لوگوں نے نمبر پلیٹ لگانے کی درخواستیں دی تھیں، ایسے لاکھوں گاڑی مالکان اور ڈرائیوروں کو ۳۰ر نومبر کے بعد ہی نمبر پلیٹ لگانے کی تاریخ دی گئی ہے یعنی درخواستیں دینے کے باوجود سینٹروں کی کمی کے سبب طے شدہ تاریخ میں نمبر پلیٹ لگا کر نہیں دی جاسکی ہے۔ ہر چند کہ محکمہ ٹرانسپورٹ نے ایک بار پھر تاریخ میں توسیع تو کر دی ہے لیکن جن ۶۰ر فیصد گاڑی مالکان اور ڈرائیوروں نے رجسٹریشن کی درخواست نہیں دی ہے، اگر وہ درخواست دے بھی دیتے ہیں تو انہیں ۲۰ر دن یا پھر ایک سے ڈیڑھ ماہ کے بعد ہی کی تاریخ دی جائے گی۔

ریاستی محکمہ ٹرانسپورٹ کے اب تک رجسٹریشن کی جانے والی ۲، ۳ر اور ۴ر پہیہ گاڑیوں کے رجسٹریشن مکمل ہونے، رجسٹریشن کی درخواست دینے اور اب تک رجسٹریشن کی درخواست نہ دینے سے متعلق جو اعداد وشمار فراہم کئے ہیں، وہ بھی حیرت انگیز ہیں۔ دیئے گئے اعداد وشمار کے مطابق ریاستی سطح پر ۲ر کروڑ ۴۳ر لاکھ ۵ر ہزار ۸۳۲ر گاڑیاں ایسی ہیں جو اپریل ۲۰۱۹ء یا اس سے قبل کی ہیں۔ ان میں سے مارچ ۲۰۲۵ء سے ۳۰ر نومبر ۲۰۲۵ء تک ۷۴ر لاکھ ۲۳ر ہزار ۲۶۰ر گاڑیاں رجسٹرڈ کی جاچکی ہیں۔ ۳۰ر نومبر ۲۰۲۵ء تک ۸۷ر لاکھ ۱۸ر ہزار ۸۱۲ر گاڑیاں جنہوں نے رجسٹریشن کیلئے درخواست دی ہیں، ان میں نمبر پلیٹ لگانے کا عمل جاری ہے۔

محکمہ ٹرانسپورٹ کی فراہم کردہ اطلاع کے مطابق اب بھی ایک کروڑ ۸ر لاکھ ۸۶ر ہزار ۶۰۷ر گاڑیوں کا رجسٹریشن ہونا باقی ہے۔ ممبئی کی سطح پر آر ٹی او کے فراہم کردہ اعداد وشمار کے مطابق شہر ومضافات میں کل ۵ر لاکھ ۹ر ۳۹ر ہزار گاڑیوں کا رجسٹریشن ہونا لازمی ہے جن میں سے ایک لاکھ ۴۶ر ہزار ۱۲۵ر گاڑیوں میں رجسٹریشن نمبر پلیٹ لگا دی گئی ہے۔ تاہم کئی ہزار گاڑیوں کے رجسٹریشن کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں جس کے اعداد وشمار ترتیب نہیں دیئے جاسکے ہیں۔

اپنی ۲ر کار اور ۲ر موٹر بائیک کا رجسٹریشن کرانے والے عمار انصاری نے کہا کہ انہوں نے ۷ر اکتوبر کو رجسٹریشن کرانے کی درخواست دی تھی جبکہ تقریباً ڈیڑھ ماہ سے زائد عرصہ بعد ۲۷ر نومبر کو ان کی گاڑیوں میں ایچ ایس آر پی نمبر پلیٹ لگائی گئی۔ ایک کالج میں ملازمت کرنے والے شہزار انور نے بتایا کہ انہوں نے ۲۳ر نومبر کو رجسٹریشن کی درخواست دی تھی جبکہ انہیں ۸ر دسمبر کو نمبر پلیٹ لگانے کی تاریخ دی گئی ہے۔

اگر ۶۰ر فیصد گاڑی والوں نے درخواست دے بھی دی تو ۳۱ر دسمبر تک تمام گاڑیوں میں ایچ ایس آر پی نمبر پلیٹ نصب کرنا ممکن نہیں ہوگا۔

۳۰ر نومبر اس موسم کا اب تک کا سب سے سرد دن رہا

ممبئی، (شہاب انصاری): نومبر کے آخری دن سانتا کروز میں درجہ حرارت ۷ء۱۵ر ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جس کے ساتھ ہی اتوار اس موسم کا سب سے سرد دن ثابت ہوا۔ سنیچر کو درجہ حرارت ۸ء۲۱ر ڈگری درج کیا گیا تھا اور محض ایک دن میں درجہ حرارت معمول سے ۴ء۴ر ڈگری اور سنیچر کے مقابلے ۱ء۶ر ڈگری کم ہوگیا۔ محکمہ موسمیات کے ریکارڈ کے مطابق سانتا کروز میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۹ء۳۲ر اور کم سے کم ۷ء۱۵ر ڈگری جبکہ قلابہ میں زیادہ سے زیادہ ۲ء۳۲ر اور کم سے کم ۵ء۲۰ر ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ قلابہ کا درجہ حرارت بھی معمول سے ۲ء۱ر ڈگری سیلسیس کم تھا۔ اس دوران موسم کا حال بتانے والے نجی ماہر اتھریا شیٹی کے مطابق فضاء میں رطوبت کم ہو کر ۲۶ر فیصد تک پہنچ گئی ہے اور خشک ہواؤں کی وجہ سے سردی میں مزید اضافہ کا امکان ہے۔ اتھریا کے مطابق دسمبر کا پہلا دن اتوار سے زیادہ سرد ہو سکتا ہے۔

سیرت النبیؐ واتحاد امت کانفرنس میں قرآن مجید کے راستے پر چلنے کی تلقین

نائب امیر جماعت اسلامی مولانا ولی اللہ سعیدی فلاحی، مختلف مسالک کے علماء اور بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے



این ایچ اسکول گراؤنڈ پر 'سیرت النبیؐ واتحاد امت کانفرنس' کا منظر۔ (تصویر: انقلاب)

میرا روڈ، (ساجد محمود شیخ): یہاں جماعت اسلامی کی جانب سے عظیم الشان 'سیرت النبیؐ واتحاد امت کانفرنس' سنیچر کی شب بعد نماز مغرب تا رات ۱۰ر بجے نیا نگر میں واقع این ایچ اسکول گراؤنڈ پر منعقد ہوئی جس مسلمانوں کو متحد ہونے اور قرآن مجید کے راستے پر چلنے کی تلقین کی گئی۔

کانفرنس میں افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے جماعت اسلامی میرا روڈ کے امیر مقامی ڈاکٹر طارق شاہ نے کانفرنس کے اغراض ومقاصد بیان کئے اور جماعت اسلامی میرا روڈ کی سرگرمیاں بھی بتائیں۔ کانفرنس کے مرکزی موضوع 'وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا' پر اپنی صدارتی تقریر میں سامعین سے خطاب کرتے ہوئے جماعت اسلامی ہند کے قومی نائب امیر مولانا ولی اللہ سعیدی فلاحی نے کہا کہ "ہم تفرقہ میں پڑے ہوئے ہیں، سارے ائمہ نے دین کو آسان بنایا مگر ہم نے مسلک پرستی شروع کر دی، ہمیں فروعی اختلاف کو ختم کرنا چاہئے، دین وحدت کا پیغام دیتا ہے۔ اگر ہم تفرقہ میں پڑیں گے تو اللہ کی نصرت نہیں آئے گی۔ جب ہم نے اللہ کی رسی کو چھوڑا اور تفرقہ میں پڑے تو اللہ کا عذاب آیا۔ جماعت انتشار کے خلاف ہے، ہم سارے مسالک کو جوڑنا چاہتے ہیں، جماعت اسلامی کا پلیٹ فارم اتحاد کا پلیٹ فارم ہے۔" انہوں نے حالات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ "دین اسلام ظلم کے خلاف آواز اٹھانے کیلئے برپا کیا گیا ہے۔ پیارے نبیؐ کا اصل کارنامہ ظلم کا خاتمہ ہے، دنیا کا کوئی ازم انصاف نہیں دے سکتا، صرف اسلام ہی انصاف دلا سکتا ہے۔" مولانا نے ملکی حالات پر کہا کہ "آج ہندوستان کو پیار کی ضرورت ہے، نفرت سے ہندوستان کا تشخص ختم ہو جائے گا۔ سارے برادرانِ وطن متعصب نہیں ہوتے ہیں، صرف چند لوگ غلط فہمیاں پھیلاتے ہیں، مسلمانوں کو مایوس نہیں ہونا چاہئے، ہمیں حوصلہ رکھنا چاہئے اور برادرانِ وطن سے حسن سلوک کرنا چاہئے اور عمدہ اخلاق سے ہم ان کا دل جیت سکتے ہیں۔"

جماعت اسلامی مہاراشٹر کے امیر مولانا الیاس خان فلاحی نے کہا کہ "ہمارے نبیؐ نے ہمیں ڈسپلن کی تعلیم دی تھی، ہمیں انسانی زندگی میں تمدن کی تعلیم دی گئی تھی، ہمیں سیرتِ طیبہ کا مطالعہ کرنا چاہئے۔" کانگریس لیڈر اور سابق رکن اسمبلی سید مظفر حسین نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ "اگر ہم قرآن مجید کو سمجھ لیں تو دین پر چلنا آسان ہو جائے گا، گھروں میں سکون آئے گا۔" انہوں نے مسلم معاشرے میں رت جگے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بزرگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو سنبھالیں۔"

حیدری جامع مسجد کے خطیب وامام مولانا حسن نے "خاندانی نظام کے استحکام میں میرا کردار" عنوان پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "ہم اپنے خاندان سے الگ تھلگ رہ کر کامیاب نہیں ہو سکتے، ہمارے بزرگ خاندان کی جڑیں ہیں، اگر جڑیں مضبوط رہیں تو درخت قائم رہ سکتا ہے اس لئے گھر کے سرپرست اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں اور صبر کا مظاہرہ کریں، اپنی بیویوں اور بچوں کی خطاؤں کو معاف کریں۔"

دارالعلوم عزیزیہ کے مہتمم مولانا عبداللہ قاسمی نے "زندگی میں سکون" عنوان پر گفتگو کرتے ہوئے صلح رحمی کی ترغیب دی۔ اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن (ایس آئی او) کے ریاستی سکریٹری عذیر احمد نے ایس آئی او کا تعارف کراتے ہوئے نوجوانوں کو اس میں شامل ہونے کی دعوت دی۔ کانفرنس میں مہمانوں کو میمینٹو اور سپاس نامہ دیا گیا۔ جماعت اسلامی میرا روڈ کے رکن ڈاکٹر پرویز مانڈوی والا نے بتایا کہ کانفرنس میں ۳ر ہزار افراد تھے جن میں نصف تعداد میں خواتین تھیں۔

نوی ممبئی میں ۳ر نئے فلائی اوور تعمیر کرنے کا منصوبہ

نوی ممبئی، (وسیم احمد پٹیل): یہاں بڑھتی آبادی کے علاوہ آفس اوقات میں گاڑیوں کی کثرت سے لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس لئے شہری انتظامیہ نے یہاں نئے پل تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔

اس بارے میں نوی ممبئی کے میونسپل کمشنر ڈاکٹر کیلاش شندے نے ایم آئی ڈی سی سے اس بارے میں ۴۰۰ر کروڑ روپے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کے مطابق ایم آئی ڈی سی کی نئی پالیسی کے مطابق بیلا پور میں بڑے پیمانے پر عمارتیں اور مختلف انڈسٹریل پروجیکٹ شروع کئے گئے ہیں اس کے علاوہ تربھے، دیگھا، ایرولی کے درمیان گزشتہ کئی برسوں سے گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ جلد ہی یہاں نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئر پورٹ شروع ہونے جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے گاڑیوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔ اس جگہ پر اور جواہر لال نہرو بندرگاہ پر آنے والی گاڑیاں بھی اسی راستے سے گزرتی ہیں اس کے علاوہ یہاں پر اے پی ایم سی مارکیٹ بھی ہے جہاں روزانہ ہزاروں گاڑیاں آتی ہیں۔ ان تمام بوجھ کو کم کرنے کیلئے فلائی اوور کی سخت ضرورت ہے۔ ریاستی وزیر گنیش نائک کے آفس سے متصل کرسٹل ہاؤس سے پاؤنے اور تربھے سے بی ایس ایف کمپنی سے سائن- پنویل شاہراہ پر، سانپاڑہ اس جگہ سے ہونڈائی شوروم تک ۳ر نئے پل تعمیر کرنے کا ہمارا منصوبہ ہے جس کیلئے اندازاً ۸۰۰ر کروڑ روپے خرچ آئے گا اس لئے میں نے ایم ائی ڈی سی کو ایک خط لکھ کر نصف خرچ کا مطالبہ کیا ہے۔

شہر ومضافات میں بارش سے اموات کینسر کی اموات کے برابر!

رپورٹ نے بدنظمی کی قلعی کھول دی جس کے مطابق تقریباً ۸۵ر فیصد اموات جھوپڑپٹیوں میں ریکارڈ کی گئیں جن میں ۱۱ر فیصد ہلاکتیں ہوئیں



بارش کے موسم میں شہر ومضافات میں بچوں کی شرح اموات میں ۳ر فیصد اضافہ ہوا ہے۔ (فائل فوٹو)

ممبئی، (ایجنسی): شہر ومضافات میں بارش سے ہونے والی اموات کینسر کی اموات کے برابر ہیں۔ رپورٹ نے شہری انتظامیہ کی بدنظمی کی قلعی کھول دی۔ ملک کی اقتصادی راجدھانی ممبئی میں بارش سے مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ انکشاف ماحولیاتی جریدے میں شائع ایک رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ پرنسٹن یونیورسٹی امریکہ کے ٹام بیرا پارک، یونیورسٹی آف شکاگو کے اشون روڈ اور گرین گلوب کنسلٹنگ ممبئی میں ارچنا پاٹنکر نے مطالعے کے بعد تیار کی ہے۔

اس رپورٹ کے مطابق ہر سال بارش سے ہونے والی اموات کی تعداد کینسر سے ہونے والی اموات کے برابر ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس رپورٹ نے مہاراشٹر کی راجدھانی ممبئی میں صحت عامہ کی بدنظمی کی قلعی کھول دی ہے جہاں عام شہریوں کی جان محض اعداد وشمار بن کر رہ گئی ہے۔

'انڈین ایکسپریس' میں شائع خبر کے مطابق ممبئی میں ۲۰۰۶ء اور ۲۰۱۵ء کے درمیان مانسون میں ہونے والی کل اموات میں سے تقریباً ۸ر فیصد اموات (اوسطاً ۲۵۰۰ر سالانہ) کی وجہ زیادہ بارش رہی۔ یہ تعداد کینسر سے ہونے والی اموات کے برابر بتائی گئی ہے۔ یہ انکشاف 'نیچر پتریکا' میں شائع ایک معاشی تجزیے میں کیا گیا ہے۔ اگرچہ اکثر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ شدید بارشوں کی وجہ سے سیلاب اور پانی جمع ہونے سے سڑک حادثات، پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں، بجلی کے جھٹکے اور انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے نقصانات سے متعلق اموات ہوتی ہیں لیکن اب اس رپورٹ نے پہلی بار سائنسی طور پر ان اموات کا اندازہ پیش کیا ہے۔

تحقیق میں ان ماہرین نے برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) سے موت کے ریکارڈ کا تجزیہ کیا اور انہیں بارش کے اعداد وشمار سے جوڑا۔ انہوں نے پایا کہ جب بھی ممبئی میں مانسون میں بہت زیادہ (۱۵ر سینٹی میٹر یا اس سے زیادہ) بارش ہوتی ہے تو شہر میں اموات کی شرح میں ۲ر فیصد اضافہ ہوتا ہے۔ جون سے ستمبر کے درمیان مانسون کے مہینوں میں اکثر بھاری بارش ہوتی ہے اور سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ انسانوں کی طرف سے موسمیاتی تبدیلیوں نے ان حالات کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ ۵ر سال سے کم عمر کے بچوں میں مانسون سے متعلق تمام اموات میں سے ۱۸ر فیصد صرف شدید بارش سے منسلک تھیں۔ یہ تناسب تمام عمر کے گروپوں میں سب سے زیادہ تھا۔ تقریباً ۸۵ر فیصد اموات جھوپڑپٹیوں میں ریکارڈ کی گئیں۔ جھوپڑپٹیوں میں شدید بارش سے ۱۱ر فیصد اموات ہوئیں جبکہ دیگر علاقوں میں یہ شرح ۴ر فیصد رہی۔ جب کسی مخصوص دن میں ۱۵۰ر ملی میٹر یا اس سے زیادہ بارش ہوئی، اگلے ۵ر ہفتوں میں ۵ر سال سے کم عمر کے بچوں کی شرح اموات میں ۳ر فیصد اضافہ ہوا۔ اس کے ساتھ ہی تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ نتائج اس حقیقت سے مطابقت رکھتے ہیں کہ سیلاب سے متعلق بیماریاں (جیسے اسہال) بچوں کو غیر متناسب طور پر متاثر کرتی ہیں۔ تاہم بزرگوں میں پہلے سے ہی زیادہ شرح اموات کو دیکھتے ہوئے بارش میں تھوڑا سا اضافہ بھی کافی تعداد میں اضافی اموات کا باعث بنتا ہے۔

”۸۰؍ فیصد مکینوں کو دھاراوی سے بھگانے کی سازش رچی گئی ہے“

دھاراوی بچاؤ آندولن کے کارکنان اور مقامی ذمہ داران کے ہمراہ رکن اسمبلی آدتیہ ٹھاکرے کی میٹنگ، کہا: دھاراوی واسیوں کے ساتھ زور زبردستی اور انہیں بے گھر کرنے کا مسئلہ ناگپور اجلاس میں اٹھاؤں گا

سعید احمد خان
Saeedk @midday.com

باندرہ : دھاراوی کے مکینوں کے مسائل اور ۸۰؍ فیصد مکینوں کو غیر قانونی قرار دیئے جانے پر جہاں مختلف طریقے سے صدائے احتجاج بلند کی جارہی ہے وہیں یووا سینا لیڈر اور رکن اسمبلی آدتیہ ٹھاکرے کے ہمراہ مقامی ذمہ داران اور دھاراوی بچاؤ آندولن کے کارکنان کی سنیچر کی شام کو ماتوشری بنگلے پر تفصیل سے گفت وشنید کی گئی۔ اس موقع پر آدتیہ ٹھاکرے نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ دھاراوی ری ڈیولپمنٹ کا اڈانی کو ٹھیکہ تمام اصول وضوابط طاق پر رکھ کر دیا گیا اور شہر ومضافات کی ۱۵۰۰؍ ایکڑ سے زائد زمینات کوڑی کے بھاؤ دے دی گئیں۔ اس کے علاوہ یہ منصوبہ بنایا گیا ہے کہ ۸۰؍ فیصد مکینوں کو غیر قانونی قرار دے کر انہیں دھاراوی سے باہر کردیا جائے، ہمیں اس چال کو سمجھنا، الرٹ رہنا اور سنگھرش جاری رکھنا ہوگا۔

آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ جس طریقے سے دھاراوی کو اڈانی کے حوالے کیا گیا، وہ بالکل میچ فکسنگ تھی۔ اڈانی کی کوشش ہے کہ دھاراوی کے ۸۰؍ فیصد مکینوں کو دھاراوی سے باہر دیونار، ملنڈ، کانجور مارگ اور مِیٹھا نگر میں منتقل کردیا جائے، اسی لئے وہ ۸۰؍ فیصد سے زیادہ دھاراوی واسیوں کو نااہل قرار دے رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دھاراوی کے نام پر اڈانی کو ملنڈ ڈمپنگ گراؤنڈ اور ٹول ناکہ کی زمین، کانجور مارگ، بھانڈوپ کی میٹھا نگر کی زمین، دیونار لینڈ، مانخورد کا ڈمپنگ گراؤنڈ، مدر ڈیری اور اکسا بیچ سمیت دیگر قیمتی ۱۵۰۰؍ ایکڑ زمین دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ باندرہ لیلاوتی اسپتال کے سامنے کی زمین اور باندرہ کھاڑی بھی انہیں دے دی گئی ہے۔ حد تو یہ ہوگئی ہے کہ رامائن کے دور سے جس 'ون (جنگل)' کو رشی منیوں کی تپسیا کیلئے 'تپوون' کہا جاتا تھا، اس کے درخت بھی کاٹ کر اڈانی کو دینے کی تیاری کی جارہی ہے۔ شاید آپ لوگوں کو معلوم ہو کہ مہاراشٹر اور ملک کی کئی ریاستوں کے جنگلات اور زمینیں بھی اڈانی کو دی جاچکی ہیں اور انہیں مزید مالا مال کیا جارہا ہے۔ اگر آپ دھاراوی سے باہر نہیں جانا چاہتے، اپنا گھر دھاراوی میں ہی چاہتے ہیں، ۵۰۰؍ مربع فٹ کا گھر چاہتے ہیں، اور دھاراوی کے تمام کاروبار بھی دھاراوی میں ہی رہنے چاہئیں نیز کمہار واڑہ اور ۱۳؍ کمپاؤنڈ کے کاروبار کو بھی دھاراوی میں ہی جگہ ملنی چاہئے تو اس کیلئے سب سے زیادہ ضروری ہے کہ تمام مکینوں کو اہل قرار دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اڈانی کمپنی کی جانب سے ۱۹۹۹ء تک کے کاغذات مانگے جارہے ہیں جبکہ ریاستی حکومت کے فیصلے کی رو سے ممبئی میں ۲۰۱۱ء تک کے کاغذات قابلِ قبول ہیں اور کچھ جگہوں پر تو ۲۰۱۸ء تک کے کاغذات بھی تسلیم کئے گئے ہیں۔ چونکہ دھاراوی ایک 'اہم پروجیکٹ' ہے اس لئے یہاں ہر فرد کو اہل قرار دینا چاہئے۔ نیا گھر دھاراوی میں بنا کر چابی دینے کے بعد ہی گھر خالی کرانے کی بات کہنی چاہئے تھی۔ ان تمام مسائل کے پیشِ نظر دھاراوی کے رہائشیوں کو زوردار تحریک چلانی ہوگی۔ شیوسینا اس جدوجہد میں آپ کے ساتھ ہے اور اسمبلی میں بھی ان مسائل کو بھرپور طریقے سے اٹھایا جائے گا۔


میٹنگ میں دھاراوی کے ذمہ دار افراد رکن اسمبلی آدتیہ ٹھاکرے سے گفتگو کرتے ہوئے۔ (تصویر: انقلاب)

۷؍ دسمبر کو بڑا عوامی جلسہ

'دھاراوی بچاؤ آندولن' کی جانب سے ۷؍ دسمبر کو شام ۶؍ بجے ۹۰؍ فٹ روڈ، کامراج اسکول کے نزدیک ایک بڑا عوامی جلسہ منعقد کیا جائے گا جس میں رکن اسمبلی آدتیہ ٹھاکرے، این سی پی ممبئی کی صدر راکھی جادھو، سماج وادی پارٹی کے لیڈر ابو عاصم اعظمی اور دیگر جماعتوں کے لیڈروں کو مدعو کیا گیا ہے تاکہ اس کے خلاف متحد ہو کر آواز بلند کی جائے۔

مختصر خبریں

جعلی ووٹر شناختی کارڈ معاملہ میں ایف آئی آر درج

اندھیری، (اسٹاف رپورٹر): یہاں ایک عمارت کے بیت الخلاء میں بڑی تعداد میں جعلی ووٹر آئی ڈی کارڈ ملنے کے تعلق سے تحصیلدار نے ڈی این نگر پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کروائی ہے۔ تحصیلدار سنیہہ لتا سوامی (۴۰) نے ایف آئی آر میں کہا ہے کہ ۲۲؍ نومبر کو شام کے وقت ان کے دفتر میں موجود کلکٹر سوربھ کٹیار نے انہیں سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایکس اور چند اخبارات کی آن لائن خبریں دکھائیں جن میں اندھیری کی ایک سوسائٹی کے بیت الخلاء کے فلش میں بڑی تعداد میں ووٹر شناختی کارڈ ملنے کی خبر تھی۔ اس کا بغور جائزہ لینے پر پتہ چلا کہ یہ شناختی کارڈ الیکشن کمیشن کے ذریعہ ماضی میں جاری کئے گئے کارڈ کی نقل ہیں جبکہ اب نئے کارڈ جاری کئے جاچکے ہیں۔ مزید یہ کہ نقلی کارڈ پر ووٹرس کی تفصیلات درج نہیں ہیں۔

اڈانی الیکٹری سٹی کی دھاراوی تک بجلی سپلائی کی درخواست

ممبئی، (اسٹاف رپورٹر): اڈانی الیکٹری سٹی نے 'مہاراشٹر الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن (ایم ای آر سی)' کے پاس تحریری درخواست دے کر مطالبہ کیا ہے کہ کمپنی کو دھاراوی تک بجلی سپلائی کرنے کی اجازت دی جائے۔ فی الحال اڈانی کمپنی مضافات میں بجلی سپلائی کرتی ہے اور دھاراوی میں 'برہن ممبئی الیکٹرک سپلائی اینڈ ٹرانسپورٹ (بیسٹ)' اور ٹاٹا پاور کے ذریعہ بجلی سپلائی کی جاتی ہے۔ اڈانی کمپنی کو دھاراوی کی بازآبادکاری کے پروجیکٹ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس درخواست کو ایم ای آر سی نے غور کرنے کیلئے قبول کرلیا ہے جس کے بعد اڈانی کمپنی نے سنیچر کو اشتہار کے ذریعہ عوام سے اس درخواست پر تجاویز اور اعتراضات طلب کئے ہیں جو ۲۹؍ دسمبر تک دیئے جاسکتے ہیں۔

۳۰؍ سالہ شخص نے تالاب میں کود کر خودکشی کرلی

کلیان، (ایجنسی): یہاں ۳۰؍ سالہ شخص نے تالاب میں کود کر خودکشی کرلی۔ پولیس نے اتوار کو بتایا کہ کلیان شہر کے چکن گھر کے رہنے والے پردیپ بھوئیر کی لاش کالا تالاو سے نکالی گئی تھی۔ پولیس انتہائی قدم اٹھانے کی وجہ معلوم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔

فضائی آلودگی کے ضوابط کی خلاف ورزی پر 'ڈی آر پی' کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

ممبئی، (شہاب انصاری): ماٹونگا لیبر کیمپ میں چند رہائشی کوارٹرز کو توڑنے کی کارروائی کے دوران فضائی آلودگی کم کرنے کے اصولوں کی خلاف ورزی ہونے پر بی ایم سی نے ڈپٹی کلکٹر اور کمپیٹنٹ اتھاریٹی سے دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے خلاف کارروائی کی درخواست کی ہے۔

اطلاع کے مطابق بی ایم سی کو شکایت موصول ہوئی تھی کہ سی ٹی ایس نمبر ۲ (پارٹ) اور ۳ (پارٹ) ماٹونگا لیبر کیمپ میں دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (ڈی آر پی) کے ذریعہ انہدامی کارروائی کے دوران فضائی آلودگی کم کرنے کے اصولوں کی پاسداری نہیں کی جارہی ہے۔ اس شکایت پر بی ایم سی کے 'جی نارتھ' وارڈ کے افسران نے وہاں جاکر جائزہ لیا تو پتہ چلا کہ یہاں اینٹی اسموگ گن، اسٹوریج روم، ہری جالیوں، گاڑیوں کے ٹائر دھونے کا نظم اور فضائی آلودگی کی پیمائش کے آلہ کے استعمال کسی بھی چیز کا خیال نہیں رکھا جارہا ہے۔ ایک میونسپل افسر کے مطابق اس لئے پہلے قدم کے طور پر اس پروجیکٹ کے ذمہ داران کو وارننگ دی گئی ہے۔ اس ہفتے ایک بار پھر وہاں کا دورہ کیا جائے گا۔

فضائی آلودگی پر کانگریس کا مرین ڈرائیو پر زبردست احتجاج

بی ایم سی میں برسر اقتدار آنے پر شہر ومضافات کو آلودگی سے پاک بنائیں گے: ورشا گائیکواڑ۔ منشور بھی جاری کیا



فضائی آلودگی کے خلاف احتجاج کے دوران کانگریس کے لیڈران منشور جاری کرتے ہوئے

مرین ڈرائیو، (اقبال انصاری): ممبئی میں فضائی آلودگی کے خلاف کانگریس نے مرین ڈرائیو پر زبردست احتجاج کیا اور میونسپل کارپوریشن سے متعلق اپنا منشور بھی جاری کیا جس میں ممبئی کی فضائی آلودگی کو ختم کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمان ورشا گائیکواڑ نے یقین دلایا کہ بی ایم سی میں اقتدار آنے پر کانگریس ممبئی کو آلودگی سے پاک بنائے گی۔ اس موقع پر مظاہرین خصوصی ماسک بھی لگائے ہوئے تھے۔

ممبئی کانگریس کی صدر ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ ”ممبئی میں فضائی آلودگی انتہائی خراب سطح پر پہنچ گئی ہے اور سانس کی بیماریاں بڑھ رہی ہیں۔ ممبئی کے شہریوں کو صاف ہوا بھی نہیں ملتی۔ حقیقت یہ ہے کہ ممبئی کی ہوا زہریلی ہوتی جارہی ہے۔ یہ فضائی آلودگی بدعنوان، غیر ذمہ دار اور موقع پرست مہایوتی حکومت کی غفلت، لاپروائی اور کوتاہی کا نتیجہ ہے۔“ اس موقع پر یوبی وینکٹیش، اراکین اسمبلی امین پٹیل، اسلم شیخ، ڈاکٹر جیوتی گائیکواڑ، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سیکریٹری سچن ساونت، سابق رکن اسمبلی مدھو چوان، نائب صدر پرنل نائر، ترجمان ہریش سنگھ سریش، ارشد اعظمی، راجیش سنگھ، ضلعی صدر ہریش چندر، راجدھانی راجہ سنگھ اور دیگر عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔

کانجور مارگ ڈمپنگ گراؤنڈ معاملہ میں ہائی کورٹ بی ایم سی پر برہم

ممبئی، (اسٹاف رپورٹر): کانجور مارگ ڈمپنگ گراؤنڈ سے تعفن کے سبب صحت عامہ کے مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے مقامی افراد نے بامبے ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی کئی عرضداشتیں داخل کی ہیں جن پر سابقہ سماعتوں میں کورٹ نے کئی احکامات بھی جاری کئے تھے لیکن بی ایم سی نے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا ہے۔ اس پر حالیہ شنوائی کے دوران جب کورٹ کو یہ معلوم ہوا کہ اس مسئلہ کے حل کیلئے بنائی گئی کمیٹی نے بھی کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے تو سخت سرزنش کرتے ہوئے اس کے حل کیلئے کمیٹی اور متعلقہ محکموں کے ذمہ داران کو ۲؍ دسمبر کو ہنگامی میٹنگ طلب کرکے ڈمپنگ گراؤنڈ کو ہٹانے یا تعفن پر قابو پانے کے ضمن میں ٹھوس فیصلہ لینے اور کورٹ کے روبرو میٹنگ میں کئے گئے فیصلہ کی تفصیلات فراہم کرنے کی ہدایت دی۔

آزاد میدان میں میٹرو کے تعمیراتی کام سے اسکول، کالج اور فٹ بال کھلاڑیوں کو پریشانی۔ والدین نے وزیر کھیل کو مکتوب روانہ کیا

ممبئی، (ندیم عصران): یہاں آزاد میدان میں میٹرو ٹرین کے تعمیراتی پروجیکٹ کے سبب میدان بری طرح متاثر ہوا ہے۔ اس کے علاوہ احتجاج کرنے کیلئے مختص کی گئی جگہوں سے بھی یہ تاریخی میدان سکڑ کر رہ گیا ہے۔ یہاں تعمیراتی کاموں کے سبب زمین پتھریلی ہوگئی ہے اور اسے درست بھی نہیں کیا جارہا ہے جس کی وجہ سے میدان کی حالت مزید خستہ ہوتی جارہی ہے۔ یہی نہیں اسکول اور کالج سے کھیلنے والے طلبہ کو اکثر یہاں پریکٹس کرتے وقت یا میچ کھیلتے وقت شدید چوٹ لگ جاتی ہے۔ اس مسئلہ کو حل نہ کرنے پر غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے طلبہ کے والدین نے ریاستی وزیر کھیل کو مکتوب روانہ کیا ہے اور اس مسئلہ کو جلد از جلد حل کرنے کی اپیل کی ہے۔

آزاد میدان میں مختلف کلبوں سے فٹ بال کھیلنے والے طلبہ کے والدین نے میٹرو اسٹیشن کی تعمیر اور آزاد میدان میں احتجاج کے سبب میدان کی خراب ہوتی حالت کی نشاندہی کرتے ہوئے ریاستی وزیر کھیل کے علاوہ آزاد میدان کی دیکھ ریکھ، پریکٹس اور میچوں کا اہتمام کرنے والی ممبئی اسکول اسپورٹس اسوسی ایشن کو مکتوب روانہ کیا ہے۔ انہوں نے اپنے شکایتی مکتوب میں جہاں گزشتہ کئی برسوں سے پچوں اور گراؤنڈ کی مرمت نہ کرنے کا الزام لگایا ہے وہیں گراؤنڈ جا بجا پتھریلا ہونے کے سبب کھیلتے وقت یا پریکٹس کے وقت کھلاڑیوں کے شدید زخمی ہونے کا بھی حوالہ دیا ہے۔ انہوں نے اس مسئلہ کو جلد سے جلد حل کرنے اور میدان کو کشادہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ اس پر ممبئی اسکول اسپورٹس اسوسی ایشن کے صدر جوڈ ورو ڈریکس نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ”اسوسی ایشن میدان کی دیکھ ریکھ کرنے سے قاصر ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ۲۰۱۶ء میں اس کا معاہدہ ختم ہوچکا ہے۔ جب تک بذات خود حکومت اور ریاستی اسپورٹس انتظامیہ دلچسپی نہیں لیتا، میدان کو بہتر نہیں بنایا جاسکتا ہے۔“

بھیونڈی: سڑکوں کی صفائی کرنے والی مشین دھول چاٹ رہی ہے!

بھیونڈی، (خالد عبدالقیوم انصاری): میونسپل کارپوریشن کی مجرمانہ غفلت کا تازہ نمونہ اُس وقت سامنے آیا جب ۳؍ سال قبل ۲۵؍ لاکھ روپے میں خریدی گئی جدید روڈ سوئپنگ مشین گودام میں ناکارہ حالت میں پڑی ملی۔ حیرت انگیز طور پر یہ مشین آج تک ۵۰؍ کلومیٹر کی صفائی بھی مکمل نہ کرسکی۔ مارچ ۲۰۲۲ء میں میئر فنڈ سے خریدی گئی یہ سوئپنگ مشین، جس کا مقصد شہر کی دھول کم کرنا تھا، ۳؍ سال میں ۵۰؍ کلومیٹر کی صفائی بھی نہیں کرسکی۔ کونواڈا کے اسٹور یارڈ میں زنگ آلود پڑی یہ مشین انتظامیہ کی اندرونی کمزوری اور عدم دلچسپی کی نشاندہی کرتی ہے۔

صحت وصفائی شعبہ کے سربراہ فیصل تاتلی نے تصدیق کی کہ مشین کو اسٹور یارڈ میں ہی چھوڑ دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مشین کی مرمت کیلئے گاڑی شعبہ کو متعدد مرتبہ خطوط بھیجے گئے مگر اب تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ دوسری جانب گاڑی شعبہ کے سربراہ شیکھر چودھری نے حیران کن بیان دیتے ہوئے کہا کہ انہیں مشین کی خرابی کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے۔

واضح رہے کہ اس مشین کا افتتاح ۲۰۲۲ء میں ادرس پارک روڈ پر شاندار افتتاح کیا گیا تھا۔ اُس وقت کی میئر پرتبھا وِلاس پاٹل، سابق کمشنر سدھاکر دیشمکھ اور دیگر نمائندوں کی موجودگی میں لائیو ڈیمو بھی دکھایا گیا اور دعویٰ کیا گیا تھا کہ یہ مشین ایک چکر میں ۴۵۰؍ کلو تک کچرا اٹھا سکتی ہے۔ مگر افتتاحی تقریب کے بعد یہ مشین دوبارہ کبھی شہر کی سڑکوں پر دکھائی نہیں دی اور مکمل طور پر غیر فعال رہی۔

شہریوں کے مطابق دھول مٹی کی آلودگی اب ناقابلِ برداشت ہوچکی ہے۔ غیبی نگر، منڈئی، راجیو گاندھی فلائی اوور، کھنڈو پاڑا، نذرانہ، شیواجی چوک سمیت کئی علاقوں میں دھول ہر وقت رہتی ہے۔ تاجر برادری کا کہنا ہے کہ دکانوں، سامان اور کھانے پینے کی اشیا پر روزانہ جمتی دھول ان کے کاروبار کو بری طرح متاثر کررہی ہے۔ دھول صاف کرنے والی مشین خود دھول چاٹ رہی ہے یہ بڑی افسوس کی بات ہے۔



۲۵؍ لاکھ روپے میں خریدی گئی مشین ناکارہ حالت میں گودام میں پڑی ہوئی ہے

کالج میں مسلم طلباء کو ہراساں کرنے کا معاملہ

شرپسندوں کیخلاف ایف آئی آر درج نہ ہونے پر ناراضگی، میمورنڈم دیا گیا

کلیان، (اعجاز عبدالغنی): آئیڈیل کالج میں ۱۰؍ روز قبل پیش آنے والے حساس معاملے میں آج بھی انصاف کا انتظار ہے۔ کالج کے خالی کمرے میں شعبہ سربراہ کی اجازت سے نماز ادا کرنے والے مسلم طلباء کو شرپسند عناصر نے زبردستی معافی مانگنے پر مجبور کیا تھا لیکن اس واقعہ کے خلاف پولیس نے اب تک کوئی کارروائی نہیں کی ہے۔ پولیس کی اس طویل خاموشی اور کارروائی نہ کرنے پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے مختلف برادریوں سے تعلق رکھنے والے وکلاء اور سماجی کارکنوں پر مشتمل ایک وفد نے ایڈیشنل کمشنر آف پولیس (ایسٹ ریجن) سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں وفد نے ہندوتوا عناصر کی جانب سے مسلم طلباء کو ہراساں کرنے کے واقعہ پر پولیس کی ناکامی پر شدید برہمی کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ مجرموں کیخلاف جلد قانونی کارروائی کی جائے۔


ایڈیشنل کمشنر آف پولیس کے آفس کے باہر وکلاء اور سماجی کارکنان کا وفد

وکلاء اور سماجی کارکنوں پر مشتمل ایک وفد نے ایڈیشنل کمشنر آف پولیس سنجے جادھو سے ملاقات کی اور انہیں ایک تحریری میمورنڈم دیا۔ جس میں آئیڈیل کالج میں نماز ادا کرنے والے مسلم طلباء سے معافی منگوانے، دھمکانے اور انہیں ذہنی اذیت پہنچانے والے فرقہ پرست عناصر کے خلاف فوری طور پر کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ واضح رہے کہ شرپسند عناصر نے کالج انتظامیہ کی اجازت کے بغیر مسلم طلباء کی ویڈیو ریکارڈ کی اور اسے سوشل میڈیا پر پھیلایا۔ وفد نے زور دیا کہ اس واقعہ نے طلباء کی عزتِ نفس کو بری طرح مجروح کیا ہے اور یہ معاشرے میں بڑھتی ہوئی مذہبی انتہاپسندی کی ایک خطرناک مثال ہے۔

وفد نے اپنے تحریری بیان میں مطالبہ کیا کہ طلبہ کو ہراساں کرنے اور کالج کے ماحول کو خراب کرنے والے ملزمین کی فوراً شناخت کرکے ان کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ اس کے جواب میں ایڈیشنل کمشنر آف پولیس سنجے جادھو نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ پولیس اس معاملے کو پوری سنجیدگی سے دیکھ رہی ہے اور تفتیش جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے کالج انتظامیہ اور متاثرہ طلباء سے بات چیت کی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیا جارہا ہے اور مناسب قانونی کارروائی کی جائے گی۔ سنجے جادھو نے مزید کہا کہ کالج کیمپس میں طلباء کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے گا اور مسلم طلباء خود کو محفوظ اور بے خوف محسوس کریں گے۔ اس وفد میں ایڈوکیٹ فیصل قاضی، درگیش گائیکواڑ، ایڈوکیٹ عمار نظامی، اشوک موہتے، روی بھگت، ساگر کرتے، ضمیر خان، شہزاد ساگر، التمش کرتے، سمیر قریشی شامل تھے۔

بھیونڈی سے بوریولی ایس ٹی بس سروس بحال کرنے کا مطالبہ

گزشتہ ۶؍ سال سے بس سروس بند ہونے کی وجہ سے مسافروں کو شدید پریشانیوں کا سامنا، وفد کی ڈپو منیجر سے ملاقات

خالد عبدالقیوم انصاری

بھیونڈی: یہاں روزمرہ مسافروں کو بوریولی جانے کیلئے بڑھتے ٹریفک، بند ایس ٹی بس سروس اور مہنگی نجی سواریوں کے باعث شدید پریشانیوں کا سامنا ہے۔ کورونا کے دوران بند کی گئی بھیونڈی بوریولی ایس ٹی سروس ۶؍ برس بعد بھی مکمل طور پر بحال نہ ہوسکی، جس پر شہریوں اور ٹریفک سیوا سنگھرش کمیٹی نے فوری بحالی کا زوردار مطالبہ کیا ہے۔ کمیٹی کا کہنا ہے کہ سروس کی دوبارہ شروعات عوام کو نہ صرف بڑی راحت دے گی بلکہ ایس ٹی مہامنڈل کی آمدنی میں بھی اضافہ کرے گی۔ اسی سلسلے میں مسافروں کے حقوق اور ٹرانسپورٹ سہولیات کیلئے لڑنے والی تنظیم (واہتگ پرواسی سیوا سنگھرش سمیتی) نے بھیونڈی ایس ٹی ڈپو کے سربراہ سے ملاقات کرکے بس سروس کی بحالی کا باضابطہ مطالبہ پیش کیا۔

تنظیم کے مطابق اگر یہ بس سروس شیواجی مہاراج چوک سے شروع کی جائے تو نہ صرف ہزاروں مقامی مسافروں کو سہولت ہوگی بلکہ ایس ٹی مہامنڈل کو بھی مناسب آمدنی حاصل ہوگی۔

۶؍ سال سے بس بند، شہری شدید پریشان

بھیونڈی ایس ٹی ڈپو سے روزانہ صبح ۴؍ بجے سے رات ۱۰؍ بجے تک تقریباً ۱۵؍ بسیں بوریولی کیلئے چلتی تھیں، مگر گزشتہ ۶؍ برس سے یہ سروس مکمل طور پر بند ہے۔ کورونا کے بعد حالات کچھ بہتر ہوئے، لیکن مسافروں کی بڑھتی مشکلات کے باوجود سروس بحال نہیں کی گئی۔ مسافروں نے شکایت کی کہ ایس ٹی بس بند ہونے کے بعد انہیں تھانے بس سروس، نجی گاڑیوں اور دِیوا وسئی ریل پر انحصار کرنا پڑتا ہے، جس میں روزانہ ۳؍ سے ۴؍ گھنٹے اضافی لگتے ہیں۔ کچھ رکشا ڈرائیور اس صورتحال کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے ۳۰۰؍ سے ۵۰۰؍ روپے تک کا کرایہ وصول کررہے ہیں۔

ٹریفک جام نے بھی بس سروس کو متاثر کیا

گھوڑبندر روڈ پر میٹرو اور سڑک کی تعمیراتی سرگرمیوں کے سبب شدید ٹریفک جام رہنے لگا، جس سے بھیونڈی بوریولی بسوں میں تاخیر بڑھ گئی۔ مسافروں کی تعداد کم ہوئی اور آخرکار یہ سروس بند کردی گئی۔ تاہم حالیہ دنوں میں بوریولی جانے والے مسافروں کی تعداد دوبارہ بڑھنے لگی ہے، جس پر شہریوں نے سروس کی فوری بحالی کا مطالبہ تیز کردیا ہے۔

ریاستی وزیر سے ملاقات کی تیاری

کمیٹی کے سربراہ بھانوداس بھسالے، رکن شری پت تامبے، ویویک مالسے، ڈاکٹر پرسنا سومَن، ایس محمد، صدیق فقیہ اور دیگر اراکین نے ایس ٹی بس ڈپو انچارج جنیش پوار سے ملاقات کرکے بس سروس کو مکمل طور پر بحال کرنے کا مطالبہ کیا، نیز ان سے درخواست کی کہ بس خدمات کو مزید موثر بنانے کے لئے اسے شہر کے مرکزی شیواجی چوک سے شروع کیا جائے جس سے ایس ٹی کو بھی خاطر خواہ آمدنی ہوگی۔ تنظیم نے اعلان کیا ہے کہ وہ جلد ہی ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک سے ملاقات کرکے تحریری مطالبہ پیش کرے گی۔

ایس ٹی بس ڈپو انچارج کا موقف

بھیونڈی ایس ٹی ڈپو کے سربراہ جنیش پوار نے کہا کہ گھوڑبندر روڈ پر میٹرو اور سڑک کی تعمیر کے باعث ٹریفک جام بڑھ گیا تھا، جس کی وجہ سے مسافروں کی تعداد کم ہوئی اور بس سروس متاثر ہوئی۔ اس وقت صرف صبح ۷؍ بجے ایک بس بوریولی کیلئے روانہ کی جاتی ہے۔ لیکن اگر مسافروں کی جانب سے باقاعدہ اور بڑی تعداد میں مطالبہ سامنے آئے تو سروس دوبارہ شروع کی جاسکتی ہے۔ ہم چھترپتی شیواجی چوک پر اسٹاپ کیلئے سروے کررہے ہیں۔ ضلع دفتر کی منظوری ملتے ہی اسے شروع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔


بھیونڈی کا ایس ٹی بس ڈپو جہاں سے بوریولی کے لئے بس چلائی جاتی تھی

شندے سینا اور بی جے پی کارکنان کے درمیان کشیدگی!

ڈومبیولی، (اعجاز عبدالغنی): میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات کی آہٹ کے ساتھ ہی کلیان اور ڈومبیولی کے سیاسی ماحول میں نمایاں گرماہٹ محسوس کی جارہی ہے۔ اتوار کو یہ کشیدگی اس وقت مزید بڑھ گئی جب کمبھار خان پاڑا علاقے میں گنیش گھاٹ اور رگائی مندر کے داخلہ دروازے کی افتتاحی تقریب بی جے پی اور شیوسینا (شندے) کے درمیان جنگ کا اکھاڑا بن گئی۔

بی جے پی کے ریاستی صدر رویندر چوہان کی سرپرستی میں منعقدہ ایک تقریب اس وقت کشیدہ صورت حال اختیار کرگئی جب مقام پر بی جے پی اور شیوسینا (شندے) کے کارکنان آمنے سامنے آگئے۔ کمبھار خان پاڑا کے اثر ورسوخ رکھنے والے شیوسینا (شندے) کے رہنما وکاس مہاترے کے علاقے میں بی جے پی کی جانب سے جگہ جگہ بینرز اور پارٹی کے جھنڈے لگائے گئے تھے۔ اس کا علم ہوتے ہی جلد ہی شیوسینا کے کارکن بڑی تعداد میں گنیش گھاٹ پہنچ گئے اور دونوں پارٹیوں کی نعرے بازی سے فضا گونج اٹھی۔ رویندر چوہان کی تقریب میں آمد کے بعد صورتحال مزید سنگین ہوگئی اور دونوں جانب سے ایک دوسرے کے خلاف شدید نعرے بازی شروع ہوگئی۔ شیوسینا کارکنان نے الزام لگایا کہ وکاس مہاترے اور کویتا مہاترے کے استقبال کیلئے لگائے گئے ان کے بینرز کو جان بوجھ کر چھپایا گیا ہے جس پر وہ برہم ہوگئے۔ بی جے پی کارکنوں نے جواب میں اپنی سیاسی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ کشیدہ حالات کے پیش نظر پولیس انتظامیہ نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے وکاس مہاترے کی رہائش گاہ کے اطراف سخت سیکوریٹی اقدامات کردیئے ہیں تاکہ کسی ناخوشگوار واقعے سے بچا جاسکے۔


بی جے پی اور شندے سینا کے ورکرز ایک دوسرے کے خلاف نظر آئے

مختصر خبریں

ڈونگرالے معاملے میں اجول نکم سرکاری وکیل ہوں گے

مالیگاؤں (نمائندہ انقلاب): ڈونگرالے میں نابالغ لڑکی کی عصمت ریزی وقتل کے مقدمے میں سرکاری وکیل کی حیثیت سے ایڈوکیٹ اجول نکم کی نامزدگی عمل میں آئی ہے۔ ۲۹؍نومبر کو دیر رات گورنمنٹ آف مہاراشٹر ڈپارٹمنٹ آف لاء اینڈ جوڈیشیری نے ایک خط جاری کیا۔ اس میں ایڈوکیٹ اجول نکم کی نامزدگی کی تفصیلات درج ہیں۔ اس سلسلے میں مالیگاؤں کے سماجی کارکن نکھل پوار نے کہا کہ متذکرہ معاملہ سامنے آتے ہی مطالبہ کیا گیا تھا کہ ایڈوکیٹ اجول کو سرکاری وکیل بنایا جائے کیونکہ معاملہ سنگین ہے۔

واشم: ایم آئی ایم کے رکن اسمبلی کے بیان پر اعتراض

واشم (ایجنسی): واشم ضلع میں ایم آئی ایم کے حیدرآباد سے رکن اسمبلی ماجد حسین کے انتخابی ریلی سے خطاب پر بی جے پی کی جانب سے اعتراض کیا جارہا ہے۔ یہاں میونسپل کونسل اور نگر پریشد انتخابات کے انتخابی جلسے میں ماجد حسین نے سکل ہندو سماج اور مہایوتی حکومت کو چیلنج دیا تھا کہ ''اگر شریعت اور مجلس کو کمزور سمجھا گیا تو گلیاں کم پڑ جائیں گی۔'' اس بیان پر بی جے پی نے اعتراض ظاہر کیا ہے اور مجید حسین کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

پال گھر میں بی جے پی کارکنان آپس میں بھڑ گئے

پالگھر، (ایجنسی): یہاں بی جے پی کارکنوں کے دو گروپ آپس میں ہی بھڑ گئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق ایک کارکن کو بلدیاتی انتخابات میں امیدواری کیلئے ۱۰؍لاکھ روپے ادا کرنے کو کہا گیا تھا جس کے بعد وہ ناراض ہو کر روپے مانگنے والے سے ہی الجھ گیا اور دونوں گروہ میں مار پیٹ ہوگئی۔ پولس نے ایک فریق کی جانب سے جمع کرائی گئی این سی کی تفصیلات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے سابق سٹی صدر اشوک امبورے نے مبینہ طور پر ویشالی چوان سے ۱۰؍لاکھ روپے مانگے تھے۔

چاندوڑ: ایک کروڑ کے بدلے الیکشن جتوانے کا آڈیو وائرل

چاندوڑ (آئی این این): چاندوڑ نگر پریشد انتخابات کے پس منظر میں ایک مبینہ آڈیو کلپ وائرل ہونے کے بعد شہر میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ نگرادھیکش (چیئرمین) کے عہدے کے آزاد امیدوار راکیش اہیرے نے سنسنی خیز الزام لگایا کہ شکتی وِلاس ڈھومسے نے انہیں موبائل پر رابطہ کر کے پیسوں کے بدلے پکی ووٹیں دلوانے کی پیشکش کی ہے۔ اس گفتگو کی آڈیو ریکارڈنگ سوشل میڈیا پر گردش میں ہے۔ اے بی پی ماجھا کی رپورٹ کے مطابق اہیرے نے دعویٰ کیا کہ ڈھومسے نے گفتگو کے دوران کہا کہ ''بی جے پی کے چیئرمین عہدے کے امیدوار وِبھو باگل کو ۱۳؍ہزار ۶۴۲؍ووٹ ملنے والے ہیں۔'' جب اہیرے نے اس کی بنیاد پوچھ لی تو ڈھومسے نے مبینہ طور پر جواب دیا کہ ''ای وی ایم والے سے بات ہوگئی ہے، اگر تم ایک کروڑ روپے دے دو تو تمہیں ۱۱؍ہزار ۲۵۰؍ووٹ دلوائے جا سکتے ہیں۔'' آڈیو وائرل ہوتے ہی متعلقہ معاملے کی باضابطہ شکایت چاندوڑ پولیس میں درج کر دی گئی ہے، اور یہی ریکارڈنگ اور دیگر ثبوت الیکشن کمیشن کو بھی سونپے گئے ہیں۔ پولیس نے شکایت قبول کرتے ہوئے ابتدائی جانچ شروع کردی ہے۔ آڈیو کی سچائی، کال ڈیٹیلز اور گفتگو میں شامل افراد کے کردار کی مکمل پڑتال کی جائے گی۔ ایسی معلومات سامنے آئی ہیں۔ تاہم نگر پریشد انتخابات کے بالکل قریب آتے ہی ایسے آڈیو کے منظرِ عام پر آنے سے شہریوں میں طرح طرح کی باتیں ہو رہی ہیں۔

خلدآباد: ثناء ملک کا خطاب، کہا بی جے پی سے اتحاد صرف سیاسی

خلدآباد (زیڈ اے خان) اورنگ آباد ضلع کے خلدآباد نگر پریشد انتخابات کی مہم کے سلسلے میں این سی پی (اجیت پوار) نے سنیچر کی شام کمان محلہ میں ایک انتخابی جلسہ منعقد کیا۔ اس موقع پر رکن اسمبلی ثنا ملک نے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ بی جے پی کے ساتھ موجودہ اتحاد ''صرف سیاسی ہے، نظریاتی نہیں''۔ انہوں نے کہا کہ ''اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے''۔ ثنا ملک نے مزید بتایا کہ حکومت کی جانب سے ''لاڈلی بہن یوجنا'' کو جاری رکھنے کا جو وعدہ کیا گیا تھا وہ پورا کر دیا گیا ہے۔ ثنا ملک نے اپنے خطاب میں خلدآباد کے لیے درج ذیل ترقیاتی منصوبوں کو ترجیحی بنیاد پر مکمل کرنے کا عزم ظاہر کیا۔ پانی فلٹر پلانٹ گھر کُل (گھروں کی اسکیم)، قبرستان کی توسیع و تعمیرات۔ انہوں نے مخالف پارٹیوں کی جانب سے این سی پی کو بی جے پی کی اتحادی پارٹی ہونے کے سبب لگائے جارہے الزامات کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا کہ این سی پی نے صرف سیاسی اعتبار سے بی جے پی کے ساتھ اتحاد کیا ہے نہ کہ نظریاتی اعتبار سے وہ بی جے پی کے ساتھ ہے۔ این سی پی ایک سیکولر پارٹی ہے اور سب کو ساتھ لیکر چلنا چاہتی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ اور پارٹی کے قومی صدر اجیت پوار ایک سیکولر لیڈر ہے اور سب کو ساتھ لیکر چلنا جانتے ہیں اسلئے نگر پریشد کے انتخابات میں این سی پی کے امیدواروں کو کامیاب بنانا ضروری ہے۔ جلسے میں ایم ایل سی ستیش چوہان نے بھی خطاب کیا۔

مہاراشٹر میں اگلے ۴۸؍گھنٹے میں بے موسم بارش کی پیشگوئی

ممبئی/پونے (ایجنسی): ایک طرف ریاست کے کئی علاقوں میں سردی شباب پر ہے، ایسے میں دیتوا طوفان کے سبب بے موسم بارش کی پیشگوئی بھی کی جارہی ہے۔ کئی ریاستوں میں آئی ایم ڈی نے تیز سے لے کر انتہائی طوفانی درجے کی بارش کا ہائی الرٹ جاری کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق محکمہ موسمیات کے مطابق، سری لنکا میں تباہی مچانے والے دیتوا طوفان کے اثر سے ملک کی ساحلی ریاستوں تامل ناڈو، آندھرا پردیش وغیرہ کے کچھ علاقوں میں بھی موسلا دھار سے انتہائی موسلا دھار بارش ہونے کا امکان ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات نے اندازہ ظاہر کیا ہے کہ اگلے ۴۸؍گھنٹوں میں کیرالا کے ساتھ ساتھ تامل ناڈو، کرناٹک، آندھرا پردیش، تلنگانہ، پڈوچیری، اور جزائر انڈمان ونکوبار میں بھی طوفانی بارش ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس طوفان کا اثر مہاراشٹر پر بھی پڑ سکتا ہے اور پیر و منگل کو ریاست کے کئی حصوں میں اگلے دو دن تک موسم ابر آلود رہنے اور بارش ہونے کا امکان ہے۔ ودربھ کے کئی اضلاع میں ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے، جبکہ باقی مہاراشٹر میں سردی کی شدت میں اضافہ ہوگا ایسا محکمہ موسمیات نے کہا ہے۔ خیال رہے کہ ریاست کے مختلف اضلاع پہلے ہی بے موسم بارش کے ساتھ ساتھ مانسون کی بے تحاشا بارش سے متاثر ہوئے ہیں۔ ایک طرف جہاں فصلیں تباہ ہونے سے کسانوں کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ وہیں ندی کنارے آباد گاؤں اور بستیوں کو بھی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔

۲۰؍میونسپل کاؤنسل/ وارڈوں کے انتخابات کا شیڈول تبدیل

اعتراضات کے سبب ریاستی الیکشن کمیشن نے تاریخیں آگے بڑھائیں، مختلف سیاسی پارٹیوں کے امیدوار بے چین، باقی جگہ پر حسب اعلان پولنگ اور کاؤنٹنگ ہوگی

ممبئی (آئی این این/ ایجنسی): ریاست بھر میں مقامی خود حکومتی اداروں کے انتخابات کا باضابطہ اعلان ہو چکا ہے اور ۲۴۶؍میونسپل کونسلوں اور ۴۲؍نگر پنچایتوں کیلئے انتخابی عمل جاری ہے۔ ایسے میں جب انتخابی تشہیری مہم آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، ریاست کے تقریباً ۲۰؍اضلاع کے کچھ میونسپل کونسلوں کے وارڈوں میں انتخابات کو مؤخر کیے جانے سے سیاسی پارٹیوں کے کارکنان میں ناراضگی پائی جارہی ہے۔ ان میں پونے، شولاپور، چندرپور، ایوت محل، احمد نگر، عثمان آباد اور ناندیڑ اضلاع شامل ہیں۔ خیال رہے کہ بلدیاتی انتخابات کیلئے پولنگ ۲؍دسمبر کو اور نتائج کا اعلان ۳؍دسمبر کو ہونا طے ہے۔ تقریباً ۲۰؍میونسپل کونسلوں/ وارڈوں میں انتخابات عدالتی مقدمات، تکنیکی غلطیوں اور نامزدگی تنازعات کے سبب ملتوی ہوئے ہیں۔

کہاں کہاں انتخابات کی تاریخ میں تبدیلی کی گئی؟

شولاپور منگل ویڈھا: عدالتی کارروائی کی وجہ سے منگل ویڈھا میونسپل کونسل کے انتخابات مؤخر ہوئے ہیں۔ اب نیا شیڈول یوں ہے: پولنگ ۲۰؍دسمبر اور ووٹوں کی گنتی ۲۱؍دسمبر کو ہوگی اور ۲۳؍دسمبر تک انتخابی کارروائی مکمل کرلی جائے گی۔

ایوت محل: یہاں میونسپل کونسل کے کئی وارڈوں کے انتخابات بھی مؤخر ہونے کا امکان ہے۔ تکنیکی غلطیوں کے باعث نئے سرے سے انتخابی پروگرام جاری کیا گیا ہے اور اب پولنگ ۲۰؍دسمبر کو ہوگی۔ عدالتی کارروائی کی وجہ سے تاخیر ہوئی ہے۔

احمد نگر (اہلیہ نگر): ضلع احمد نگر کی ۱۲؍میں سے ۴؍میونسپل کونسل کے انتخابات مؤخر کیے گئے ہیں: جن میں کوپرگاؤں، دیولالی، نیواسہ، پاتھردی میونسپل چیئرپرسن کے امیدواروں سے متعلق مقدمات کی وجہ سے تاخیر ہوئی ہے۔ نئے شیڈول کے مطابق پولنگ ۲۰؍دسمبر اور ووٹوں کی گنتی ۲۱؍دسمبر کو ہوگی۔

عثمان آباد (دھاراشیو): عدالتی اپیلوں کے باعث وارڈ نمبر ۲؍اے، ۷؍بی اور ۱۴؍بی کیلئے انتخابات روک کے گئے۔ یہاں پولنگ ۲۰؍دسمبر اور نتائج کا اعلان ۲۱؍دسمبر کو ہوگا۔

چندرپور: یہاں گھگوس میونسپل کونسل کے انتخابات ۴؍سے ۲۰؍دسمبر کے درمیان ہوں گے۔ گڑچاندور اور مُول کے کچھ وارڈز میں مقدمات کے باعث پولنگ اگلے حکم تک ملتوی ہے۔

اکولہ: بالاپور میونسپل کونسل کے انتخابات مکمل طور پر مؤخر ہے۔ وجہ چیئرپرسن کے امیدوار سے متعلق عدالت میں مقدمہ ہے۔

ناندیڑ: مُکھیڑ اور دھرما آباد میونسپل انتخابات مؤخر کئے گئے اور پولنگ ۲۳؍دسمبر اور کاؤنٹنگ ۲۴؍دسمبر کو ہوگی۔ جبکہ بوتھکر، کُنڈلواڑی اور لوہا میونسپل کونسل کے ایک ایک وارڈ میں بھی الیکشن ملتوی ہوا ہے۔

پونے: کے ماول تعلقہ ۱۲؍وارڈ کے انتخابات کی تاریخ بدلی گئی ہے، جن میں تلےگاؤں ۶؍وارڈ اور لوناوَلہ کے ۶؍وارڈ شامل ہیں۔ یہاں اب پولنگ ۲۹؍دسمبر کو ہوگی۔ تلےگاؤں میں ۱۹؍وارڈ میں امیدوار پہلے ہی بلا مقابلہ منتخب ہو چکے ہیں۔

بارامتی: میونسپل چیئرپرسن اور ۷؍وارڈوں کے انتخابات سیشن کورٹ میں زیرِ سماعت اپیلوں کی وجہ سے ۲۰؍دسمبر کو ہوں گے۔

امراوتی: ضلع کے انجن گاؤں سُرجی میونسپل کونسل کے انتخابات کی پولنگ ۲۰؍دسمبر اور نتائج کا اعلان ۲۱؍دسمبر ہوگا۔ ایک میونسپل چیئرپرسن اور دو کونسلر امیدواروں کی عدالتی اپیل کے بعد دوبارہ انتخابی عمل شروع ہوگا۔



۲۰؍میونسپل کاؤنسل کے مذکورہ وارڈوں کو چھوڑ کر بقیہ جگہ معمول کے مطابق ۲؍دسمبر کو پولنگ ہوگی

امبرناتھ اور بدلاپور میں ۲۰؍دسمبر کو ووٹنگ

امبرناتھ (اعجاز عبدالغنی): ریاستی الیکشن کمیشن نے تھانے ضلع کی دو اہم میونسپل کونسلوں امبرناتھ اور کل گاؤں۔ بدلاپور میں انتخابات ملتوی کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ اس فیصلے نے نہ صرف مقامی انتظامیہ کو حیران کر دیا ہے بلکہ مختلف سیاسی پارٹیوں کے امیدوار بھی شدید پریشانی میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ کمیشن کے مطابق اب ان دونوں شہروں میں ووٹنگ ۲؍دسمبر کی بجائے ۲۰؍دسمبر کو ہوگی۔ تاریخ میں اس اچانک تبدیلی نے انتخابی ماحول کو یکسر بدل دیا ہے۔

اتوار کو بلدیاتی انتخابات کی تشہیر کا 'سپر سنڈے' اپنے عروج پر تھا اور انتخابی مہم پیر کی شام اختتام پذیر ہونے والی تھی مگر اس سے قبل ہی ایک غیر متوقع اعلان نے پورے سیاسی ماحول کو یکسر بدل۔ دیا۔ تھانے ضلع کی اہم امبرناتھ نگر پریشد کے انتخابات کو اچانک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ دراصل نگرادھیکش کے عہدے کی اہلیت سے متعلق پیدا ہونے والے ایک تکنیکی تنازع اور اس سلسلے میں دائر کی گئی اپیلوں کے پس منظر میں سامنے آیا۔ امبرناتھ میں پولنگ ۲؍دسمبر کو ہونا طے تھی مگر ریاستی الیکشن کمیشن نے حالات کا جائزہ لینے کے بعد انتخابی شیڈول میں اہم تبدیلی کرتے ہوئے ووٹنگ کی تاریخ کو اٹھارہ دن آگے بڑھا کر ۲۰؍دسمبر مقرر کردیا ہے۔ یہ صورتحال اس وقت اور بھی حساس ہوجاتی ہے جب تھانے ضلع میں شیوسینا (شندے) اور بی جے پی کے درمیان سیاسی رسہ کشی پہلے ہی اپنے عروج پر ہے۔

شولاپور میں وزیر اعلیٰ نے لکھ پتی دیدی اسکیم کا انتخابی وعدہ کیا

شولاپور (ایجنسی): ریاست کے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے شولاپور کے اکل کوٹ شہر میں انتخابی جلسہ سے خطاب کیا۔ بی جے پی اکل کوٹ، میندرگی اور دھودنی ان تینوں بلدیہ کے انتخابات لڑ رہی ہے۔ اکل کوٹ سے ملن کلیان شیٹی، دھودنی نگر پریشد کیلئے اتل میٹرکنڈے اور میندرگی نگر پریشد کیلئے انجلی بازارمٹھ بی جے پی کے امیدوار ہیں۔ ان کے انتخابی تشہیری مہم کیلئے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس اور نگراں وزیر جئے کمار گورے اتوار کی صبح اکل کوٹ پہنچے۔ بی جے پی کے حق میں انتخابی مہم چلاتے ہوئے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے اکل کوٹ کی ترقی کے لیے بھرپور سہولیات دینے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ لاڈلی بہنوں کے بہتر مستقبل کیلئے بی جے پی لکھ پتی دیدی اسکیم لے کر آئے گی، جس سے بہنیں مستقبل میں لکھ پتی بنیں گی۔ بی جے پی کے ایم ایل اے سچن کلیان شیٹی نے اپنے ہی بھائی ملن کلیان شیٹی کو نگرادھیکش (چیئرمین) کے انتخاب میں میدان میں اتارا ہے۔ شندے گروپ کی شیوسینا کی جانب سے رئیس ٹنو والا اور کانگریس کی جانب سے اشفاق بلورگی مضبوط امیدوار کے طور پر مقابلے میں کھڑے ہیں۔ خیال رہے کہ اکل کوٹ شہر میں مسلم اور لنگایت ووٹروں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے ان دونوں برادریوں پر سیاسی پارٹیوں کی جانب سے خاص توجہ مرکوز کی جارہی ہے۔

مسابقہ تفسیر قرآن میں مالیگاؤں کے حافظ حذیفہ اوّل انعام کے حقدار

غربید مسجد میں ہونیوالے آل مہاراشٹر مسابقے میں ریاست بھر کے ۲۳؍امیدواروں نے شرکت کی



حافظ حذیفہ انعام حاصل کرتے ہوئے، ساتھ میں مولانا عمرین اور مفتی اسماعیل قاسمی۔

مالیگاؤں (مختار عدیل): صنعتی شہر کی غربید مسجد میں ہوئے آل مہاراشٹر مسابقہ تفسیر قرآن کریم میں حافظ حذیفہ ابن حافظ ساجد احمد اشاعتی اوّل انعام سعادتِ عمرہ کے حق دار ہوئے۔ اس مسابقے میں ریاست مہاراشٹر کے مختلف دینی مدارس سے ۲۳؍امیدوار شریک ہوئے۔ سالِ گزشتہ حفظِ حدیث کے مقابلے میں حافظ حذیفہ کو پہلا انعام سعادتِ عمرہ مل چکا ہے۔ اس طرح دو مرتبہ حافظ حذیفہ کو عمرہ پر جانے کا شرف حاصل ہے۔

حافظ ساجد احمد اشاعتی نے بتایا کہ مجھے سات اولادیں ہیں۔ ان میں چار بیٹے اور تین بیٹیاں۔ حذیفہ دوسرے نمبر کا بیٹا ہے۔ چاروں بیٹے حافظ قرآن ہیں۔ حذیفہ کی عمر ۱۵؍سال مکمل ہو چکی ہے۔ فی الحال ملّت ہائی اسکول (عبدالشکور کیمپس، مالیگاؤں) میں دسویں میں زیر تعلیم ہے۔ دینی تعلیم کیلئے مدرسہ دعوۃ الحق، میں شعبہ عالمیت میں پڑھ رہے ہیں۔

مولانا عمرین کے بعد حافظ حذیفہ

حافظ ساجد کے مطابق ۲۰۲۳ء میں ریاض العلوم (اورنگ آباد) میں ہوئے مسابقہ میں حافظ حذیفہ کو پانچواں خصوصی انعام ملا تھا۔ اسی ادارے کے زیر اہتمام ۲۰۰۳ء میں ہوئے مسابقہ میں مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی (اُس وقت بحیثیت طالب علم مسابقے میں شریک تھے) کو دوسرا خصوصی انعام دیا گیا تھا۔ مولانا عمرین کے بعد ۲۰؍سال تک مالیگاؤں کے کسی امیدوار کو انعام نہیں مل سکا۔ ۲۰۲۳ء میں حافظ حذیفہ نے ریکارڈ قائم کرتے ہوئے خصوصی انعام حاصل کر ہی لیا تھا۔ ریاض العلوم میں مسابقے کا آغاز حضرت مولانا غلام محمد وستانوی مرحوم نے شروع کروایا تھا۔

انعام یافتہ امیدوار نے کہا حافظ حذیفہ نے کہا کہ ''میرے والدین اور اساتذہ کی مسلسل تربیت ونگرانی، لگن اور محنتوں کی بدولت مجھے یکے بعد دیگرے کامیابیاں ملتی جارہی ہیں۔ کلام پاک کی تلاوت سے جو روحانی کیف وسُرور ملتا ہے وہ لفظوں میں بیان نہیں کر سکتے۔ یہ سارے اعزازات، اکرامات اور انعامات اُسی کلامِ ربانی کی برکتیں ہیں۔''

تفسیر قرآن کریم کا مسابقہ ایسے ہوتا ہے

اس مسابقے کیلئے مختص سورتوں کی تلاوت کی جاتی ہے۔ تلاوت کیلئے مخصوص سورتیں قبل از وقت بتادی جاتی ہیں۔ تلاوت کردہ سورۃ کا ترجمہ تلاوت کے بعد پیش کرنا ہوتا ہے۔ ترجمے کی خواندگی کے بعد تلاوت کردہ سورۃ کی شانِ نزول پڑھی جاتی ہے۔ اس کے بعد تفسیر مع نحوی وصَرفی تراکیب کا بیان کرنا ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ اپنی نوعیت کا روحانی اور علمی مسابقہ رہتا ہے۔ اس کے ذریعے مدارسِ اسلامیہ کے طلبہ میں کلام مجید سے قلبی وذہنی شغف پیدا کرنے کی عملی کوششیں کی جارہی ہیں۔

اورنگ آباد: کنٹینر الٹ گیا، ڈرائیور مدد کیلئے چیختا رہا، لوگ بیئر کی بوتلیں لوٹتے رہے

اورنگ آباد (زیڈ اے خان): اورنگ آباد کے والوج رانجن گاؤں شینن پنچی پھاٹے کے قریب ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ ۲؍ہزار سے زائد بیئر بوتلوں کے ڈبے لے کر جانے والا ایک کنٹینر اچانک الٹ گیا، جس میں ڈرائیور سید عبداللہ کیبن میں پھنس کر شدید زخمی ہو گیا۔ وہ چیخ چیخ کر مدد کی اپیل کرتا رہا، مگر موقع پر موجود کئی افراد نے ڈرائیور کو بچانے کے بجائے بیئر کی بوتلیں لوٹنے کو ترجیح دی۔ حکام کے مطابق یہ کنٹینر جلگاؤں کی سمت جا رہا تھا۔ والوج کے دھنشیہ بان کمانی کے قریب ڈرائیور کا اچانک کنٹرول ہاتھ سے نکل گیا اور تیز رفتاری کے باعث کنٹینر سڑک پر الٹ گیا۔ حادثے کے بعد سڑک پر بیئر کے ڈبے بکھر گئے، ڈیزل لیک ہونے لگا، دیکھتے ہی دیکھتے بڑی تعداد میں لوگ جمع ہو گئے۔ لوگ مدد کے بجائے بوتلیں لے کر بھاگتے رہے۔ ڈرائیور عبداللہ کیبن میں پھنس کر چلا رہا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی والوج پولیس موقع پر پہنچی فائر بریگیڈ کو طلب کیا گیا۔ پولیس نے بوتلیں جمع کروا کر کمپنی کے حوالے کیں اور اسی طرح ڈرائیور کو اسپتال داخل کیا گیا۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

''بلدیاتی انتخابات میں مجرمانہ بیک گراؤنڈ والوں کو اقتدار سے دور رکھیں''

مروڈ جنجیرہ میں انتخابی جلسے سے این سی پی اجیت پوار کے ریاستی صدر و رکن پارلیمان سنیل تٹکرے کا خطاب



مروڈ جنجیرہ میں منعقدہ جلسے میں سنیل تٹکرے تقریر کرتے ہوئے

مروڈ جنجیرہ (سراج شیخ): بی جے پی کے ریاستی صدر رویندر چوان کے بیان کے حوالے سے سنیل تٹکرے نے کہا کہ این سی پی (اجیت پوار)، بی جے پی اور وزیر اعلیٰ فرنویس کے ساتھ رہے گی۔ مروڈ جنجیرہ میں منعقدہ انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے راشٹروادی کانگریس پارٹی (اجیت پوار) کے ریاستی صدر اور ممبر آف پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے کہا کہ اگر مروڈ شہر کی تہذیب و ثقافت کو بچانا چاہتے ہیں تو مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث لوگوں کو اقتدار سے دور رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ مروڈ شہر کا ایک منفرد مقام ہے۔ یہ تاریخی شہر ہے۔ لیکن جن کے خلاف کئی جرائم کے معاملات درج ہیں، جن کی پوری زندگی تعزیرات ہند کے تحت گزر رہی ہے۔ جو بامبے ہائی کورٹ سے ضمانت پر آزاد ہیں۔ ایسے لوگوں کو اختیارات نہ دیں تاکہ یہاں کی تہذیب و ثقافت برقرار رہے۔

تٹکرے مروڈ میں بلدیاتی انتخابات کے پس منظر میں این سی پی اور ادھو ٹھاکرے سینا کے امیدواروں کے لئے منعقدہ جلسے میں ایم ایل اے مہندر دلوی پر تنقید کر رہے تھے۔ انہوں نے بی جے پی کے ریاستی صدر رویندر چوان کے بیان کے حوالے سے کہا کہ راشٹروادی پارٹی، بی جے پی اور وزیر اعلیٰ فرنویس کے ساتھ رہے گی۔ یاد رہے کہ بی جے پی کے ریاستی صدر رویندر چوان نے گزشتہ روز کہا تھا کہ ہمیں مہایوتی صرف ۲؍یا ۳؍دسمبر تک قائم رکھنی ہے۔ اس بیان پر سنیل تٹکرے نے اتوار کو ہونیوالے جلسے میں واضح کر دیا کہ وہ وزیر اعلیٰ فرنویس کے ساتھ ہیں۔

انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ این سی پی، ادھو شیوسینا کے سبھی اُمیدواروں کو بھاری اکثریت سے کامیاب کریں۔ اس موقع پر علی باغ مروڈ ودھان سبھا حلقہ کے صدر امیت نائک، مروڈ تعلقہ زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی کے چیئرمین منوج بھگت، سابق ضلع پریشد رکن سبودھ مہاڈک، پارٹی کے ضلع نائب صدر منگیش ڈانڈیکر، مروڈ تعلقہ صدر فیروز گھلٹے، صدر بلدیہ کی امیدوار آرادھنا دانڈےکر، اور تمام کارپوریٹر امیدوار پلیٹ فارم پر موجود تھے۔ ساتھ ہی، تٹکرے نے واضح بیان دیا کہ صحافیوں کو ایم ایل اے سے پوچھنا چاہیے کہ ریوس کارنجا پل کے کام کو روکنے کی وجہ کیا ہے۔ تٹکرے نے اس موقع پر کہا کہ مروڈ میونسپل کونسل ہمیں دیں۔ ہم۔ اس شہر کا نقشہ بدل دیں گے۔ شری وردھن ساحل سے زیادہ خوبصورت اس ساحل کو بنائیں گے۔ امسال سیاحتی میلے کا اہتمام کیا جائے گا جس سے سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور مقامی لوگوں کو روزگار ملے گا۔ انہوں نے مہیندر دلوی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ علی باغ میونسپل کونسل میں اپنا پینل نہیں بنا سکتے وہ عوام کی ترقی کی بات کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہم پائیدار ترقی کو ترجیح دیتے ہیں۔

مالیگاؤں: محمد کیف قتل معاملہ کے ملزم کی ضمانت کا عریضہ مسترد

مالیگاؤں (نمائندہ انقلاب): مقامی عدلیہ نے ملزم لکشمن سوناوَنے کی درخواست ضمانت مسترد کردی ہے۔ لکشمن پر محمد کیف (۵) کے قتل کا الزام ہے۔ مقامی عدالت میں ضمانت کا عریضہ نامنظور ہونے کے بعد امکان ہے کہ ملزم کی جانب سے بامبے ہائی کورٹ میں ضمانت کیلئے رسائی حاصل کی جائے گی۔ اس امکان کے پیش نظر جمعیۃ علماء (ارشد مدنی، مالیگاؤں) نے اعلان کیا ہے کہ جس طرح مقامی عدالت میں مقتول کو انصاف دِلانے کیلئے قانونی مدد جمعیۃ نے کی اسی طرح بامبے ہائی کورٹ میں بھی جمعیۃ قانونی موقف مقتول کے اہل خانہ کو انصاف دلانے کیلئے رکھے گی۔ ۸؍جنوری ۲۰۲۵ء کو صنعتی شہر کے عائشہ نگر پولیس تھانے میں محمد کیف کے والد محمد الیاس نے گمشدگی کی شکایت درج کروائی تھی۔ ۱۶؍جنوری ۲۰۲۵ء کو نابالغ محمد کیف کی مسخ شدہ لاش مالیگاؤں سے ۴۰؍یا ۵۰؍کلومیٹر دور چاندوڑ کی پہاڑیوں میں ملی تھی۔ اس معاملے میں لکشمن سوناوَنے کی گرفتاری عمل میں آئی تھی۔ فی الحال لکشمن کی قانونی پیروی ایڈوکیٹ ششیر ہیرے کر رہے ہیں۔

مفتی محمد اسماعیل قاسمی (رکن اسمبلی وصدر جمعیۃ علماء، ارشد مدنی) نے کہا کہ ''محمد کیف قتل معاملہ میں پولیس کا تفتیشی رُخ درست ہونے سے عدالت میں ملزم کے خلاف پختہ ثبوت وشواہد پیش ہوئے۔ اس بنیاد پر مقامی عدالت میں ملزم کی درخواست ضمانت مسترد ہوئی۔ سوناوَنے گزشتہ ۱۱؍ماہ سے مقید ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ''ملزم کی پیروی نہ کرنے پر مالیگاؤں بار اسوسی ایشن نے اتفاق کیا تھا۔ بار اسوسی ایشن کا واضح موقف آنے کے بعد مالیگاؤں کے کسی ایڈوکیٹ نے ملزم کی طرف وکالت نامہ پیش نہیں کیا۔ جب ہمیں یہ علم ہوا کہ ملزم کی پیروی کیلئے ایک ایڈوکیٹ آگے آیا ہے تب ہم نے اُسے انسانیت کی دہائی دیتے ہوئے یاد دلایا کہ آپ کی بیوی اور بچے ہیں۔ خلافِ انسانیت کام کرنے والوں کی قانونی مدد کرنا انسانیت کے خلاف ہے۔'' ایڈوکیٹ نیاز احمد لودھی (قانونی مشیر) نے کہا کہ ''محمد کیف، ڈونگرالے کی نابالغ لڑکی، کلکٹر پٹہ کی ذہنی طور سے معذور نابالغ لڑکی اور ہڈکو کالونی میں رہنے والی تیرہ سال کی نابالغ لڑکی ان سب مظلومین کو اور ان کے اہل خانہ کو انصاف دلانے کیلئے جمعیۃ علماء لیگل سیل کی طرف سے جدوجہد جاری رہے گی۔''

''ہمیں گزرے ہوئے کل پر بات کرنے کی بجائے آنیوالے کل کیلئے عملی اقدامات کرنے چاہئے''

مالیگاؤں کے حج ہاؤس میں معیار تعلیم کے موضوع پر کامیاب سمینار کا انعقاد، معروف ماہر تعلیم ڈاکٹر عبدالسبحان کا خطاب



شیخ عبدالوہاب اور دیگر ڈاکٹر عبدالسبحان کا استقبال کرتے ہوئے۔ (تصویر: انقلاب)

مالیگاؤں (مختار عدیل): ''ہمیں گزرے ہوئے کل پر بات کرنے کی بجائے آنیوالے کل کیلئے تیاریوں پر بات کرتے ہوئے عملی اقدامات کرنا چاہئے۔'' ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر عبدالسبحان (بانی: فالکون گروپ آف انسٹی ٹیوشنز، بنگالورو) نے مالیگاؤں کے حج ہاؤس میں خطاب کے دوران کیا۔ آل مالیگاؤں ہیڈ ماسٹرس و ہیڈ مسٹریسس اسوسی ایشن، امید فاؤنڈیشن، خاتون ایجوکیشن کیمپس، سی سی آئی، پراتھمک شکشک سنگھ، پیراڈائز ایجوکیشن سوسائٹی، خدماتِ حجاج کمیٹی کے زیر اہتمام اقلیتی تعلیمی اداروں کی انتظامیہ، تدریسی وغیر تدریسی عملے سے خطاب کیلئے متذکرہ تقریب کا انعقاد ڈاکٹر نعیم شاہین (بانی: گلشن ایجوکیشن سوسائٹی، مالیگاؤں) کی صدارت میں ہوا تھا۔

ڈاکٹر عبدالسبحان نے بتایا کہ اُن کا علمی سفر کرناٹک کے تاریخی شہر بیدر سے شروع ہو کر ترکی کے انقرہ تک پہنچا۔ ہندوستانی وزارت خارجہ وبین الاقوامی امور کے اشتراک سے ترکی حکومت کے کلیدی شعبوں میں کام کرنے کے مواقع ملے۔ اپنی مٹی، اپنی ملّت اور اپنے ملک کیلئے کچھ کرگزرنے کے جذبے نے ۲۸/ تعلیمی اداروں کا منتظم اعلیٰ بنادیا۔ ان اداروں میں نرسری ایجوکیشن سے یونین پبلک سروس کمیشن کے ایگزامس کے پری پیریشن تک کے انتظامات ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ''حال اور مستقبل آرٹی فیشیل انٹیلی جنس اور ٹیکنالوجی کا ہے۔ مستقبل میں روزگار ڈگریوں نہیں صلاحیتوں کی بنیاد پر فراہم کیا جائے گا۔ اَب ہمارے تعلیمی اداروں، نظامِ تعلیم اور فروغِ علوم وفنون کیلئے اے آئی اور ٹیکنالوجیز لازم وملزوم کر لیجئے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''نیشنل ایجوکیشن پالیسی ۲۰۲۴ء کے مطابق جماعت اول تا پنجم اور ششم تا دہم، اس کے بعد دوازدہم سے لیکر جامعات تک تعلیمات کا تجدید شدہ نصابی نظام نافذ کرنا ہوگا۔ ملکی ہی نہیں بین الاقوامی یونیورسٹیز میں ایڈمیشن کیلئے مسابقتی ایگزامس ہونے لگے ہیں۔''

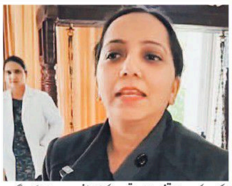
پاورپوائنٹ پریزینٹیشن کے ذریعے ڈاکٹر عبدالسبحان نے اپنی تعلیمی تجربات، تجربات کے مثبت اثرات، اختراعات اور اس کے دوررس نتائج حاضرین کے سامنے پیش کئے۔ اس موقع پر تعارف پیش کرتے ہوئے عبدالحلیم صدیقی نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالسبحان کا آبائی تعلق ڈاکٹر عبدالقدیر (شاہین گروپ، بیدر) سے ہے۔ اہم شرکاء میں شیخ رضوان عبدالمطلب، قریشی عبدالوہاب، صدیقی عبدالمجید، خان انعام الرحمان، عارف عباس، صدیقی سلیم شہزاد، شیخ معین الدین، عبدالستار محمد مرتضیٰ، عبداللہ مبارک، رضوی سلیم شہزاد، شفیق سردار اعظمی محمد یاسین، رضوان ربانی، شیخ مبارک، شفیق انور، فہیم عبدالوہاب قریشی وغیرہ شامل ہیں۔

مہایوتی میں آر پی آئی کو بھیک مانگنی پڑتی ہے: اٹھاولے

پونے (ایجنسی): مہایوتی کا خلفشار بڑھتا جارہا ہے، اب اس کی حلیف پارٹی آر پی آئی (اٹھاولے) کے سربراہ اور مرکزی وزیرِ مملکت رام داس اٹھاولے نے سیٹوں کی تقسیم کے تئیں عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ اٹھاولے نے پونے میں منعقدہ جلسے میں کہا کہ ''مہایوتی میں سیٹیں حاصل کرنے کیلئے آر پی آئی کو بھیک مانگنی پڑتی ہے۔'' اٹھاولے نے اشارہ دیا ہے کہ اگر اتحاد نہ ہوا تو وہ شیوسینا اور اجیت پوار کی این سی پی کے ساتھ جانے کا راستہ اپنا سکتے ہیں۔ پونے کے پمپری-چنچوڑ میں اتحاد کیلئے اٹھاولے نے بی جے پی سے ۸؍سے ۹؍نشستوں کا مطالبہ کیا ہے۔ اٹھاولے نے مہایوتی میں سیٹوں کی تقسیم کے مسئلے پر اپنی ناراضگی کھل کر ظاہر کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انتخابات جب قریب آتے ہیں تو ہر پارٹی سیٹیں لڑنے کی تیاری میں ہوتی ہے، لیکن آر پی آئی کے ساتھ ایسا نہیں ہوتا، مہایوتی سے سیٹوں کیلئے ہمیں بھیک مانگنی پڑتی ہے۔''

ایکس پر موضوعِ بحث خبریں

'ایکس' پہلے ٹویٹر کہلاتا تھا



ڈاکٹروں کو نہ صرف تنخواہ دی جاتی ہے بلکہ آپریشن اور سرجری کے ٹارگٹ بھی دیے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جن مریضوں کو سرجری کی ضرورت نہیں ہوتی ان کا آپریشن صرف بل بنانے کیلئے کیا جاتا ہے۔ ایک ڈاکٹر جوڑے نے یہ انکشاف کیا ہے۔ کھر پیچ سٹائر کی پوسٹ ہے۔



کسی شادی کی تقریب میں بالی ووڈ اداکار راہل رائے کی شرکت کا ویڈیو ہے جس میں وہ گانا گاتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ پریاگ نے پوسٹ کرکے پوچھا ہے کہ کیا راہل رائے مشکل حالات سے گزر رہے ہیں جو انہیں یہ سب کرنا پڑ رہا ہے، ۹۰ء کی دہائی میں سپر اسٹار تھے۔



آر ایس ایس کو پارکنگ فراہم کرنے کیلئے وارانسی میں سیکڑوں سال پرانے مندر کو گرانا کس حد تک درست ہے؟ وارانسی میں ہزاروں مندر، جن کا پرانوں میں ذکر ہے، منہدم کردیئے گئے۔ تاریخ میں کسی نے بھی اتنے مندر نہیں گرائے جتنے بی جے پی نے۔ سوریہ سماجوادی کی پوسٹ ہے۔



کسی سیلاب زدہ علاقے کا ویڈیو ہے۔ جسے انمائی کسا کم نامی یوزر نے پوسٹ کیا ہے۔ سیلاب میں ایک مکان کی چھت پر پھنسے کتے کو ہاتھی نے بچایا۔ ہاتھی کتے تک پہنچا اور اسے اپنی سونڈ سے اٹھا کر اسے محفوظ مقام تک لایا۔ پوسٹ میں ہاتھی کو سچا ہیرو قرار دیا گیا ہے۔

مختصر خبریں

ایم سی ڈی کے ضمنی انتخاب میں ۳۸ء۵۱؍ فیصد پولنگ

نئی دہلی (ایجنسی) : دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کے ۱۲؍ وارڈوں میں اتوار کو ہوئے ضمنی انتخابات میں ایک بار پھر ووٹروں کی جانب سے بے رغبتی دیکھنے میں آئی۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق شام ساڑھے ۵؍ بجے تک محض ۳۸ء۵۱؍ فیصد پولنگ درج کی گئی۔ ووٹروں نے اس ضمنی انتخاب کو زیادہ سنجیدگی سے نہیں لیا اور گھروں سے کم تعداد میں باہر نکلے۔ اطلاعات کے مطابق سب سے زیادہ پولنگ چاندنی محل میں ۵۵ء۹۳؍ فیصد رہی جبکہ سب سے کم پولنگ گریٹر کیلاش میں صرف ۲۶ء۷۶؍ فیصد ریکارڈ ہوئی۔

بحریہ کے سربراہ نے بنگلہ دیش کو 'دوست ملک' قرار دیا

نئی دہلی (ایجنسی): ہندوستانی بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے بنگلہ دیش کو 'دوست ملک' قرار دیتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ پڑوسی ملک میں فروری ۲۰۲۶ء میں ہونے والے پارلیمانی انتخابات کے بعد مثبت تبدیلی آئے گی۔ بحریہ کے سربراہ نے نیشنل ڈیفنس اکیڈمی کے ۱۴۹؍ ویں کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ میں شرکت کرتے ہوئے کہا ''میں اب بھی بنگلہ دیش کو دوست کے علاوہ کچھ کہنے سے گریز کروں گا، کیونکہ یہ عارضی مرحلہ ہوسکتا ہے۔ ہمیں انتظار کرنا ہوگا، انتخابات ہونے والے ہیں، اور پھر کچھ اور ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ایک امید پسند ہوں اور مجھے امید ہے کہ بنگلہ دیش میں حالات بدل جائیں گے۔

'آپ' لیڈر اودھ اوجھا کا سیاست سے سبکدوشی کا اعلان

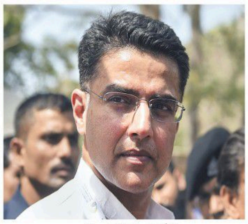
نئی دہلی (ایجنسی): دہلی اسمبلی انتخاب سے قبل عام آدمی پارٹی (آپ) میں شامل ہوئے معروف ٹیچر اودھ اوجھا اب مکمل طور سے سیاست سے دور ہو چکے ہیں۔ اپنی چھوٹی سی سیاسی اننگ کے بعد ہی انہوں نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ ایک پوڈ کاسٹ میں انہوں نے اس فیصلہ کو زندگی کا سب سے اچھا فیصلہ قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سیاست چھوڑنے کے بعد وہ پہلے سے زیادہ خوش ہیں، کیونکہ اب من کی بات کہنے کی مکمل آزادی ہے۔ اودھ اوجھا نے ان کیلئے سب سے بڑی مشکل یہ تھی کہ وہ کھل کر اپنی بات نہیں کہہ پارہے تھے۔

''ایس آئی آر کی تاریخ بڑھا کر کوئی بڑا کام نہیں کیا''

اکھلیش یادو نے کہا ''سماجوادی نے ایس آئی آر کی مدت ۳؍ مہینے بڑھانے کا مطالبہ کیا تھا''، سچن پائلٹ نے کہا ''تاریخ میں توسیع پہلے ہی کی جانی چاہئے تھی''



سماجوادی سربراہ اکھلیش یادو



کانگریس لیڈر سچن پائلٹ

لکھنؤ/ٹونک (ایجنسی): ۱۲؍ ریاستوں اور مرکزی صوبوں میں جاری ایس آئی آر کی تاریخ میں توسیع کے فیصلے پر اپوزیشن نے الیکشن کمیشن کو نشانہ بنایا ہے۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ ایس آئی آر لوگوں کیلئے مصیبت کا سبب بن گیا ہے۔ اتر پردیش جیسی بڑی ریاست میں ایک مہینے کے اندر تقریباً ۱۶؍ کروڑ ووٹروں کی گنتی اور تصدیق ممکن نہیں ہے۔ بی ایل او (بوتھ لیول آفیسر) پر کام کا اضافی دباؤ ہے جس کا اثر ان کی جسمانی اور ذہنی حالت پر پڑتا نظر آرہا ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ ایسے میں الیکشن کمیشن نے ۴؍ دسمبر سے ۱۱؍ دسمبر تک ایس آئی آر کا وقت بڑھا کر کوئی بڑا کام نہیں کیا ہے۔ سماج وادی پارٹی نے ایس آئی آر کی مدت تین مہینے بڑھانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس عملی اور مناسب مطالبے پر الیکشن کمیشن نے کوئی توجہ نہیں دی۔ لگتا ہے الیکشن کمیشن حساسیت سے عاری ہوگیا ہے۔

الیکشن کمیشن کو ووٹروں کی پریشانیوں سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان حالات میں یہ خدشہ ہے کہ الیکشن کمیشن کو اپنی ساکھ، انتخابات کی غیر جانبداری اور شفافیت کی کوئی پرواہ نہیں رہ گئی ہے۔ یہ بی جے پی حکومت کے اشارے پر کام کرنے والا ادارہ بن گیا ہے۔ بہار میں ایس آئی آر کی دوڑ میں لاکھوں لوگ ووٹ کے حق سے محروم رہ گئے۔ یہی شک ہوتا ہے کہ کہیں اتر پردیش میں بھی ہونے والے انتخابات کے پیش نظر مخالفین کے ووٹ کاٹنے کی سازش تو نہیں ہورہی ہے۔

جمہوری عمل کے ساتھ یہ کھلواڑ کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں ہوسکتا۔ ایس آئی آر میں کم وقت میں زیادہ کام کا بوجھ اور اوپر سے نوکری سے برخاست کرنے کی دھمکیوں کی وجہ سے بی ایل او کی ایک بڑی تعداد بہت پریشان، مایوس ہے اور کچھ تو ڈپریشن میں آکر خودکشی تک کر چکے ہیں۔ اب تک اتر پردیش میں ۵؍ سے زیادہ بی ایل اوز کی موت ہوچکی ہے۔

افسوسناک بات یہ ہے کہ متوفی بی ایل اوز کو [ ]سروس سے برطرف دکھا کر انہیں سرکاری امداد سے بھی محروم رکھنے کی سازشیں ہورہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل او کو بطور معاون صفائی ملازم دینے سے کیا ہوگا۔ ایس آئی آر بہت اہم عمل ہے اور اس عمل میں اگر کہیں کمی رہ گئی تو اس سے آئین میں دی گئی تمام سہولیات، ووٹ کا حق، شہریت کا حق، ریزرویشن کی سہولت وغیرہ سب سے لوگوں کو ہاتھ دھونا پڑ جائے گا۔

اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ اگر الیکشن کمیشن کی ایس آئی آر کو آزادانہ اور غیر جانبدارانہ طریقے سے کرانے میں دلچسپی ہے تو اسے اتر پردیش کے کروڑوں ووٹروں کی ایس آئی آر کی مدت کم از کم ۳؍ مہینے کرنی چاہئے۔ اتر پردیش کے کروڑوں ووٹروں کا ایس آئی آر صحیح سے ہونا چاہیے اور الیکشن کمیشن کو ووٹروں کے ووٹ کے حق کی حفاظت کرنی چاہیے۔

اس دوران راجستھان کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور کانگریس لیڈر سچن پائلٹ نے کہا ہے کہ ایس آئی آر کی ٹائم لائن بڑھانے کا فیصلہ الیکشن کمیشن کو بہت پہلے کرنا چاہئے تھا۔ سچن پائلٹ نے اتوار کو ٹونک اسمبلی حلقہ کے دیہی علاقوں کے دورہ پر میڈیا سے گفتگو کے دوران یہ بیان دیا۔

انہوں نے کہا کہ اب سات دن کا وقت دیا گیا ہے۔ اس سے عوام کو کچھ راحت ملے گی۔ ہم مرکزی حکومت کے تمام فیصلوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ جب نوٹ بندی کی گئی تھی تو فیصلہ بار بار تبدیل کیا گیا۔ پھر جب گڈز اینڈ سروسیز ٹیکس (جی ایس ٹی) متعارف کرایا گیا تو اسے ۸؍ سال بعد تبدیل کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے جب کانگریس نے ذات پات کی مردم شماری کا مطالبہ کیا تو بی جے پی نے ہمیں شہری نکسل کہا، اب ہمارا مطالبہ مانتے ہوئے ذات کی مردم شماری بھی کرائی جارہی ہے۔ ہم نے کہا کہ ایس آئی آر کی ٹائم لائن کم تھی، اس لیے ہم نے اسے بڑھا دیا ہے۔ جب دباؤ اتنا بڑھ گیا تو بی ایل او ملازمین دباؤ میں کام کررہے ہیں۔ ہمیں لوگوں کے خودکشی کرنے کی اطلاعات موصول ہورہی ہیں۔ ایس آئی آر کی ڈیڈ لائن میں توسیع کو بہت پہلے نافذ کر دینا چاہئے تھا۔ اب چونکہ وقت بڑھا دیا گیا ہے، ہم امید کرتے ہیں کہ عوام اور عہدیدار اس موقع سے فائدہ اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے تمام افسران اس عزم کے ساتھ کام کریں کہ اس ملک کا ایک بھی شہری اپنے ووٹ کے حق سے محروم نہ رہے اور مکمل شفافیت کو برقرار رکھا جائے۔ ان کے کام میں کوئی بھی تعصب آئین کی روح کے خلاف ہے۔

تمل ناڈو میں ۲؍ سرکاری بسوں کی ٹکر، ۸؍ افراد ہلاک

چنئی (ایجنسی): تمل ناڈو کے ضلع شیوگنگا کے تیروپتور علاقے میں اتوار کی شام ریاستی ایکسپریس ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایس ای ٹی سی) کی دو بسوں کے آمنے سامنے سے ٹکرا جانے سے ۸؍ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ یو این آئی سے ریاستی پولیس ہیڈ کوارٹر کے ذرائع نے ۸؍ افراد کی اموات کی تصدیق کی۔ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں کی تعداد معلوم کی جارہی ہے۔ حادثے کے مقام سے موصول ہونے والی غیر مصدقہ خبروں میں ۱۱؍ افراد کی ہلاکت کا ذکر ہے اور خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ متوفیوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے کیونکہ کچھ زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ رپورٹس کے مطابق حادثے میں ۴۰؍ سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں اور اندیشہ ہے کہ دونوں تباہ شدہ بسوں میں مزید لوگ پھنسے ہوسکتے ہیں۔ سینئر ضلع، پولیس اور فائر سروس کے اہلکار موقع پر پہنچ کر امدادی اور بچاؤ کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ تمام زخمیوں کو علاج کیلئے سرکاری اسپتال منتقل کیا جارہا ہے۔ حادثے کے وقت ایک بس کرائیکوڈی جارہی تھی جب کہ دوسری بس مدورئی کی طرف روانہ تھی۔

اسرو کا 'چندریان ۴' چاند سے نمونے لائے گا: ڈاکٹر نارائنن

چنئی (ایجنسی): انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) ۲۰۲۸ء تک ایک نیا قمری مشن 'چندریان ۴' روانہ کرنے کی تیاری کررہی ہے جو ایک بھاری لینڈر اور روور کے ساتھ چاند کی سطح سے نمونے جمع کرکے انہیں تجربات کیلئے زمین پر واپس لائے گا۔ اسرو کے چیئرمین ڈاکٹر وی نارائنن نے سنیچر کی شام ایک نجی یونیورسٹی کے کانووکیشن میں بتایا کہ اس مشن میں خصوصی پیلوڈ، لینڈر اور روور شامل ہوں گے جن کا وزن پچھلے مشن کے مقابلے میں بہت زیادہ ہوگا۔ یہی آلات چاند کی سطح سے مٹی اور پتھروں کے نمونے جمع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک اس صلاحیت کا مظاہرہ صرف امریکہ، روس اور چین نے کیا ہے۔ ڈاکٹر نارائنن کے مطابق، 'چندریان ۳' کے لینڈر کا وزن ۱۶۰۰؍ کلوگرام تھا جبکہ 'چندریان ۴' کے لینڈر کا وزن ۶۸۰۰؍ کلوگرام ہوگا۔ اسی طرح، 'چندریان ۳' کے روور کا وزن صرف ۲۵؍ کلو تھا جبکہ نئے مشن کے روور کا وزن ۳۵۰؍ کلوگرام ہوگا۔ 'چندریان ۴' کو چاند کی مٹی کے نمونے واپس لانے کیلئے تیار کیا جارہا ہے جو اسرو کا اب تک کا سب سے پیچیدہ مشن ہوگا۔

''ایس آئی آر کی مدت میں محض ۷؍ دن کی توسیع ناکافی ہے''

رائے پور (ایجنسی): انتخابی کمیشن کی جانب سے خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) مہم کی مدت میں صرف ایک ہفتے کی توسیع کیے جانے کو چھتیس گڑھ کانگریس نے ناکافی قرار دیا ہے۔ ریاستی کانگریس کے صدر دیپک بیج نے کہا کہ کانگریس پہلے ہی ریاستی انتخابی کمیشن کو میمورنڈم سونپ کر ایس آئی آر کی مدت میں تین ماہ کی توسیع کا باضابطہ مطالبہ کرچکی ہے، تاکہ تمام مستحق شہریوں تک فارم پہنچ سکیں اور وہ ضروری دستاویزات جمع کرا سکیں۔ اتوار کو جاری ایک پریس ریلیز میں دیپک بیج نے کہا کہ ''ریاست میں اس وقت دھان کی کٹائی اور فروخت کا کام عروج پر ہے جس کی وجہ سے دیہی ووٹر انتظامی کارروائیوں میں شامل ہونے کے لیے وقت نہیں نکال پا رہے۔ بستر میں حالیہ شدید سیلاب کے باعث بڑی تعداد میں لوگوں کے ضروری دستاویزات بہہ گئے یا خراب ہوگئے ہیں۔ ایسے حالات میں صرف ایک ماہ یا اضافی ۷؍ دن میں تصدیقی عمل مکمل ہونا ناممکن ہے۔ شہریوں کو کم از کم تین ماہ کا وقت ملنا چاہیے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ منریگا کام بند ہونے کی وجہ سے بلاسپور، مونگلی، جانجگیر-چانپا، جشپور، بستر جیسے علاقوں سے بڑی تعداد میں خاندان روزگار کی تلاش میں ریاست سے باہر جاچکے ہیں، جس سے اتنی کم مدت میں ایس آئی آر کا کام مکمل کرپانا مشکل ہے۔

سیاست معیشت پر حاوی ہورہی ہے: ایس جے شنکر

امریکہ کے ساتھ بڑھتے ہوئے تجارتی تنازع پر وزیر خارجہ کا ردعمل



ایس جے شنکر

نئی دہلی (ایجنسی): ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے عالمی تجارتی کشیدگی بالخصوص ہندوستان کے امریکہ کے ساتھ بڑھتے ہوئے تجارتی تنازع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں سیاست، معیشت پر لگاتار حاوی ہوتی جارہی ہے۔ انہوں نے اسے 'غیر یقینی دنیا' کا وقت قرار دیا۔ ایس جے شنکر نے یہ بات سنیچر کو کولکاتا میں آئی آئی ایم کلکتہ سے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری حاصل کرنے کے بعد کہی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے حالات میں ہندوستان کیلئے یہ اور بھی زیادہ اہم ہوگیا ہے کہ وہ اپنی قومی ضروریات کو محفوظ رکھنے کیلئے سپلائی کے ذرائع میں تنوع پیدا کرے تاکہ کسی ایک ملک پر انحصار نہ رہے۔ جے شنکر کا یہ بیان حالیہ تجارتی تنازعات اور امریکی صدر ٹرمپ کی طرف سے ہندوستانی درآمدات پر لگائے گئے ۵۰؍ فیصد ٹیرف کے تناظر میں آیا ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ امریکہ جو طویل عرصے سے عالمی نظام کا سہارا رہا ہے، اب ایک ایک کرکے ممالک کے ساتھ نئی شرائط پر بات کررہا ہے۔ یہ عالمی تجارت کیلئے ایک بڑی تبدیلی ہے۔ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان اس وقت دو سطحوں پر بات چیت چل رہی ہے۔ ایک ٹیرف سے متعلق معاملات پر اور دوسری جامع تجارتی معاہدے پر۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک باہمی تجارت کو بڑھانے اور طویل عرصہ سے مارکیٹ سے متعلق چل رہی رکاوٹوں کو ختم کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق امریکہ کو ہندوستان کی برآمدات میں توقع سے کم کمی آئی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ہندوستان اب تک ۵۰؍ فیصد ٹیرف کے منفی اثرات سے محفوظ ہے اور بہتر معاہدہ کا انتظار کررہا ہے۔ دونوں ممالک کا مقصد ۲۰۳۰ء تک دوطرفہ تجارت کو ۱۹۱؍ ارب ڈالر سے بڑھا کر ۵۰۰؍ ارب ڈالر کرنا ہے۔ امریکہ ہندوستان کی زرعی اور ہائی ٹیک منڈیوں تک زیادہ رسائی چاہتا ہے۔ اس دوران ہندوستان اپنے پیشہ ور افراد کیلئے بہتر نقل و حرکت اور ڈیجیٹل تجارت کیلئے واضح قوانین کا مطالبہ کررہا ہے۔

کولمبو سے ۱۷۷؍ تمل باشندوں کی بحفاظت واپسی

چنئی (ایجنسی): تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے کہا کہ ریاست گردابی طوفان دیتوا سے متاثر پڑوسی ملک سری لنکا کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ طوفان کے باعث پروازیں منسوخ ہونے سے کولمبو ہوائی اڈے پر پھنسے ۱۷۷؍ تمل باشندوں کو پہلے مرحلے میں بحفاظت ریاست واپس لایا جاچکا ہے۔ ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ واپس لائے گئے افراد میں ۱۳۳؍ مرد، ۶۰؍ خواتین اور ۴؍ بچے شامل ہیں۔ غیر مقیم تمل فلاح و باز آبادکاری شعبہ کے افسران نے فوری کارروائی کرتے ہوئے کولمبو میں ہندوستانی سفارتخانے سے رابطہ کیا اور ان کی محفوظ واپسی کو یقینی بنایا۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق یہ تمام افراد اتوار کی صبح ۱۱؍ بجکر ۵؍ منٹ پر بجے چنئی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترے۔ وزیر اعلیٰ اسٹالن نے سری لنکا میں گردابی طوفان کے سبب ہونے والی بڑے پیمانے کی تباہی پر افسوس کا اظہار کیا اور تمل ناڈو کی جانب سے ہر ممکن مدد کا وعدہ کیا۔

سمندری طوفان 'دیتوا' کے اثر سے تمل ناڈو میں ۳؍ افراد کی موت

حالانکہ ابھی طوفان تمل ناڈو پڈوچیری ساحلی پٹی سے ۷۰؍ کلومیٹر دور ہے مگر تمل ناڈو میں بارش جاری ہے، خراب موسم کی وجہ سے ۵۰؍ سے زائد پروازیں منسوخ



چنئی کے ساحلی علاقے پر سمندر سے لہریں اٹھ رہی ہیں۔ (پی ٹی آئی)

چنئی (ایجنسی): سری لنکا میں تباہی مچانے کے بعد سمندری طوفان 'دیتوا' ہندوستان کے جنوبی ساحل کی جانب بڑھ رہا ہے۔ اس کی وجہ سے سنیچر کو تمل ناڈو کے کئی حصوں میں شدید بارش ہوئی۔ سمندری طوفان دیتوا جنوب مغربی خلیج بنگال میں ۷؍ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے شمال کی طرف بڑھ رہا ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ڈی) نے ایک انتباہ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ طوفان تمل ناڈو-پڈوچیری ساحلی پٹی ۷۰؍ کلومیٹر دور ہے۔ تمل ناڈو میں طوفان کی وجہ سے موسمی حالات کی وجہ سے ۳؍ افراد کی موت کی اطلاع ملی ہے۔

رامناتھ پورم اور ناگا پٹنم اضلاع سب سے زیادہ متاثر ہوئے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے طوفان 'دیتوا' کے اتوار کی شام تک ہندوستان کے جنوبی ساحل پہنچنے کا اندازہ لگایا تھا۔ تمل ناڈو اور آندھرا پردیش حکومتوں نے کہا ہے کہ وہ کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔

آئی ایم ڈی نے ایک بیان میں کہا، ''سائیکلون 'دیتوا' سری لنکا اور اس سے ملحقہ جنوب مغربی خلیج بنگال کے اوپر گزشتہ ۶؍ گھنٹوں کے دوران ۸؍ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے شمال-شمال مغرب کی طرف بڑھا۔ تمل ناڈو کے ساحل سے ٹکرانے کے بعد آندھرا پردیش، تمل ناڈو، اور پڈوچیری سب سے زیادہ متاثرہ ریاستیں ہوں گی۔''

طوفان 'دیتوا' کے اثرات سے سنیچر سے ہی تمل ناڈو کے متعدد علاقوں میں موسلا دھار بارش جاری ہے جس کی وجہ سے فضائی خدمات متاثر ہوئی ہیں۔ چنئی ایئرپورٹ انتظامیہ نے ایک بیان میں کہا کہ خراب موسم کی وجہ سے سنیچر کو ۵۴؍ پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ ایئر انڈیا سمیت کئی ایئر لائنس نے کہا ہے کہ چنئی اور تمل ناڈو کے کچھ دوسرے شہروں سے ان کی پروازیں طوفان سے متاثر ہوسکتی ہیں۔

طوفان 'دیتوا' نے تمل ناڈو میں ریل خدمات کو بھی متاثر کیا ہے جس کی وجہ سے سدرن ریلوے یعنی جنوبی ریلوے نے اپنی ٹرین کے ٹائم ٹیبل میں کچھ تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے۔ طوفان نے سری لنکا میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے۔ سری لنکا میں طوفان سے متعلقہ واقعات میں جان گنوانے والوں کی تعداد ۱۳۲؍ ہوگئی ہے جبکہ ۱۷۱؍ افراد لاپتہ ہیں۔ اس صورتحال نے حکومت کو جزیرے کے ملک بھر میں ہنگامی حالت کا اعلان کرنے پر اکسایا ہے۔ اس مشکل صورتحال کے جواب میں ہندوستان اپنے قریبی اتحادی سری لنکا کی مدد کیلئے سامنے آیا ہے، آپریشن ساگر بندھو شروع کیا ہے۔

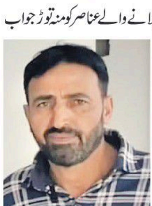
تیجسوی یادو کو عوام نے سبق سکھایا: راجیو رنجن سنگھ

پٹنہ (ایجنسی): مرکزی وزیر اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے سینئر لیڈر راجیو رنجن عرف للن سنگھ نے اتوار کو آر جے ڈی کے رہنما تیجسوی یادو پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ''انتخابات سے قبل ہی وہ اپنی جیت کے دعوے کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف برداری کی تاریخ تک طے کرچکے تھے، لیکن عوام نے انہیں ایسا سبق سکھایا کہ وہ اپنی نیتاگیری بھول گئے۔'' للن سنگھ نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ یہ انتہائی مضحکہ خیز تھا کہ نتائج آنے سے پہلے ہی تیجسوی یادو نے اپنے حلف برداری کی تاریخ طے کرلی تھی لیکن آخر کار عوام نے انہیں صرف اس لائق چھوڑا کہ وہ بہ مشکل قائد حزب اختلاف کی کرسی بچا پائے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بہار میں اپوزیشن کا کردار اب صرف عوام کے درمیان الجھن پیدا کرنا رہ گیا ہے، اور اس کا مثبت سیاست سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام آر جے ڈی کے ۱۵؍ سالہ جنگل راج کو بھولے نہیں ہیں۔

کشمیری صحافی کو زمین دینے والے کلدیپ شرما کو ۱۰؍ مرلہ زمین تحفے میں دینے کا اعلان

محمد اقبال آئندہ ہفتے جموں جاکر زمین کے اصل کاغذات سابق فوجی کو خود پیش کریں گے، مذہب کے نام پر نفرت پھیلانے والے عناصر کو منہ توڑ جواب





پہلی تصویر: کلدیپ کمار (دائیں) ارفاز ڈینگ کو اپنی زمین سونپنے کے بعد، دوسری تصویر میں محمد اقبال شاہ دیکھے جاسکتے ہیں

شوپیان: جموں کشمیر کے نروال میں حالیہ انہدامی کارروائی کے بعد بے گھر ہوئے صحافی ارفاز ڈینگ کی مدد کیلئے سابق فوجی کلدیپ کمار کی جانب سے ۵؍ مرلہ اراضی عطیہ کرنے کا انسانیت نواز قدم پوری وادی میں موضوع گفتگو بنا ہوا ہے۔ اس غیر معمولی انسانیت نوازی نے نہ صرف عوام کے دل جیت لیے بلکہ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان کے کاپرن علاقے کے ایک معروف تاجر محمد اقبال شاہ کو بھی کافی متاثر کیا ہے۔

کلدیپ کمار کے اس جذبے کی ستائش کرتے ہوئے محمد اقبال شاہ نے کلدیپ شرما کو ۵؍ مرلہ کے بدلے ۱۰؍ مرلہ اراضی پیش کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ای ٹی وی بھارت سے گفتگو کرتے ہوئے محمد اقبال نے تصدیق کی کہ وہ آئندہ ہفتے جموں جاکر دس مرلہ زمین کے اصل کاغذات سابق فوجی کو خود پیش کریں گے۔

محمد اقبال شاہ نے کہا کہ ان کا یہ قدم ہندو مسلم بھائی چارے اور کشمیریت کی مشترکہ تہذیب کو مضبوط بنانے کی ایک کوشش ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ جو زمین پیش کررہے ہیں، وہ سیب کے پیڑوں والی قیمتی اراضی ہے اور وہ بطور نذرانہ کلدیپ شرما کے نام کررہے ہیں۔ محمد اقبال شاہ نے بتایا ''کلدیپ شرما ایک غیر مسلم ہوتے ہوئے بھی بغیر مذہب دیکھے ایک مسلمان بھائی کی مدد کیلئے آگے بڑھے۔ بطور مسلمان، میرا بھی فرض تھا کہ میں بھی ان کے اس جذبے کا مثبت جواب دوں، اس لیے میں یہ دس مرلہ زمین انہیں پیش کرتا ہوں۔''

محمد اقبال نے مزید کہا کہ یہ واقعہ ان تمام عناصر کیلئے موثر جواب ہے جو ملک میں مذہب کے نام پر نفرت پھیلانے کی کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس انسان دوست پہل سے ہندو مسلم بھائی چارہ مزید مضبوط ہوگا اور سماج میں محبت، امن اور یکجہتی کا پیغام عام ہوگا۔ یاد رہے کہ جموں کے نروال علاقے میں ایک صحافی ارفاز احمد ڈینگ کا گھر جمعرات کے روز جے ڈی اے اور ضلع انتظامیہ نے بھاری پولیس بندوبست کے درمیان مسمار کردیا تھا۔ واقعہ کے دوران ارفاز اور ان کے ۲؍ بھائیوں کو حراست میں لیا گیا اور انہیں لائیو رپورٹنگ کرنے سے بھی روکا گیا تھا۔

اڈیشہ کے بالاسور میں نابالغ کے ساتھ زیادتی کے مجرم ۶۵؍ سالہ شخص کو عمر قید اور ۲۰؍ ہزار روپے جرمانہ

بالاسور (ایجنسی): اڈیشہ کے بالاسور میں پوکسو عدالت کی خصوصی جج اندرا پریہ درشنی نے ۱۱؍ سالہ بچی سے زیادتی کے جرم میں ۶۵؍ سالہ شخص کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے عمر قید اور ۲۰؍ ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے سنیچر کو فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مجرم کو ایک سال مزید جیل میں گزارنا ہوگا۔ خصوصی سرکاری وکیل پرنب پانڈا نے بتایا کہ سنگلا تھانہ علاقے کے سندری گاؤں کے رہائشی مجرم بینودھر موہنتی نے یہ جرم ۲۸؍ جنوری کو انجام دیا تھا۔ موصولہ معلومات کے مطابق، متاثرہ بچی پاس کے گنّے کے کھیت میں گئی تھی جہاں موہنتی نے اسے گنا دینے کا جھانسہ دیا اور پھر اس کے ساتھ زیادتی کی۔ متاثرہ بچی نے گھر واپس آنے پر اپنی ماں کو پوری بات بتائی۔ اس کے بعد اہل خانہ نے مقامی تھانے میں شکایت درج کرائی۔ سنگلا پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) کی دفعہ ۶۵ (۲)، پوکسو قانون کی دفعہ ۶؍ اور درج فہرست ذات و قبائل (مظالم سے بچاؤ) ایکٹ کی دفعات ۳(۱)(آر) اور ۳(۱)(ایس) کے تحت مقدمہ درج کیا۔ عدالت نے ۲۹؍ گواہوں اور ۱۷؍ ثبوتوں کا جائزہ لینے کے بعد اسے عمر قید کی سزا سنائی۔ پانڈا نے بتایا کہ عدالت نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی ہے کہ متاثرہ کو ضلع لیگل سروس اتھاریٹی (ڈی ایل ایس اے) کے ذریعے چار لاکھ روپے بطور معاوضہ ادا کیے جائیں۔

بہار میں اپوزیشن مثبت کردار ادا کرے: منگل پانڈے

پٹنہ (ایجنسی): بہار کے وزیر صحت اور بی جے پی کے سینئر لیڈر منگل پانڈے نے اتوار کو کہا کہ بہار اسمبلی کے انتخابات میں شکست کی مایوسی سے باہر نکل کر بہار کے اپوزیشن کو اسمبلی کے سرمائی اجلاس میں مثبت کردار نبھانا چاہئے۔ پانڈے نے بیان جاری کرکے کہا کہ اپوزیشن انتخابات میں ہار کے بعد بھی پرانی ذہنیت سے باہر نہیں نکل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کی ترجیح بہار کی چوطرفہ ترقی ہے۔ گزشتہ مینڈیٹ کا صاف اشارہ بھی یہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں عوام نے مستحکم حکومت کے قیام کا سنہرا موقع دیا ہے، اس میں اپوزیشن بھی کردار ادا کرسکتا ہے۔

بیادگار: قاضی اطہرؒ مبارکپوری

خطباتِ رسولؐ: (مرتب: ڈاکٹر محمد رفیع الدین ہاشمی)

(اس کالم کا احترام کیجئے)

(گزشتہ سے پیوستہ)

سورج اور چاند گہن

آنحضورؐ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کا انتقال ہوا تو اسی روز سورج گہن لگا۔ آپؐ نے اعلان کرایا کہ سب لوگ نماز کے لئے مسجد میں جمع ہو جائیں۔ لوگ اکٹھے ہوئے تو آپؐ نے دو رکعت نماز پڑھائی جس میں آپؐ نے طویل قرأت کی۔ نماز میں مرد اور عورتیں شریک تھیں۔ حضرت اسماءؓ بنت ابوبکرؓ کو غشی آ گئی۔ نماز اس وقت ختم ہوئی جب سورج گہن سے آزاد ہو چکا تھا۔ نماز کے بعد آپؐ نے ایک خطبہ دیا جس میں فرمایا: ترجمہ: سورج اور چاند کو نہ کسی کے پیدا ہونے سے گہن لگتا ہے نہ کسی کی موت سے۔ بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جن سے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو ڈراتا ہے۔ اے اُمتِ محمدؐ! تم جب انہیں دیکھو تو نماز کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ اللہ سے دعائیں کرو، تکبیریں کہو، صدقہ دو، اللہ کا ذکر کرو، اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو، یہاں تک کہ گہن کھل جائے۔ اے اُمتِ محمدؐ! خدا کی قسم اللہ تعالیٰ سے زیادہ اس معاملے میں غیرتمند کوئی نہیں کہ اس کا کوئی بندہ یا اس کی کوئی لونڈی زنا کرے۔ اے امتِ محمدؐ اگر تم وہ کچھ جانتے ہوتے جو میں جانتا ہوں تو بخدا تم بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔ ہر وہ چیز جس کو میں نے پہلے نہیں دیکھا تھا، وہ میں نے اب اسی جگہ دیکھ لی ہے حتیٰ کہ جنت اور دوزخ بھی۔ مجھے بذریعہ وحی خبر دی گئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا دجّال کے فتنے کے قریب (قریب یا اس کی طرح) تم میں سے کسی کو لایا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا اس شخص کے بارے میں تمہیں کیا کچھ معلوم ہے؟ صاحب ایمان (یا فرمایا صاحبِ یقین) کہے گا: یہ اللہ کے رسول محمدؐ ہیں، ہمارے پاس واضح دلائل اور ہدایت لے کر تشریف لائے تھے۔ چنانچہ ہم نے تسلیم کرلیا، آپؐ پر ایمان لے آئے اور آپؐ کی اتباع کی۔ پس اس سے کہا جائے گا: آرام سے سوجاؤ ہم نے جان لیا ہے کہ تم صاحبِ یقین تھے مگر منافق یا شک کا مارا انسان کہے گا: مجھے کچھ معلوم نہیں، لوگوں کو کچھ کہے سنا تو میں نے بھی وہی کہہ دیا تھا۔ پھر آپؐ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ عذابِ قبر سے خدا کی پناہ مانگیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! ہم نے دیکھا آپ اپنی جگہ سے کوئی چیز پکڑنے لگے، پھر ہم نے دیکھا کہ آپ گھبرا کر پیچھے ہٹ گئے۔ آپؐ نے فرمایا: میں نے جنت دیکھی تو ایک خوشے کو پکڑنا چاہا اور اگر میں اسے پکڑ لیتا تو تم اس میں سے رہتی دنیا تک کھاتے رہتے۔ پھر مجھے دوزخ دکھائی گئی۔ اتنا بھیانک منظر میں نے کبھی نہیں دیکھا، میں نے دیکھا کہ اس میں اکثریت عورتوں کی ہے۔ لوگوں نے پوچھا: یارسولؐ اللہ! کس بناء پر؟ آپؐ نے فرمایا: ان کے کفر و ناشکری کی وجہ سے۔ پوچھا گیا: کیا وہ اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: وہ اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان فراموشی کرتی ہیں۔ اگر تم کسی عورت سے عمر بھر احسان کرو، پھر وہ کوئی ذرا سی کمی دیکھ لے تو کہے گی: میں نے تجھ سے کبھی کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔

خطبۂ نکاح

حضرت انسؓ کا بیان ہے کہ حضرت فاطمۃ الزہراؓ کے نکاح کے موقع پر رسولؐ خدا نے حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف کو بلوایا۔ (جاری)

> نماز کے بعد آپؐ نے ایک خطبہ دیا جس میں فرمایا: ترجمہ: سورج اور چاند کو نہ کسی کے پیدا ہونے سے گہن لگتا ہے نہ کسی کی موت سے۔ بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جن سے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو ڈراتا ہے۔

The Message

The fragrance of a good companion

Prophetic Injunction: The Prophet (saws) said, "A man is upon the religion of his friend, so let each of you look at whom he befriends." (Tirmidhi)

Explanation: Having a good companion in Islam is considered a great blessing, because a person's character and actions are deeply influenced by those he keeps close. A righteous companion encourages towards truth, patience, and good deeds, and prevents a person from falling into sin or negligence. Just as the fragrance of a perfume seller touches anyone who sits with him, the goodness of a pious friend naturally rubs off on one's heart and behaviour. Therefore, Islam advises believers to choose friends who remind them of Allah, uplift their morals, and walk with them on the path of virtue.

(Maulana) Muddassir Ahmad Qasmi
mudqasmi@yahoo.com

اداریہ

پہلی، دوسری اور تیسری دنیا

گزشتہ ہفتے وہائٹ ہاؤس کے قریب فائرنگ کی اندوہناک واردات کے بعد صدر امریکہ ڈونالڈ ٹرمپ نے تیسری دنیا کے لوگوں پر امریکہ کے دروازے بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کہنا مشکل ہے کہ وہ اس اعلان پر کب اور کس حد تک عمل کرینگے۔ وہ اتنی باتیں کہتے ہیں کہ شاید خود بھی یاد نہ رکھ پاتے ہونگے۔ بہرکیف، اس اعلان سے ایک ایسی اصطلاح میں جان پڑ گئی ہے جو عوامی ذہنوں سے محو ہو چکی تھی۔ "تیسری دنیا" کی اصطلاح خبروں سے نکل چکی تھی مگر ٹرمپ نے اس کا نام کیا لیا، اخبارات اور نیوز چینلوں کی سرخیوں نے اس کیلئے اپنا دامن ایک بار پھر پھیلا دیا۔ کہا جاسکتا ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد شروع ہوئی سرد جنگ جب تک جاری رہی، تیسری دنیا موضوع بحث رہی۔ اس کے بعد سے لوگ باگ اسے بھولے ہوئے تھے۔ نئی نسل کے بیشتر لوگ جو سرد جنگ کے خاتمے کے بعد پیدا ہوئے، جانتے ہی نہ ہونگے کہ تیسری دنیا ہے کس بلا یا کس چڑیا کا نام۔ اس سے قبل کہ نئی نسل کے افراد کی اطلاع اور پختہ عمر کے قارئین کی یاددہانی کیلئے عرض کیا جائے کہ تیسری دنیا کیا ہے، آیئے پہلے یہ سمجھ لیں کہ پہلی اور دوسری دنیا کون سی ہے۔

تاریخی اعتبار سے پہلی دنیا میں وہ جمہوری ممالک تھے جو امریکہ کے ہمنوا تھے۔ یہ ممالک صنعتی طور پر ترقی یافتہ سمجھے جاتے تھے۔ ان میں شمالی امریکہ، مغربی یورپ، جاپان، جنوبی کوریا اور آسٹریلیا شامل تھے۔ بعض ایسے ممالک بھی تھے جو امریکہ کے ہمنوا تو نہیں تھے مگر ترقی یافتہ ہونے کے سبب پہلی دنیا کا حصہ قرار دیئے جاتے تھے۔ ان میں سوئزرلینڈ، سویڈن، آسٹریا، آئرلینڈ اور فن لینڈ شامل تھے۔ پہلی دنیا میں مغربی صحارا ممالک اور جنوبی افریقہ جیسے ملکوں کو بھی شامل کیا جاتا تھا محض اس لئے کہ ان کا مغربی ملکوں سے رابطہ تھا۔

دوسری دنیا وہ تھی جس میں سوویت یونین کے ممالک، پولینڈ سمیت مشرقی یورپ، مشرقی جرمنی، چیکوسلواکیہ، بلقانی علاقے اور کمیونسٹ ایشیائی ممالک مثلاً چین، منگولیا، شمالی کوریا اور دیگر تھے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ سرد جنگ کے دور میں پہلی اور دوسری دنیا اپنی جگہ موجود رہی مگر متعلقہ اصطلاح اتنے تواتر کیساتھ استعمال نہیں کی گئی جتنی تیسری دنیا موضوع بحث رہی۔ اب آیئے تیسری دنیا کی طرف۔

تیسری دنیا میں تمام باقیماندہ ممالک تھے جن کا ذکر اوپر نہیں آیا ہے۔ ان میں زیادہ تر پسماندہ ممالک تھے جن کی معیشت کا انحصار زراعت پر تھا۔ افریقی ممالک، غیر کمیونسٹ ایشیائی ممالک اور لاطینی امریکہ کو تیسری دنیا میں شمار کیا جاتا تھا۔ ہمارے ملک کو تیسری دنیا کا حصہ ہی قرار دیا جاتا تھا حالانکہ ہم بہت سے معاملات میں ایسے نہیں تھے کہ پسماندہ قرار دیئے جاتے۔

اِن تین بلاکس کو آسان لفظوں میں اس طرح سمجھئے کہ ناٹو میں شامل ممالک پہلی دنیا کا حصہ، وارسا معاہدہ پر دستخط کرنے والے ممالک دوسری دنیا کا حصہ جبکہ غیر وابستہ تحریک کے ممالک تیسری دنیا کا حصہ تھے جو نہ تو پہلے بلاک سے خود کو وابستہ کرتے تھے نہ ہی دوسرے بلاک سے۔ اب نہ تو الگ الگ ملکوں کو ان تین زمروں کے نقطۂ نظر سے دیکھا جاتا ہے نہ ہی ان کیلئے متعلقہ اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔ اب ملکوں کی زمرہ بندی ان کی معاشی طاقت کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ وہ تحریک جو غیر وابستہ یا ناوابستہ کہلاتی تھی، وہ بھی اپنی شناخت کھو چکی ہے۔ ■

دو پھول چاہتے ہیں چمن چاہتے نہیں

نقل مکانی اور اس سے بھی بڑھ کر "پلائن" کو سمجھنا آسان نہیں۔ سیاست تو اسے سمجھنا بھی نہیں چاہتی مگر جو لوگ پلائن پر مجبور ہوتے ہیں اُن کے پاس بیٹھ کر کبھی اُن کے دل کا حال بھی جاننا چاہئے۔ کچھ لوگ کبھی کچھ نہیں کہتے مگر کیا وہ کچھ بھی نہیں کہنا چاہتے؟





نقطۂ نظر

پروفیسر سرور الہدیٰ

اصل میں یہی زندگی ہے اور اسی کو زندگی کا حسن بھی کہتے ہیں۔ دو پھول کی حصولیابی کا مطلب اپنے دو پھولوں سے چمن کو بنانا ہے۔ کبھی دو پھول بھی نہیں ملتے اور ہمارا دامن خالی خالی چمن سے لوٹ آتا ہے۔ وقت نے دو پھول کی ضرورت کو بھی سیاست کا موضوع بنا دیا ہے۔ دو پھول کی تلاش میں لوگ ایک مقام سے دوسرے مقام تک کا سفر کرتے ہیں۔ وہ جہاں جاتے ہیں، وہاں کی بھی ایک سیاست پہلے ہی سے سرگرم عمل ہوتی ہے۔ چمن کی طرف دیکھنے کا مطلب ایک وسیع و عریض زمین کے خطے کو اپنی نظر سے اپنا سمجھ کر دیکھنا ہے۔ کبھی دیکھنے والی نظر کچھ اس طرح لوٹ آتی ہے کہ جیسے وہ کبھی اٹھی ہی نہیں تھی۔ ایک ہی زمین کا خطہ الگ الگ ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ وہی خطہ اپنا کہلاتا ہے جہاں اس کی چھوٹی سی یا چھوٹی سے بڑی کوئی کٹیا ہے۔ اس کے آس پاس کی دنیا اس کیلئے بہت بڑی حقیقت اور طاقت ہے۔

بڑھتی عمر کے ساتھ نئی جان پہچان بھی کس قدر مشکل ہو جاتی ہے۔ پرانی جان پہچان پرانی زمین کے ساتھ زندگی کو تھوڑے سے وسائل میں بھی آسودہ رکھتی ہے۔ نئی زمین کے تقاضے اتنے نئے ہوتے ہیں کہ ایک پرانا آدمی خود کو بدل نہیں پاتا۔ وہ نئے اور پرانے خیال کے درمیان جھولتا رہتا ہے۔ نقل مکانی کی تاریخ دراصل زمین یا اپنی مٹی سے بچھڑنے کی تاریخ نہیں بلکہ ذہنی جلاوطنی کی تاریخ بھی ہے۔ ذہنی جلاوطنی جسمانی جلاوطنی سے زیادہ مشکل ہو جاتی ہے۔ اختر الایمان کی نظم "ایک لڑکا" کا پس منظر بھی اپنے گاؤں سے ہجرت ہے۔ اختر الایمان نے نظم کے بارے میں لکھا ہے کہ سامان گاڑی پر لاد کر دوسرے شہر بھیج دیا تو گیا مگر وہ لڑکا وہیں کھڑا رہ گیا۔ ہم سب وہیں کھڑے ہیں جہاں سے چلے تھے، اس میں وہ شخص بھی شامل ہے جو بڑی نوکری کی تلاش میں اپنی مٹی سے دور ہوا اور وہ مزدور بھی جو اپنی گٹھری اٹھا کر شہر کی طرف روانہ ہوا تھا۔ بڑے شہروں میں وہی لوگ پریشان حال دکھائی دیتے ہیں جن کے سروں پر گٹھریاں تھیں اور جو ٹوٹے ہوئے چپلوں اور چپلوں سے خالی پاؤں کے ساتھ اپنے گھروں سے چلے تھے۔ ان کے پاؤں اب بھی کھردرے ہیں اور ان کے چہروں پر اب بھی غربت کی لکیریں ہیں۔ یہ لکیریں وقت کے ساتھ گہری ہوتی گئیں۔ سیاست نے کم بلکہ بہت کم غربت کی ان لکیروں کو دیکھا اور محسوس کیا ہے۔ ایک طبقہ جو نقل مکانی کے بعد خوشحال زندگی گزارتا ہے، اسے بھی کبھی کبھی اپنے گھر اور وطن کی یاد آجاتی ہے لیکن آسائشیں اتنی حاوی ہوگئی ہیں کہ سینے میں وہ دل دھڑکتا ہی نہیں جو نئی آسائشوں سے پہلے دھڑکتا تھا۔

ذہنی جلاوطنی ایک سزا ہے۔ ذہنی جلاوطنی کی تاریخ نقل مکانی کی تاریخ کے ساتھ ہی شروع ہوئی ہوگی۔ لیکن ذہنی جلاوطنی کی تاریخ کہاں لکھی جاسکی۔ جن لوگوں نے لکھی ہے اسے فکشن کے طور پر پڑھا گیا۔ پھر بھی یہ کیا کم ہے کہ ہمارے یہاں ایسے لکھنے والے موجود ہیں جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کی ذہنی کیفیات تک پہنچنے کی کوشش کی۔ نقل مکانی اب ایک ایسا موضوع ہے جو سیاست کی نذر ہو چکا ہے۔ سیاست کسی لفظ، کسی مکالمے کو اس کی اصل کے ساتھ رہنے نہیں دیتی۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ سیاست اب ختم ہو چکی ہے جس کے مقاصد بہت اعلیٰ تھے، اور جن میں ایماندارانہ جذبہ شامل تھا۔ سیاست کی آواز اپنے نظریے کے ساتھ پرکشش بھی ہو سکتی ہے اور بھروسے مند بھی۔ پھر بھی نقل مکانی کا سیاسی موضوع بن جانا خوفزدہ کرتا ہے۔

نقل مکانی کی وجہ وسائل کی کمی ہو سکتی ہے، بے یقینی کی صورتحال ہو سکتی ہے، زیادتیاں ہو سکتی ہے، قدرتی آفت ہو سکتی ہے۔ ان تمام مسائل کو ملا کر دیکھیے تو ان کے مرکز میں انسانی زندگی ہے لہٰذا بات کہیں سے شروع کی جائے اسے انسانی زندگی کا موضوع بننا ہے۔ ان مسائل میں ایک سب سے بڑا مسئلہ جنگ کے بعد کی صورتحال ہے۔ رفیوجی کیمپ کی تاریخ بھی انسانی زندگی کی ایک بڑی سچائی ہے۔ مختلف سرحدی علاقے جنگ کی تباہ کاریوں کا جو نقشہ پیش کرتے ہیں، انہیں انہی کیمپوں کے حوالے سے دیکھا جا سکتا ہے۔ کھلے میدان میں بنائے گئے شامیانے کہتے ہیں کہ زندگی ابھی راہ میں ہے۔ زندگی کا کیمپوں میں اس طرح ہونا تب زندگی کی توہین بن جاتا ہے جب اسے بھی سیاست اپنا موضوع بنا لیتی ہے۔ کلیم عاجز نے نجانے کس طرح اور کس کیفیت میں یہ شعر کہا ہوگا:

میں ہوں وہ غریب عاجز کے گلوں کی انجمن میں
مرے پیرہن کے ٹکڑوں کا بنا ہے شامیانہ

پیرہن کے ٹکڑوں سے بننے والا شامیانہ ہر اس شہر کا مقدر ہے جہاں نقل مکانی کرنے والے مزدور ہیں۔ مزدوروں کو مہاجر نہیں کہا جاتا شاید اس لئے کہ یہ سفر روحانی اور اخلاقی اقدار سے وابستہ نہیں۔ مگر اب تو یہی سب سے بڑی روحانی اور اخلاقی قدر ہے کہ وسائل کی کمی نے لوگوں کو اپنی مٹی سے بچھڑنے پر مجبور کر دیا۔ مزدوروں کی اخلاقی اور روحانی قدر کو سمجھنے اور محسوس کرنے کیلئے ہمیں ایک نئی ترقی پسندی پر غور کرنا ہوگا۔

> نقل مکانی کے بعد خوشحال زندگی گزارنے والے طبقے کو بھی کبھی کبھی اپنے گھر اور وطن کی یاد آجاتی ہے مگر آسائشیں اتنی حاوی ہوگئی ہیں کہ اف!

اہل چمن کو "دو پھول چاہتے ہیں چمن چاہتے نہیں" کا یقین آ جاتا تو شاید صورتحال اتنی خراب نہ ہوتی۔ نقل مکانی سے کہیں زیادہ لفظ "پلائن" شناسا اور بامعنی سمجھا جاتا ہے۔ پلائن بولتے اور لکھتے ہوئے لگتا ہے کہ جیسے قلم اور زبان نے خود کو اپنی جڑوں سے کاٹ لیا ہے۔ نقل مکانی کو تھوڑا وقت لگتا ہے اپنے مرکز سے ہٹتے ہوئے۔ پچھلے دنوں ایک نوجوان کو دن کا کھانا کھاتے ہوئے دیکھا تو لگا جیسے اس کے والدین نے نقل مکانی کو اپنے لئے واقعی بہتر زندگی کے حصول کا وسیلہ بنالیا ہے۔ کہیں اور جگہ نہیں تھی لہٰذا وہیں بیٹھ گیا۔ دریافت کیا کہ کس کورس میں تمہارا ایڈمیشن ہے اور کہاں سے آئے ہو؟ اس کا ایک ہم جماعت بھی ساتھ تھا۔ نوجوان روٹی کے ساتھ آم کا اچار کھا رہا تھا۔ اس کی آنکھوں میں چمک تھی اور کچھ کر گزرنے کا حوصلہ۔ کہاں کے رہنے والے ہو تو اس کا جواب تھا شیخ پورہ بہار۔ اسے اس وقت تک معلوم نہیں تھا کہ میں یونیورسٹی میں پڑھاتا ہوں۔ پھر وہ نمستے کر کے کھڑا ہو گیا۔ کہنے لگا روٹی اچار ممی نے ساتھ کر دیا کہ بیٹا آج یہی کھانا ہے۔ مجھے اس چھوٹی سی ملاقات نے نقل مکانی کا وہ مفہوم سمجھایا جس کا تعلق ہمارے وقت کی سیاست سے نہیں ہے۔ ■

اعلانات ومراسلات

انقلاب میں شائع ہونے والے مضامین اور مراسلات میں جو نقطۂ نظر اور آراء پیش کی جاتی ھیں، وہ مضمون اور مراسلہ نگاروں کی اپنی رائے ھوتی ھے جس سے ادارہ انقلاب کا اتفاق ضروری نہیں۔

تلاش گمشدہ



ذیشان نظام حسین خان بھارت گیئر کمپنی، بھولے ناتھ، اقصیٰ اپارٹمنٹ ممبرا کے رہنے والے ۱۹/ نومبر ۲۰۲۵ء سے لاپتہ ہے۔ لڑکے کا رنگ گورا ہائٹ ۵ رفٹ ایک انچ، عمر ۱۸ رسال ہے۔ اگر کسی صاحب کو نظر آئے یا اس کے بارے میں کچھ معلومات ہو تو برائے کرم نیچے دیئے گئے نمبرات پر رابطہ کریں۔

موبائل نمبرات: 9920893399-9326514780

اے ایس انصاری، بذریعہ ای میل

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کا قابل غور کلیدی خطبہ

مکرمی! ۲۸ رنومبر ۲۰۲۵ء کے روزنامہ انقلاب میں مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کا المعہد العالی الاسلامی، حیدرآباد میں دیا گیا قابل غور کلیدی خطبہ پڑھا۔ مسلمانوں کی وطن سے محبت اور وفاداری کی تاریخ گواہ ہے۔ اس کے باوجود منوسمرتی کے حامی انہیں ملازمت، تجارت اور ترقی سے محروم رکھنا چاہتے ہیں ان کے مذہبی عقائد کو ٹھیس پہنچائی جاتی ہے۔ اس ضمن میں شش و پنج میں مبتلا سیدھا سادہ عام مسلمان دانشورانہ راہبری کا متمنی ہے۔

اسماعیل آزاد، میرا روڈ

یک طرفہ کارروائی

اعظم خان سابق ایم پی (سماجوادی لیڈر) کی جوہر یونیورسٹی کو غیر قانونی بتا کر اس کو نقصان پہنچانا، دہلی کی الفلاح یونیورسٹی کو دہشت گردی سے جوڑنا یہ جمہوری ملک میں دستور کے خلاف یک طرفہ کارروائی کی جارہی ہے۔ اب مہاراشٹر کے ایک پرانے دینی تعلیمی ادارہ جامعہ اشاعتِ العلوم اکل کوا کی تحقیق کروانا بہت افسوس ناک اور غیر جمہوری ہے۔

شاہد ہنگائی پوری (علیگ)
یونٹی، سکون ہائٹس، ممبرا

ایک مثالی شادی: منتروں کی جگہ آئین کی تمہید قابلِ ستائش!

مکرمی! روزنامہ انقلاب کے ۲۹/نومبر ۲۰۲۵ء کے شمارے میں یہ خبر حیرت کے ساتھ مسرت کا باعث بنی کہ بھیونڈی تعلقہ کے شیلار گاؤں میں یوم آئین (۲۶/نومبر) کے موقع پر منعقدہ ایک شادی کی تقریب میں بدھ مت کو ماننے والا ایک دلت جوڑا منتروں کے بجائے آئین کی تمہید کا حلف لے کر رشتہ ازدواج سے منسلک ہوا۔ واضح رہے کہ ایسے وقت میں جبکہ آئینی اداروں کے ذریعے ہی آئین ہند کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں، یہ جرأت مندانہ ومثالی اقدام قابلِ ستائش ہے۔



ڈاکٹر شیبا افتخار انصاری، ہبہ ڈینٹل کلینک، بھیونڈی

(۲)

مکرمی! روزنامہ انقلاب میں "انوکھی شادی، منتروں کی جگہ آئین کی تمہید کو پڑھا گیا" خبر پڑھ کر اچھا لگا کہ شہریوں میں بیداری، برابری اور آئینی احساس دلانے کی یہ ایک اچھی پہل ہے۔ موجودہ حالات میں شہریوں میں آئینی شعور کی کمی دکھائی دیتی ہے۔ عوام کو بیدار کرنے کیلئے آئین کو پڑھنے، سمجھنے اور اپنے حقوق سے پوری طرح واقف ہونے کی از حد ضرورت ہے۔

عبدالمجید چودھری، رابوڑی، تھانے

اظہار تعزیت

برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن اردو اسکول ممبئی کے سابق ہیڈ ماسٹر اقبال احمد شریف الدین پٹھان واڈی ملاڈ ممبئی، آفتاب احمد شریف الدین، افتخار احمد شریف الدین کی ہمشیرہ نجمہ سہیل شیخ کا ۲۹ر نومبر ۲۰۲۵ء انتقال ہوگیا۔ اناللہ واناالیہ راجعون۔ تدفین ۳۰ر نومبر صبح ۱۱ ربجے قبرستان آرے کالونی گورے گاؤں ایسٹ ممبئی میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے، آمین۔

کاغذی عاقل احمد محمد یوسف۔ صدر، شیخ عرفان محمد حسن۔ سیکریٹری کاغذی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی، کلیان

ماہانہ محفل ختم غوثیہ شریف

الحمدللہ مرکز روحانیت خانقاہ اشرفیہ حسنیہ سرکار کلاں شاہ سمنا چوک مالیگاؤں میں ہر ماہ کی گیارہویں شب کو بعد نماز عشاء فوراً محفل ختم غوثیہ شریف کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس ماہ کی گیارہویں شب بروز منگل ۱۰ رجمادی الاخر کو خانقاہ اشرفیہ میں ماہانہ محفل ختم غوثیہ کا اہتمام ہے۔ زیر سرپرستی مولانا سید محمد محمود اشرف اشرفی سجادہ نشین آستانہ مخدوم اشرف سمنانی کچھوچھہ مقدسہ بارگاہ قطب الاقطاب سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی کو خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ لہٰذا آپ حضرات سے شرکت کی گزارش کی جاتی ہے۔

خادمین خانقاہ اشرفیہ حسنیہ، سرکار کلاں خوشامد پورہ مالیگاؤں

غریب مریضوں کو سہولت

مکرمی! مالونی ہیلتھ کیر اینڈ پبلک سروس سینٹر کی جانب سے پلاسٹک کی خالی بوتلوں کو باکس میں جمع کرنے اور اسے فروخت کر کے غریب شہریوں کو معمولی فیس پر یا بہت سے مریضوں کو مفت میں دوا دینے کا ایک اچھا قدم ہے۔ اس سے غریب مریضوں کو علاج کیلئے سہولت ہوگی۔

ارشاد احمد، مالونی، ملاڈ

فیصل نے شُبھم کی جان بچائی

جیتے ہیں اپنے عزم کو کمتر کیے بنا
اپنے دل و نگاہ کو رسوا کیے بغیر
سائے میں موت کے بھی شجاعت شعار لوگ
آتے ہیں کام جان کی پروا کیے بغیر

● عبید اعظم اعظمی

آج کا کارٹون

سبحانی | ڈیکن کرانیکل



Are you still asking for one rupee when we have crossed 8% GDP?

روزنامچہ

"ہر ایک سے ہر بات بتائی نہیں جاتی"

آج کے معاشرہ میں حالات کو برداشت کرنے کی قوت دن بہ دن کم ہوتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ چند دہائی پہلے کم سن بچوں میں ڈپریشن نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی تھی چاہے امیر ہو یا غریب ہو۔ اس عمر میں بچے بے فکری سے شرارتیں کرتے، کھیلتے کودتے اور پوری طرح انجوائے کرنے میں مصروف نظر آتے تھے۔

موجودہ دور میں بہت سے بچوں کا حال یہ ہے کہ وہ ذہنی الجھنوں میں رہتے ہیں۔ انہیں ڈر ہوتا ہے کہ دنیاوی الجھنوں کے سبب کہیں میں ڈپریشن میں نہ چلے جائیں اس کیلئے وہ پریشانیوں کو سلجھانے کی کوشش بھی کرتے رہتے ہیں۔ لیکن مسئلہ حل ہونے کے بجائے ان کے ذہن میں مختلف سوالات ابھرتے ہیں جس کا ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہوتا۔ یہ معاملہ صرف بچوں تک محدود نہیں ہے بلکہ بڑی عمر کے افراد بھی ایسی ہی پریشانیوں سے دوچار ہیں کیوں کہ حالات ہی کچھ اس طرح کے ہوگئے ہیں کہ لوگ الجھنوں میں پڑے ہوئے ہیں۔

آج کے ترقی پسند اور معاشی طور پر مضبوط لوگوں نے اس کا ایک حل ڈھونڈ نکالا ہے جسے میڈیٹیشن (مراقبہ، دھیان، ذہنی سکون کی مشقیں) کہتے ہیں۔ معاشی طور پر مضبوط طبقہ نے اس کو ایک تجارت بنالیا ہے۔ کچھ لوگ تو ہر منٹ کے حساب سے روپے دیتے ہیں اور کچھ اپنے ہی گھر میں میڈیٹیشن کر لیتے ہیں جس کا کافی فائدہ ہوتا ہے۔ لوگوں کی الجھن دور ہوجاتی ہے کچھ حد تک مثبت نتائج سامنے آتے ہیں لیکن اس کی صحیح وجہ کیا ہے وہ اس سے لاعلم رہتے ہیں۔ جب تک اصل وجہ نہ معلوم ہو تب تک اس کا علاج ممکن نہیں ہے۔ کوئی بھی ایک دن میں ڈپریشن میں نہیں چلا جاتا بلکہ زندگی کے حالات سے دوچار ہو کر ڈپریشن میں جاتا ہے۔

اکثر لوگوں کی زندگی میں کئی سوالات ذہن میں آتے ہیں مگر انہیں اس کا جواب نہیں ملتا۔ نہ ہی وہ کسی سے پوچھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جبکہ پرانے زمانے میں یہ کہا جاتا تھا کہ اپنے دل کے بوجھ کو ہلکا کرنے کیلئے کسی سے اپنے دل کی بات بتا دینا چاہئے تاکہ کچھ حد تک بوجھ ہلکا ہوجائے۔ یہ نسخہ کچھ حد تک کارآمد ہے لیکن اس کے منفی نتائج بھی نظر آتے ہیں جو زندگی بھر اس شخص کے پیچھے سائے کی طرح لگ جاتے ہیں۔

ٹرین میں دو خواتین آپس میں باتیں کر رہی تھیں ایک نے کہا کہ کبھی اپنے ذہنی سکون کیلئے کوئی بات کسی سے نہ کہو جو بعد میں تمہارے لئے طعنہ کا باعث بن جائے۔ دوسری خاتون نے کہا کہ "اگر اپنی پریشانی کسی کو نہ بتائیں گے تو ذہن پر ایک بوجھ رہے گا۔ اپنوں سے کہہ دینے سے کچھ حد تک سکون ملتا ہے اور کبھی کسی مسئلہ کو حل کیسے کیا جائے اس بارے میں بھی معلوم ہوجاتا ہے۔" پہلی خاتون نے کہا کہ میں تمہاری باتوں سے متفق نہیں ہوں۔ میں تمہیں بتاؤں کہ میری بہن کی بیٹی نے اپنی سہیلی سے سسرال والوں کی شکایت کی، شوہر سے بحث وتکرار اور الگ رہنے کے بارے میں بھی اپنی سہیلی کو تفصیل سے بتادیا۔ کچھ مہینے گزرے تھے کہ بھانجی کے شوہر اور سسرال والوں سے تعلقات بہتر ہوگئے اور وہ ان کے ساتھ رہنے لگی۔ جب یہ بات سہیلی کو معلوم ہوئی تو اس نے میری بھانجی سے کہا کہ تمہاری بات پر یقین نہیں کرنا چاہئے، کہاں تو تم اپنے سسرال والوں کی شکایت اور ہمیشہ کے لئے الگ ہونے کی بات کر رہی تھیں اور اب وہاں جا کر رہنے لگی ہو۔ سہیلی کی باتوں کا اس نے اتنا اثر لیا کہ وہ ڈپریشن میں چلی گئی۔ دونوں خواتین کی بات سن کر مجھے عبید اعظم اعظمی کا قطعہ یاد آ گیا۔

جب تک کوئی ہمدرد نہ مل جائے جہاں میں
روداد کوئی سامنے لائی نہیں جاتی
ہر ایک کو ہر راز سے واقف نہیں کرتے
ہر ایک سے ہر بات بتائی نہیں جاتی

—شیریں عثمانی

خود سوچ لو

تیس مار خاں: سی ڈی خالی نکلی۔
انتیس مار خاں: کیسی سی ڈی؟
تیس: راہل گاندھی کی تقریر۔
انتیس: کون سی تقریر؟
تیس: جس میں انہوں نے ساورکر کی توہین کی تھی۔
انتیس: ایسی تقریر کیوں محفوظ رکھی گئی تھی؟
تیس: تاکہ عدالت اس تقریر کو سن کر راہل کو سزا دے، مگر تقریر ڈیلیٹ ہوگئی۔
انتیس: اسے 'قسمت' کہیں گے یا 'مذاق'؟
تیس: خود سوچ لو!

—نادر

اوڑھنی
خواتین کا خصوصی صفحہ
Inquilab Women's Special

شادی کی تقریب کا تقدس پامال کرتی ہوئیں خرافات

سنّت کی ادائیگی کا یہ بابرکت اجتماع اب کسی لائیو فیشن شو میں بدل چکا ہے۔ منگنی سے لے کر ولیمے تک خودساختہ رسومات کا ایک طویل سلسلہ ہے جو بینڈ باجے، بارات، آتش بازی، بے پردگی اور اس نوع کے متعدد غیر شرعی افعال سے بھرا ہے۔ اسراف اور نمائش کی خاطر کیا کچھ نہیں ہوتا... اللہ کی پناہ!



سادہ کم خرچ وآسان نکاح برکت کی بشارتوں والا ہے، لہٰذا فضولیات سے بچنے کی کوشش کریں



خالدہ فوڈکر

فیشن پرستی، مخلوط غیر اسلامی تہذیبوں اور معاشروں میں رہن سہن کے اثرات، انٹرنیٹ اور فلموں ڈراموں سے پھیلنے والی آزاد خیالی نے ہمارے اسلامی معاشرہ کو اغیار کے رنگوں میں رنگ دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ حتیٰ کہ ہماری شناخت، رہن سہن، لباس، سوچ وفکر اور دلچسپیاں سب کچھ بدلتا جا رہا ہے۔ جدید طرز زندگی کے بدلتے منظر نامے میں اچھائیاں تو خال خال ہی ہیں مگر بُرائیوں اور خرافات کی بھرمار ہے۔ یہ مجموعی تغیر ہمارے تہواروں اور ہماری تقریبات پر زیادہ اثرانداز ہونے لگا ہے۔

اگر صرف شادی کی تقریبات کی بات کی جائے تو ہم دیکھیں گے کہ سنّت کی ادائیگی کا یہ بابرکت اجتماع اب کسی لائیو فیشن شو میں بدل چکا ہے۔ منگنی سے لیکر ولیمے تک خودساختہ رسومات کا ایک طویل سلسلہ ہے جو بینڈ باجے، بارات، آتش بازی، بے پردگی اور اس نوع کے متعدد غیر شرعی افعال سے بھرا ہے۔ اسراف اور نمائش کی خاطر کیا کچھ نہیں ہوتا! کتنی ہی لغویات وخرافات کو رسم ورواج اور روشن خیالی کا نام دیکر ہم نے مقبولیت دیدی ہے۔ اشکبار آنکھوں، افسردہ وغمزدہ چہروں، بوجھل دلوں کیساتھ، بابل کی دعاؤں کے سائے میں بیٹیوں کی رخصتی کے جذباتی باوقار مناظر تو خواب و خیال ہوگئے ہیں، اس کی جگہ اب واہیات فلمی گانوں اور پُرشور موسیقی کی دھنوں پر اپنے والدین، بھائی بہنوں اور دوستوں کے ساتھ جھوم کر تھرکتی رقص کرتی ہوئی دُلہنیں دکھائی دیتی ہیں۔ صد حیرت و افسوس کہ بظاہر خوشنما ودلفریب دکھائی دینے والی اس نئی بدعت کے دوررس نقصانات پر کسی کی نگاہ نہیں۔ نوعمر بچّوں کے ذہن ایسی چمک دمک اور موج مستی کے بہت جلد اسیر ہوجاتے ہیں۔ ان سب خرافات کو دیکھتی اور ان سے لطف اندوز ہوتی نئی نسل اس عمل کو اتنا پسند کرتی ہے کہ اُن کی ذہن سازی و منصوبہ بندی اسی نہج پر ہونے لگتی ہے کہ اپنی شادیوں میں، اپنے گھروں کے فنکشن میں اُنہوں نے رقص وموسیقی کی اس سے بھی بڑھ چڑھ کر پرفارمنس پیش کرنی ہے، گویا ایک ایسی محفل کئی دلوں اور ذہنوں میں خرابی کے بیج بوئے جانے کا سبب بن جاتی ہے۔

> ضرورت ہے کہ تحریر و تقریر، وعظ ونصیحت کے ساتھ ساتھ عملی طور پر شادی بیاہ کی ایسی تقریبات کا انعقاد عام کیا جائے جہاں رسومات کے نام پر غیر شرعی افعال نہ ہوں، غیر قوموں کی نقالی میں بدتہذیبی اور بیہودگی کے مناظر نہ ہوں۔

اس بات سے کسی کو انکار نہیں کہ مذہبی اور سماجی طور پر خوشیوں کی تقریب میں گیت سنگیت وغیرہ کی بالکل گنجائش ہے اور حسبِ استطاعت اپنی خوشی کے جشن منانے کی بھی کوئی ممانعت نہیں مگر یہ اجازت وگنجائش ادب وتمیز اور پردے کے اہتمام کے ساتھ مشروط ہے، گیت سنگیت کی ایسی تقریبات اگر خواتین پر مشتمل ہوں، ہماری نجی اور گھریلو محفلوں میں اسلامی اقدار کی پاسداری کے ساتھ محفوظ ماحول میں ہوں، ویڈیو اور ریلوں کی صورت میں برادری محلے کے نامحرم افراد اور سوشل میڈیا تک نہ پہنچے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ ہماری تقریبات میں ایسی کوئی احتیاط ملحوظ نہیں رکھی جاتی۔ شادی ہال میں جہاں کئی غیر متعلق اور نامحرم افراد موجود ہوتے اور ہر پل کی ریکارڈنگ نہ جانے کتنے موبائل کیمروں سے مسلسل ہوتی رہتی ہے اور پھر یہ ریکارڈنگ غیر متعلقہ لوگوں میں، ایک دوسرے کے احباب میں شیئر بھی ہوتی ہے اور اُس پر بے ہودہ تبصرے ہوتے ہیں، فضول کمنٹس کئے جاتے ہیں۔ کیا ہم خواتین ہی کچھ پل ٹھہر کر سوچنے کی زحمت گوارا کریں گی کہ ایسی حرکتیں ہمارے وقار کے کس قدر منافی ومعیوب ہیں؟ یہ بے احتیاطی کس قدر خطرناک ہے؟ لہٰذا اپنے کنبے کو حفاظتی حصار میں رکھنا جس قدر گھر کے سربراہ کا فرض ہے اتنی ہی ذمہ داری خواتین کی بھی ہے کہ وہ غیر مہذب تبصروں کا موضوع بن جانے سے ہرممکن احتیاط کریں۔

معاشرہ میں سرایت کرجانیوالی متعدد خرابیوں کا یہ سلسلہ دراز ہی ہوتا جارہا ہے کیونکہ اب لوگوں نے اصلاح کی کوشش اور نصیحت کرنا چھوڑ دیا ہے۔ سماج میں اس بُرائی کے پھیلنے اور مقبولیت پانے میں ہماری خاموشی کا بڑا ہاتھ ہے۔ ہماری کوتاہیاں ہی ہیں کہ ہم ایسی محفلوں میں نہ صرف شریک ہوتے ہیں بلکہ دوستی رشتہ داری کے لحاظ میں خرافات سے معمور ان امور میں پیش پیش بھی رہتے ہیں۔ اصلاحِ معاشرہ کے وسیع پروگرام کے تحت ضرورت ہے کہ تحریر وتقریر، وعظ ونصیحت کے ساتھ ساتھ عملی طور پر شادی بیاہ کی ایسی تقریبات کا انعقاد عام کیا جائے جہاں رسومات کے نام پر غیر شرعی افعال نہ ہوں، غیر قوموں کی نقالی میں بدتہذیبی اور بیہودگی کے مناظر نہ ہوں۔ سادہ کم خرچ و آسان نکاح برکت کی بشارتوں والا ہے تو کیوں نہ ہم اپنے گھروں سے اس اصلاحی تحریک کا آغاز کریں۔ ساری فضول اور بے فیض رسومات کو ترک کر کے اسلامی اور اخلاقی حدود میں رہتے ہوئے اپنی خوشیاں منائیں، بچوں کے ایسے نامناسب شوق اور ضد کو حکمت اور پیار سے دین، اخلاق وتہذیب کی راہ پر موڑنا تربیت کی اوّلین ترجیح ہونی چاہئے۔ ساتھ ساتھ خواتین کی ذہن سازی بھی ضروری ہے کیونکہ بسا اوقات ان ساری رسومات کی کرتا دھرتا گھر کی خواتین ہی ہوتی ہیں۔ اس بات کو ضرور یقینی بنائیں کہ ہماری بہنیں بیٹیاں ناچتے گاتے باراتیوں کے ہجوم میں نہیں بلکہ ایک باوقار، مقدّس اور مہذب محفل سے دعاؤں کے سائے میں رخصت ہوں۔ امید ہے اصلاح کی نیت سے لکھی گئی یہ تحریر معاشرے میں کسی مثبت سوچ وفکر اور تبدیلی میں مددگار ہوگی۔ ■

آج کا قول

حسد کے ساتھ راحت نہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ

آج کے اشعار

کون ہے جسے اُس کے راز تک رسائی ہے
کس نے اُس تبسّم میں درد کو نہاں دیکھا

☆ ☆ ☆

امتحانِ ضبط میرا سخت کرنے کے لئے
وقت کو اور اُن کو صرفِ مشق دیکھا جائے گا

تنویر انجم



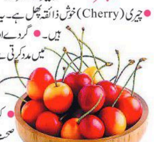
”اِس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ منفرد ہیں، باقی تمام لوگوں کی طرح۔“

مارگریٹ میڈ
(امریکی مقرر)

نظم: ایک خط... پروین شاکر

بہت یاد آنے لگے ہو
بچھڑنا تو ملنے سے بڑھ کے
تمہیں میرے نزدیک لانے لگا ہے
مَیں ہر وقت خود کو
تمہارے جواں بازوؤں میں
پگھلتے ہوئے دیکھتی ہوں
مرے ہونٹ اب تک
تمہاری محبّت سے نم ہیں
تمہارا یہ کہنا غلط تو نہ تھا کہ
مرے لب تمہارے لبوں کے سبب
سے ہی گلنار ہیں
تو خوش ہو
کہ اب تو مرے آئینے کا بھی کہنا یہی ہے
مَیں ہر بار بالوں میں کنگھی ادھوری ہی کر پا رہی ہوں
تمہاری محبّت بھری انگلیاں
روک لیتی ہیں مجھ کو
مَیں اب مانتی جا رہی ہوں
میرے اندر کی ساری رتیں
اور باہر کے موسم
تمہارے سبب سے
تمہارے لئے تھے!
جواباً
خزاں مجھ میں چاہو گے تم دیکھنا
یا کہ فصلِ بہاراں
کوئی فیصلہ ہو
مگر جلد کردو تو اچھا!

جہانِ صحت: چیری تیزابیت سے نجات دلاتی ہے



- چیری (Cherry) خوش ذائقہ پھل ہے۔ یہ وٹامن سی کا بہترین ذریعہ ہے۔ اسکے کئی فوائد ہیں۔
- گردے اور جگر کو صحت بخشتی ہے۔
- وزن کنٹرول کرنے میں مدد کرتی ہے۔
- اسے کھانے سے پُرسکون نیند آتی ہے۔
- ہاضمہ درست کرتی ہے۔
- دل کیلئے مفید ہے۔
- تیزابیت سے نجات دلاتی ہے۔
- کولیسٹرول کی سطح معتدل رکھتی ہے۔
- ذہنی صحت کیلئے فائدہ مند ہے۔
- آرتھرائٹس کے مرض میں مفید ہے۔
- قوت مدافعت بڑھاتی ہے۔ ■

ڈرائی چکن چلی وِتھ چائنیز رائس کا لطف اٹھائیے



درکار اجزاء:

چکن ڈیڑھ کلو، ہری مرچ (بڑی) ۱۲؍عدد، لہسن (پسا ہوا) ایک بڑا چمچہ، سرکہ ایک بڑا چمچہ، کالی مرچ آدھا چھوٹا چمچہ، تیل ۳؍ بڑے چمچے، سویا سوس ایک بڑا چمچہ، اجینوموتو آدھا چھوٹا چمچہ، نمک حسبِ ذائقہ۔

چائنیز رائس کے اجزاء: چاول ۲؍ کپ، تیل تھوڑا سا، گاجر، شملہ مرچ اور ہری پیاز حسبِ ضرورت، کالی مرچ ایک چھوٹا چمچہ، چائنیز نمک ڈیڑھ چھوٹے چمچے۔

بنانے کا طریقہ:

سب سے پہلے گوشت کو ہڈی سے الگ کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ لیں اور انہیں ایک ساتھ رکھ کر بڑی چھری سے کچل لیں۔ پھر سرکہ اور سویا سوس لگا کر بیس منٹ کے لئے رکھ دیں۔ ساتھ ہی ہری مرچ کو بھی درمیان سے لمبے لمبے ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔ ایک دیگچی میں تیل ڈال کر پسا ہوا لہسن، چکن، کالی مرچ، نمک ڈال کر اچھی طرح فرائی کرلیں۔ جب یہ فرائی ہوجائے تو اوپر سے اجینوموتو چھڑک دیں۔ اب فرائنگ پین میں ایک چمچہ تیل ڈال کر مرچوں کو ہلکا فرائی کر لیں، ان میں تھوڑا سرکہ، سویا سوس اور اجینوموتو ڈال دیں۔ پھر انہیں فرائی کئے ہوئے چکن کے اوپر ڈال کر اچھی طرح مکس کریں۔ لیجئے مزیدار ڈرائی چکن چلی تیار ہے۔

چائنیز رائس بنانے کیلئے: سب سے پہلے چاول کو چکن کی یخنی میں تین کنی اُبال لیں، پھر اسے الگ رکھ دیں۔ اب تمام سبزیوں کو باریک کاٹ لیں۔ پھر ایک کڑاہی میں تھوڑا سا تیل، کٹی ہوئی سبزیاں اور چاول ڈال کر فرائی کریں۔ اسی دوران اس میں چائنیز نمک اور کالی مرچ ڈالیں۔ تیار ہونے پر چائنیز رائس کو چکن چلی کے ساتھ پیش کریں۔ ■

سردی کے موسم میں ہونٹوں کی دیکھ بھال کے ۱۲؍مشورے



ہونٹوں پر زبان پھیرنے سے گریز کریں۔ اس سے ہونٹوں کی نمی چھین جاتی ہے



ہونٹوں کو نمی فراہم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ دن بھر میں ۸؍ سے ۹؍ گلاس پانی پئیں



نہانے کے بعد اور رات کو سونے سے قبل قدرتی اجزاء والا لپ بام لگائیں



اِس موسم میں تیز گرم پانی سے نہ نہائیں۔ اس سے ہونٹوں کی نمی چھین جاتی ہے



ہفتے میں ایک یا دو مرتبہ ہونٹوں پر چینی اور ناریل تیل کا اسکرب لگائیں، ہونٹ نرم رہیں گے



ہونٹوں کو موئسچرائز کرنے کیلئے پیٹرولیم جیلی، شیا بٹر اور کوکو بٹر کا استعمال کریں



خوشبو والا لپ بام نہ لگائیں، یہ وقتی راحت دیتے ہیں، بعد میں جلد خشک ہوجاتی ہے



ناریل کا تیل ہونٹوں کو نمی فراہم کرنے میں معاون ہے۔ رات کو سونے سے قبل لگائیں



سردی کے موسم میں میٹ لپ اسٹک نہ لگائیں۔ اس سے جلد ڈرائی ہونے کا خدشہ رہتا ہے



اس موسم میں لپ اسٹک لگانے سے پہلے ہمیشہ موئسچرائزنگ لپ بام کی ایک تہہ لگائیں



صحتمند ہونٹوں کے لئے اومیگا تھری فیٹی ایسڈز سے بھرپور غذائیں کھائیں



علاوہ ازیں، وٹامن سی اور ای سے بھرپور پھل اور سبزیوں کا استعمال یقینی بنائیں

پارٹی کیلئے آنکھوں کا خاص انداز



میک اَپ میں سب سے زیادہ توجہ آنکھوں کی دلکشی پر دی جاتی ہے۔ خوبصورتی سے کیا آئی میک اَپ آپ کو پُرکشش بنا دیتا ہے۔ اگر آپ کسی تقریب میں شرکت کر رہی ہیں تو دلکش آئی میک اَپ کی ٹپس آزمائیں۔ اس کا مرحلہ وار طریقہ یہاں بتایا جارہا ہے:

آئی شیڈو پرائمر کی اہمیت

گلیمرس پارٹی لُک کے لئے سب سے پہلے آئی شیڈو پرائمر لگائیں تاکہ آپ کا میک اَپ زیادہ دیر تک برقرار رہے اور کسی بھی قسم کی دھندلاہٹ یا دھبوں سے محفوظ رہے۔

آئی لائنر لگائیں

پارٹی لُک کے لئے باریک اور ہلکا سیاہ آئی لائنر لگائیں۔ اگر آپ کی آنکھیں چھوٹی ہیں، تو لائنر کو صرف آنکھوں کے بیرونی کناروں تک رکھیں تاکہ آنکھیں بڑی اور اُبھری ہوئی نظر آئیں۔

خم دار پلکیں

اس کے بعد اپنی پلکوں کو آئی لیش کرلر سے ۲؍ سے ۳؍ بار کرل کریں تاکہ وہ قدرتی طور پر اوپر کی طرف مڑی ہوئی نظر آئیں، جو ایک دلکش لُک کے لئے ضروری ہے۔

مسکارا لگانا نہ بھولیں

اگلا مرحلہ مسکارا لگانے کا ہے۔ ایک معیاری وولیومائزنگ مسکارا کا انتخاب کریں اور اسے جڑ سے لے کر سروں تک اچھی طرح لگائیں۔ بہترین نتائج کے لئے ۲؍ سے ۳؍ کوٹ لگائیں تاکہ پلکیں گھنی اور نمایاں نظر آئیں۔

نقلی پلکیں

اگر آپ واقعی ایک گلیمرس اور پارٹی ریڈی لُک چاہتی ہیں، تو کلسٹر لیشز یا ہلکی پھلکی فالس آئی لیشز کا استعمال کریں۔ انہیں اپنی قدرتی پلکوں میں ضم کریں تاکہ ایک فطری مگر شاندار انداز حاصل ہو۔

فائنل لُک

لیجئے، آپ کی آنکھیں اب پہلے سے کہیں زیادہ خوبصورت، دلکش، اور پارٹی کیلئے بالکل تیار ہیں! یہ منفرد پلکوں کا انداز نہ صرف آپ کی آنکھوں کو بڑا اور چمکدار دکھائے گا بلکہ آپ کے چہرے پر ایک خاص نفاست اور دلکشی بھی لے آئے گا۔ چاہے آپ کسی شادی میں جارہی ہوں، یا کسی خاص ڈنر ایونٹ میں، یہ آئی میک اَپ آپ کے لُک میں چار چاند لگا دے گا۔ ■

یہ نسخہ آزمایئے، جیولری چمک اٹھیں گی

کارآمد نسخہ

اکثر خواتین کی پسندیدہ انگوٹھیاں، چینز، چوڑیاں یا بالیاں وقت کے ساتھ کالی پڑ جاتی ہیں، ان کی پالش اُتر جاتی ہے اور جیولری اپنی چمک کھودیتی ہے۔ ان کی چمک لوٹانے کے لئے یہ نسخہ آزمایئے:

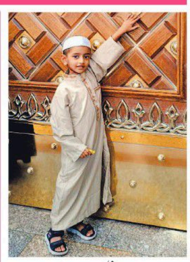
سب سے پہلے اپنی جیولری کو صاف پانی سے دھولیں تاکہ اس پر موجود گرد یا مٹی صاف ہوجائے۔ اس کے بعد ایک صاف پیالے میں تھوڑی سی مقدار میں سفید ٹوتھ پیسٹ نکالیں۔ اب اس میں تھوڑا سا پانی شامل کریں اور اچھی طرح مکس کریں تاکہ ایک جھاگ دار محلول تیار ہوجائے۔

اب اس جھاگ دار محلول میں اپنی جیولری ڈال دیں اور تقریباً ۱۰؍ سے ۱۵؍ منٹ تک چھوڑ دیں۔ ۱۵؍ منٹ کے بعد وقت مکمل ہونے پر جیولری کو نکالیں اور نرم برش جیسے دانتوں کا پرانا برش سے جیولری کو نرمی سے رگڑ کر صاف کریں۔ آپ جیولری کو بالکل نرم انداز سے ہی صاف کیجئے کہ کہیں نازک ہونے کی وجہ سے ٹوٹ نہ جائے۔ آپ دیکھیں گی کہ سارا میل کچیل صاف ہو رہا ہے۔ جب اچھی طرح مطمئن ہوجائیں تو آخر میں پانی سے دھو کر کسی نرم اور صاف کپڑے سے خشک کرلیں۔

اس کے ساتھ ہی آپ ایک اضافی طریقہ بھی آزما سکتی ہیں جس سے جیولری کے میل کچیل بھی صاف ہوجائیں گے۔ ٹوتھ پیسٹ کے ساتھ آپ گرم پانی کا استعمال بھی کرسکتی ہیں لیکن ساتھ ہی بیکنگ سوڈا شامل کریں۔ جیولری میں لگی گندی کو اچھی طرح صاف کرنے کے لئے ٹوتھ برش کی مدد لیں۔ گرم پانی سے اچھی طرح دھونے کے بعد زیورات کی صفائی کو اچھی طرح دیکھ لیں۔ اگر اب بھی آپ نتائج سے مطمئن نہ ہوں تو ایک مرتبہ دوبارہ یہی طریقہ دُہرا لیں۔

اِس آسان سے نسخے کی مدد سے آپ کی پرانی اور بے رونق جیولری دوبارہ چمک اٹھیں گی۔ یہ عمل آپ کچھ عرصے بعد دہرا سکتی ہیں تاکہ آپ کی جیولری ہمیشہ صاف، شفاف اور چمکدار نظر آئے۔ ■

سالگرہ مبارک



نام: معاذ خلیل احمد چودھری
تاریخ پیدائش: یکم دسمبر ۲۰۲۱ء
پتہ: باندرہ (ویسٹ)، ممبئی



نام: شیث شغف انصاری
تاریخ پیدائش: ۳۰؍نومبر ۲۰۱۵ء
پتہ: بھیونڈی، تھانے



نام: حمزہ علی محمد علی جناح
تاریخ پیدائش: ۳۰؍دسمبر، سن نہیں لکھا
پتہ: دیا بستی، دہلی

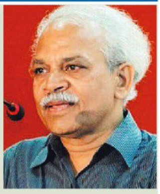


نام: فلزہ پرواز جیراجپوری
تاریخ پیدائش: ۲۱؍نومبر ۲۰۲۱ء
پتہ: جیراجپور، اعظم گڑھ، یوپی

ادب نما

غالب دنیا میں واحد شاعر ہے جو سمجھ میں نہ آئے تو دگنا مزہ دیتا ہے۔ (مشتاق احمد یوسفی)

جینت پرمار کی چند بہترین نظمیں



میں نے سیا تھا اک چوغہ

میں نے سیا تھا اِک چوغہ
گلے سے گھٹنوں تک
قدیم 'متھ' کی زردوزی سے بھرا ہوا
علامتوں کے، استعاروں کے
گل بوٹے سے سجا ہوا
لیکن وہ احمق تھے سارے
جنہوں نے اِس کو
اپنے بدن پر پہنا تھا

جاڑے میں دھوپ

چائے کا مزہ لے کر
صبح دم وراندے میں
نظم لکھنے بیٹھا ہوں
لمحہ بھر میں کاغذ پر
دھوپ پھیل جاتی ہے
نظم نِب کے ساحل پر
اپنے پر سکھاتی ہے!

کوا۔۲

(ٹیڈ ہیوز کی نذر)

دیودار کی شاخ پہ بیٹھے کوے نے
سوکھی ڈال کا ٹکڑا پھینکا کاندھے پر
چونک پڑا میں
پھٹے ہوئے دن کے کاغذ کا کچھ حصہ
رنگ دیا تھا
نیلے بھورے آسمان کے رنگوں سے

شاعر

مصرعوں کے پیوند لگے
کاغذ کو پہنے
نظموں کے نکڑ پر کھڑا
تاروں کی تسبیح لئے ہاتھوں میں
اک بوڑھا شاعر ہے
اب بھی اس امید میں کہ
روح کے اندھیارے سے
صرف بچا سکتے ہیں
لفظ

ایم ایف حسین

دراز قد
جیسے سرو کا پیڑ کوئی
سفید ڈاڑھی
جیسے برف کی چادر!
بمبئی کے فٹ پاتھوں پر
تو نے گزاری ہیں شامیں
گھوڑے بیچ کے فلمیں بنائیں
کڑی دھوپ سے تجھ کو بچایا
فلمی پوسٹر نے....

تصویروں میں سنتا ہوں
رنگوں کی دھڑکن
ترے اسٹروک میں
تیز دھار اور قوت ہے
کینواس پر برش کے اسٹروک
حسین کو اک ایسی جگہ پر لے آئے ہیں
اس کے دستخط
پینٹنگ لگتے ہیں!

پینتھر اور پوسٹر

میرے ڈرائنگ روم کی
اک دیوار پر لٹکا ہے
پینتھر کا پوسٹر
اور مرے ٹیبل پر پڑا ہے
گرینائٹ پتھر میں
ڈاکٹر امبیڈکر کا مجسمہ....
جب بھی لکھنے بیٹھتا ہوں
غور سے تکتا ہوں پوسٹر
تیز نکیلے لمبے دانت
اور ڈراونی آنکھوں والا اک چیتا
چپکے سے پھر....
گھستا ہوں چیتے کے خول میں
گھومتا ہوں پھر اسے اوڑھ کر
اپنے وراندے میں
اپنے لوگوں پر ہوتے
ظلم پر غصہ کرتا ہوں
مٹھی بھینچ کے ٹیبل پر
غصہ تھوکتا ہوں
کبھی کبھی میں
آدھی رات کو خول میں گھس کر
گھومتا ہوں چیتے کی طرح
اپنے وراندے میں اکثر!

کالی چڑیا

بھورے بھورے
آسمان پر
اڑتی اک کالی چڑیا
دھیرے سے نیچے اتری
کسی چور دروازے سے
میرے بستر تک آئی
اور مری چھاتی پر بیٹھی
لیکن میرے دل کی دھڑکن سنتے ہی
آسمان پر لوٹ گئی!

بادباں پنسل کے

ہاتھ کی کشتی
بادباں پنسل کے کھولے
کاغذ کے دریا میں
سیاہی کی لہروں پر
تیر تا رہتا ہوں دن رات!

"احسان مند ہوں زبانِ اردو تیرا"

بالی ووڈ کے وجیہہ اداکار دھرمیندر نے یہ جملہ اردو کے تعلق سے میڈیا کے سوالوں کے جواب میں ادا کیا تھا، وہ نہ صرف اردو کے دلدادہ تھے بلکہ شاعری بھی کرتے تھے اور اپنی گفتگو میں جا بجا اردو سے واقفیت کا ثبوت پیش کرتے رہتے تھے

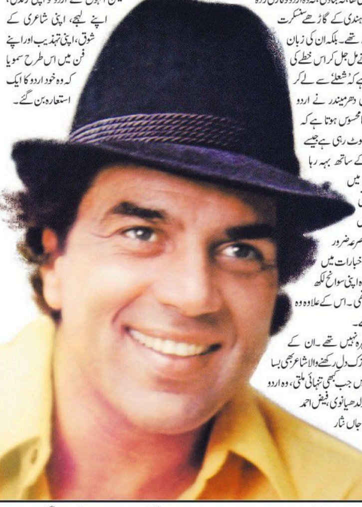
مبشر اکبر
qureshi.mubasshir@mid-day.com

دلیپ کمار، راجکمار، منوج کمار، راجندر کمار اور دھرمیندر، یہ فہرست ایسی ہے کہ قارئین نے پڑھتے ہی اندازہ لگالیا ہوگا کہ ہم کس موضوع پر بات کرنے والے ہیں۔ مذکورہ بالا پانچوں اداکار نہ صرف اردو بولتے تھے بلکہ اردو زبان وتہذیب کا چلتا پھرتا مرقع تھے۔ دلیپ صاحب نے تو فلموں میں بھی اور عوامی زندگی میں بھی اردو کو اس طرح برتا کہ اگر کوئی ان کی گفتگو ہی سن لے تو وہ خود بخود زبان کے تمام رموز سے واقف ہوجائے گا۔ راجکمار بھی اسی طرح کی زبان بولتے تھے بلکہ وہ اردو محاوروں پر مبنی مکالموں کے ذریعے ہی گفتگو کرنا پسند کرتے تھے۔ راجندر کمار اور منوج کمار کے بارے میں بھی یہی کہا جاسکتا ہے کہ ان کی گفتگو اور نشست و برخاست کے آداب نے انہیں بھی اردو تہذیب کا ایک نمائندہ بنا کر پیش کیا تھا۔ جب ہندوستانی سینما کے سنہری دور کی بات کی جاتی ہے تو بہت سے چہرے ذہن میں نمودار ہوتے ہیں، مگر چند نام ایسے ہیں جن کی شخصیت صرف فلموں، کرداروں، مکالموں یا گیتوں تک محدود نہیں رہتی بلکہ ایک وسیع تہذیبی فضا، لطیف جمالیات اور ایک باوقار ثقافتی ورثے کا استعارہ بن جاتی ہے۔ دھرمیندر بھی انہی معدودے چند فنکاروں میں شامل ہیں جنہیں محض ایک اداکار کہنا ان کے مقام و مرتبے کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ وہ ایک طرف ہندوستانی فلم انڈسٹری کی تاریخ میں رومانی ہیرو، مردانہ حسن و وجاہت کا پیکر، مشفق لہجے اور جذباتی حرارت کے نمائندہ اداکار رہے تو دوسری طرف وہ اردو زبان، اردو شاعری اور اردو تہذیب کے خاموش اور مخلص سفیر بھی تھے۔ ان کے بولنے کا انداز، ان کے مکالموں کی نرمی، ان کے دل کی شگفتگی، ان کے لہجے کا ٹھہراؤ یہ سب کسی ایسے شخص کی پہچان ہے جو اردو کے تخلیقی اور تہذیبی حسن سے گہری وابستگی رکھتا ہو۔

دھرمیندر پنجاب کے اس خطے سے تعلق رکھتے تھے جو ایک زمانے میں اردو اور پنجابی کا مشترکہ گہوارہ تھا۔ قیامِ پاکستان سے پہلے اور بہت بعد تک پنجاب میں اردو محض ایک زبان نہیں تھی بلکہ لوگوں کی روزمرہ زندگی کا حصہ تھی۔ لوک کہانیاں پنجابی میں سنائی جاتیں مگر جذبات کے گہرے اظہار، عشق کے بیان اور شائستہ گفتگو کیلئے لوگ اردو کا سہارا لیتے۔ یہی وہ تہذیبی ماحول تھا جس میں دھرم سنگھ دیول نے آنکھیں کھولیں۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں خود یہ کہا ہے کہ انہوں نے اردو اپنے اسکول کے استاد سے سیکھی۔ اس ماحول میں انہوں نے نہ صرف اردو کی مٹھاس کو محسوس کیا بلکہ اس زبان کے شعری پس منظر سے بھی آشنا ہوئے۔ میر کی غزلوں کے عاشق، فیض کی انقلابیت کے دلدادہ، جگر مرادآبادی کی آتشی رومانیت کے گرویدہ اور فراق گورکھپوری کی تنہائیوں کے ہم سفر۔ دھرمیندر کئی مواقع پر اس بات کا اظہار کر چکے ہیں کہ وہ اردو پڑھ کر ہی بڑے ہوئے ہیں، اردو نے انہیں انسان بننا سکھایا ہے۔ یہ ایک اداکار کا بیان نہیں تھا بلکہ ایک تہذیبی احساس کا اعتراف تھا۔

دھرمیندر کے مکالموں کی ادائیگی پر اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انہیں زبان کی صنائع و بدائع کا مکمل شعور تھا۔ ایک طرف وہ پنجاب کا جوش، دیسی سادگی اور بھرپور توانائی کا نمونہ تھے تو دوسری طرف اردو کی لطافت، تہذیب اور نفاست بھی ان کے ساتھ ساتھ چلتی تھی۔ ان کا لہجہ نہ مصنوعی تھا، نہ بناوٹی، نہ وہ اردو کو فارسی زدہ بنا کر پیش کرتے تھے اور نہ ہندی کے گاڑھے سنسکرت آمیز الفاظ استعمال کرتے تھے۔ بلکہ ان کی زبان وہی ہندوستانی تھی جس نے مل جل کر اس خطے کی تہذیب بنائی۔ یہی وجہ ہے کہ 'شعلے' سے لے کر 'اپنے' تک، جہاں جہاں دھرمیندر نے اردو مکالمے اپنائے، وہاں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ زبان اُن کے اندر سے پھوٹ رہی ہے جیسے کوئی چشمہ فطری بہاؤ کے ساتھ بہہ رہا ہو۔ دھرمیندر کے کمرے میں اکثر اردو کتابیں نظر آتی تھیں اور وہ اپنی گفتگو میں کہیں نہ کہیں اردو کا ایک مصرعہ ضرور شامل کردیتے تھے۔ متعدد اخبارات میں یہ بات شائع ہوئی ہے کہ وہ اپنی سوانح لکھ رہے تھے جو اردو میں ہی تھی۔ اس کے علاوہ وہ اردو اخبار کے قاری بھی تھے۔

دھرمیندر محض فلمی چہرہ نہیں تھے۔ ان کے اندرون میں ایک حساس، نازک دل رکھنے والا شاعر بھی بسا ہوا تھا۔ وہ کہتے تھے کہ انہیں جب کبھی تنہائی ملتی، وہ اردو شاعری کا سہارا لیتے۔ ساحر لدھیانوی، فیض احمد فیض، مجروح سلطانپوری، جاں نثار اختر اور قتیل شفائی ان کے پسندیدہ شعراء میں شامل تھے۔



اردو نوازی کا مطلب صرف زبان سے محبت نہیں یہ دل کی وسعت، کردار کی نرمی اور تہذیب کی اعلیٰ سطح کا اشارہ بھی ہے۔ دھرمیندر نے اپنی زندگی میں اردو کو صرف پڑھا نہیں بلکہ برتا بھی۔ ان کے رویے میں شائستگی، ملنے ملانے میں نفاست، گفتگو میں نرمی اور اختلاف میں تہذیب یہ سب اسی زبان کے اثرات تھے۔ ساٹھ اور ستر کی دہائی کا ہندوستانی سینما اردو کے زیر اثر تھا۔ کہانی نگار، مکالمہ نگار، شاعر، نغمہ نگار سب اردو کے تخلیقی چراغ تھے اور اس دور میں دھرمیندر جیسا اداکار ان کے الفاظ کو وہ حسن دے رہا تھا جو زبان کا حق تھا۔

اگر کوئی یہ کہے کہ دھرمیندر اردو کے محسن تھے تو یہ بات مبالغہ نہ ہوگی۔ انہوں نے نہ کوئی ادبی تحریک چلائی، نہ زبان کی سیاست کی لیکن انہوں نے اردو کو اپنی زندگی، اپنے لہجے، اپنی شاعری کے شوق، اپنی تہذیب اور اپنے فن میں اس طرح سمویا کہ وہ خود اردو کا ایک استعارہ بن گئے۔

شعر مکمل کریں (۲۸۸ /واں ہفتہ)

مکمل شعر اس طرح ھے

زحال مسکیں مکن تغافل دورائے نیناں بنائے بتیاں
کہ تاب ہجراں ندارم اے جاں نہ لیہو کاہے لگائے چھتیاں

یہ مشہور شعر امیر خسرو کا ہے

عمارہ مبشر مومن (بھیونڈی)، احمد ابن مبشر مومن (بھیونڈی)، انصاری عزیم متین (بھیونڈی)، اقبال یوسف (مالیگاؤں)، انصاری اریز متین (بھیونڈی) لقمان فہد فقیہ، (ساؤتھ افریقہ، جوہانس برگ)، زہرہ جبین (ممبرا)، احمد علی قمر علی (مالیگاؤں)، شیخ عثمان غنی (بھانڈوپ، ممبئی)، نسرین شیخ (بھانڈوپ ممبئی)، شیخ عائشہ بشیر (اورنگ آباد)، صادق علی (بائیکلہ)، شیخ محمد ہارون محمد حنیف (بھیونڈی)، انیس احمد صدیقی (کرلا ویسٹ ممبئی)، فاطمہ منیب مومن (بھیونڈی)، وجیہہ فیصل ندیم (پونے)، عبدالرحمان عبداللہ (رونق آباد، مالیگاؤں)، قریشی عبدالرحیم عبدالرزاق (مجاور محلّہ، نندوربار)، نشاط آفرین (چکھلی، بلڈانہ)، شیخ کلیم (سلوڑ، اورنگ آباد)، عبدالشکور ہاشمی (ممبئی)، انیس لعل خان (مالیگاؤں)، یونس دلاور خان (مالیگاؤں)، ایم پرویز عالم نور محمد (رفیع گنج، بہار)، اذکی توصیف احمد مومن (پونے)، محمد توصیف احمد مومن (پونے)، محمد سلیم خورشید احمد (مالیگاؤں)، فاروقی کامران عمران (کرلا ایسٹ، ممبئی)، شیخ امتیاز احمد ولد محمد علی (پمپری، پونہ)، زینب جلیل احمد (مالیگاؤں)، محمد آفتاب عالم (کرمی ڈیہہ، دھنباد)، نذیر احمد سلوتری (جوگیشوری)، سید خواجہ نصیر الدین (شکاگو، امریکہ)، ڈاکٹر محمد اسلم انصاری (بھیونڈی)، ملیحہ فاطمہ (پورنا، پربھنی)، عفیفہ علیزہ تاج (نیو کالونی واسع پور، دھنباد)، انصاری صاعقہ (گرانٹ روڈ ممبئی)، محمد صلاح الدین (دھنباد)، ڈاکٹر عبدالسمیع قریشی (منیار گلی، ناندیڑ)، انصاری ریاض احمد جمن (صمد نگر، بھیونڈی)، مزمل مظہر سندیلکر (مروڈ جنجیرہ)، شیخ عبدالعلی عبدالرفیق (بھڑگاؤں)، انصاری نفیسہ شاہین (بھیونڈی)، آیت شیخ وخان مہک (ہڈکو کالونی، مالیگاؤں)، شاداب احمد محمد سلیم (مالیگاؤں)، حمدان شاداب احمد (مالیگاؤں)، سیما شاداب احمد (مالیگاؤں)، مرضیاء شاداب احمد (مالیگاؤں)، مسیح الرحمٰن (عروج میڈیا، جوگیشوری)، نوشین نہال (درگاہ روڈ، بھیونڈی)، مرزا معاذ بیگ (دھاڑ، بلڈانہ)، شکیل احمد تہذیبی (مالیگاؤں)، سلمان خانجہانپوری (بھیونڈی)، محمد عظیم رضا (گوریگاؤں ایسٹ، ممبئی)، انصاری بلال ناصر (بھیونڈی)، مجیب الرحمٰن سلطانی (جامعہ مرکز ثقافۃ السنیہ، کیرلا)، شاہنواز خاں (گھنسولی، نوی ممبئی)، امام حسین مقبول شیخ (میرا روڈ ضلع تھانے)، محمد فداء المصطفیٰ ثقافی (مظفر پور، بہار)، فاروق راوت (ممبرا)، اسلم رضا (کبیہ، بہار)، محمد عاقب رضا قادری (بھیونڈی)، مہرالنساء شبیر احمد (میرا روڈ)، شائستہ فیصل شیخ (بحرین)، شکیل بابا رکشہ ایجنٹ (ناسک سٹی)، محمد نورعین انصاری، مولانا محمد مظہر عادل، الحاج نظیر احمد، مولانا حافظ وقاری نوشاد احمد، الحاج مشتاق احمد، الحاج اختر ھدیٰ، ڈاکٹر ایاز احمد، شمشاد عالم، حافظ وقاری محمد شاد (امبرناتھ)، مومن نور بانو (دھولیہ)، مولانا نظیف عالم صدیقی قاسمی (مدار پور، امبیڈکر نگر)، حفیظ الرحمان عبدالحمید قیصر (دھولیہ)، ثمرین کوثر پرویز عالم (رابوڑی، تھانے)، شاہد سحاب (بھدوئی، نوادہ)، زینت پروین (سنگھولی، ہسوہ، نوادہ)، یسریٰ شاہ (بھاگلپور)، سید شاہ یاسر عالم (بھاگلپور)، شبانہ عمر فاروق (سردار پرائمری اسکول، مالیگاؤں)، شیخ فہد عبدالموحد (مہاپولی بھیونڈی)، جواد عبدالرحیم قاضی (ساگویں، راجاپور، رتناگیری)، حافظ ہدایت اللہ حسین الملکر (گوریگاؤں، رائے گڑھ)، انصاری فرقان احمد سمیر احمد (گلاب پارک، مالیگاؤں)، عبداللہ حسن خان (ممبرا)، ڈاکٹر کنیز عائشہ عرب (اکولہ)، ڈاکٹر ثمن ناصر احمد مومن (بھیونڈی)، مولانا محمد افضل (ملّت نگر بھیونڈی)، شیخ معاذ محمد شفیق (بھڑگاؤں)، محمد جاوید قریشی (ناندیڑ)، عبدالرحمٰن عباسی (پونے)، سراج زیبائی (شیموگہ کرناٹک)، محبوب حسین غلام نبی شاہ پورے (شولاپور)، امامہ فاطمہ مفتی محمد حفیظ (اکولہ)، عرشمہ رضوان (نیاپورہ، مالیگاؤں)، عفیفہ ارم گلزار احمد انصاری (دھولیہ)، شیخ پروین (بھیونڈی)، عبدالمجید محمود گنگر یکر (موربہ، رائے گڑھ)، عبدالرحمٰن (نہرو نگر، کرلا ایسٹ، ممبئی)، ڈاکٹر صفیہ سید رفیع (ہڑپسر، پونہ)، انصاری امیمہ ناز علی حسن (دھولیہ)، سلیم الدین نگرامی، نازنین عمار مومن (انصاری فرید ہائی اسکول، بھیونڈی)، ماجد زبیر قریشی (کھامگاؤں)، ناصر تسنیم قریشی (کھامگاؤں)، محمد حارث قریشی (اکولہ)، احتشام نعمان (عادل آباد، جلگاؤں)، توقیر فرحان (ریاض، سعودی عرب) ■

مکمل کلام

زحال مسکیں مکن تغافل دورائے نیناں بنائے بتیاں
کہ تاب ہجراں ندارم اے جاں نہ لیہو کاہے لگائے چھتیاں
شبان ہجراں دراز چوں زلف و روز وصلت چوں عمر کوتاہ
سکھی پیا کو جو میں نہ دیکھوں تو کیسے کاٹوں اندھیری رتیاں
یکایک از دل دو چشم جادو بصد فریبم بہ برد تسکیں
کسے پڑی ہے جو جا سناوے پیارے پی کو ہماری بتیاں
چوں شمع سوزاں چوں ذرہ حیراں ز مہر آں مہ بگشتم آخر
نہ نیند نیناں نہ انگ چیناں نہ آپ آوے نہ بھیجے پتیاں
بحق روز وصال دلبر کہ داد مارا غریب خسرو
سپیت من کے ورائے رکھوں جو جا کے پاؤں پیا کی کھتیاں

اس ھفتے کیلئے شعر

تو نے .... بنایا تو میں .... بنا
اب مجھے .... کی دنیا میں .... نہ بنا

اپنے جواب ہمیں اس نمبر پر واٹس ایپ کریں:
8850489134

بلڈوزر

محمد رفیع انصاری (بھیونڈی)

میرے پوتے 'حسن' کے کھلونوں میں اب ایک نئے کھلونے کا اضافہ ہوا ہے۔ اُس کھلونے کا نام 'بلڈوزر' ہے۔ بلڈوزر اس کے من کو ایسا بھا گیا ہے کہ وہ ہر وقت اسی کی بات کرتا رہتا ہے۔ اسکول جانے سے پہلے اور اسکول سے انے کے بعد ایک بار ضرور 'بلڈوزر' کے متعلق پوچھتا ہے۔ میں اس کے سوالوں کے جوابات دینے کی کوشش کرتا ہوں۔ وہ کبھی میری باتوں سے مطمئن ہوتا ہے، کبھی نہیں۔ اس کے کھلونوں میں نت نئی گاڑیاں، ایمبولنس سے لے کر فائر انجن تک بہت کچھ ہے۔ کھلونوں کی دکان پر ہفتہ میں ایک دن حاضری دینا اس کا معمول ہے۔ اب تو دکاندار سے میری بھی کچھ واقفیت ہوگئی ہے۔ دکاندار ہے تو ہندوستانی مگر اس کی شکل جاپانیوں جیسی ہے۔ دکان کے بیچوں بیچ 'اسٹیچو' کی طرح بیٹھا رہتا ہے۔ بولتا کم مسکراتا زیادہ ہے۔ مسکراتا ہے تو انکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ دام کم کرنے کی بات کرو تو مطلوبہ کھلونا ہاتھ سے لے کر غیر طلبیدہ کھلونے کی پیشکش کرنے میں ذرا بھی تامل نہیں کرتا۔ انکار کرو تو خاموشی اختیار کرلیتا ہے۔ کھلونے والا ایک دن مجھ سے کہنے لگا 'جناب! ان دنوں بچوں میں اچانک بلڈوزر کی مانگ میں اضافہ ہو گیا ہے۔ میں ان کی فرمائش پوری کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ یہ دیکھو! اس مہینے کی کھیپ میں یہ آخری 'پیس' بچا ہے، لے جاو ورنہ دیر ہوجائے گی۔' چنانچہ بلڈوزر کا آخری پیس لے کر میرا پوتا پہلے سے زیادہ خوش ہوگیا۔

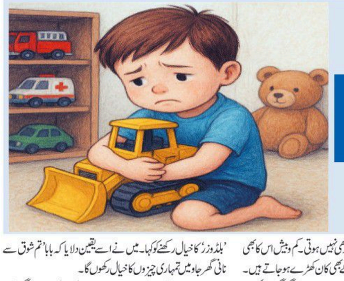
عجیب شوق ہے اس کا بھی۔ حسن کو اپنی کھلونا گاڑیوں کو اپس میں لڑانا بہت پسند ہے۔ وہ اپنے دوست 'ثمر' کے ساتھ گاڑی سے گاڑی ٹکرا کر بہت خوش ہوتا ہے۔ پرسوں میں نے اسے بلڈوزر کو گاڑیوں سے ٹکر مارتے دیکھا تو مجھ سے دیکھا نہ گیا۔ میں نے پوچھا 'حسن یہ تم کیا کر رہے ہو؟ بولا گاڑیوں کو کچل رہا ہوں۔ میں نے کہا ایسا کرنے میں تمھیں کیا ملتا ہے؟ بولا اس میں ایک اور ہی مزہ ہے۔ اس کے منہ سے بڑوں جیسی بات سن کر مجھے اپنا قد چھوٹا محسوس ہوا۔

اِدھر شہر میں توڑ پھوڑ کی کارروائی ہونے والی ہے۔ سڑکوں کی مرمت کے نام پر شہری انتظامیہ نے ایک بلڈوزر کی خدمات بھی حاصل کر لی ہے۔ وہ سڑک کے کنارے کھڑا کر دیا گیا ہے۔ اس خبر سے حسن بہت خوش ہے۔ اب اس کی مصروفیت بھی بڑھ گئی ہے۔ اسکول چھٹنے پر وہ کچھ دیر بلڈوزر کی رفاقت میں گزار کر پھولے نہیں سماتا۔ اِک صبح کہنے لگا معلوم ہے دادا میں بڑا ہو کر کیا بنوں گا؟ اس نے سینہ تان کر کچھ یوں کہا کہ میں متوجہ ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔

'کیا بنوگے'؟ میں نے شوق سے پوچھا۔ بولا 'میں بڑا ہو کر لیڈر بنوں گا.... اور پھر ایک بڑا سا بلڈوزر خریدوں گا اور اسے لے کر نکلوں گا تو سب لوگ مجھے سلام کریں گے۔ اس بار حسن کی باتیں سن کر مجھے ہنسی بھی آئی اور رونا بھی آیا۔ میں نے سوچا اب تک کسی سیاسی جماعت نے 'بلڈوزر' کو اپنا انتخابی نشان نہیں بنایا ہے۔ لیکن حالات وکوائف کو دیکھتے ہوئے کچھ کہا بھی نہیں جاسکتا۔ اسی شام حسن خوشی خوشی پھر میرے پاس آیا اور کہنے لگا 'دادا! مجھے بلڈوزر پر دس سطریں لکھ کر دیجئے۔ اسکول میں مضمون نویسی کا مقابلہ ہے۔ میں نے وفورِ شوق سے کہا 'میرے عزیز! تم فکر نہ کرو میں تمہاری پوری مدد کروں گا۔ حسن کے مضمون کی دس سطریں جب اس کے منشاء کے مطابق تیار ہوگئیں تو میں نے انھیں ایک ایک کرکے سنایا

''بلڈوزر ایک طاقتور اور وزنی مشین ہے۔ بلڈوزر وزنی چیزوں کو دھکیلنے اور سامان ڈھونے کے کام اتا ہے۔ اسے 'ڈوزر' بھی کہتے ہیں۔ اس کے آگے کی طرف دھات کی بلیڈ ہوتی ہے۔ یہ بلیڈ دھکیلنے کے کام آتی ہے۔ بلڈوزر کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔ اس کے ڈرائیور کو 'بلڈوزر آپریٹر' کہتے ہیں۔ اس کا وزن پندرہ ہزار کلو سے ایک لاکھ پچاس ہزار کلو تک ہوتا ہے۔ اس کی قیمت پندرہ لاکھ روپے سے ڈیڑھ کروڑ روپے تک ہوتی ہے۔ اس کا غلط استعمال 'صحیح' نہیں۔''

ان سطروں کو دیکھ کر حسن کو بڑی خوشی ہوئی۔ لیکن میں جانتا تھا کہ ہر سطر کے اندر کتنی سطریں وہ ہیں جو 'ان کہی ہی رہ گئیں' ہیں۔ میں نے اس کو یہ نہیں بتایا کہ میرے عزیز، بلڈوزر کو دیکھ کر بہت زیادہ ہنسنے والے بھی ہنسی بھول جاتے ہیں۔ یہ ایک طاقتور مشین ہے۔ طاقت کا استعمال کرنے والے اسے بڑی آسانی سے استعمال کر کے اپنا مطلب نکالتے ہیں۔ اس کے آگے جو بلیڈ ہوتی ہے دو دھاری تلوار کی طرح ہے۔ میں نے اسے یہ بھی نہیں کہا کہ اس کا رنگ پیلا اس لیے ہوتا ہے کہ اسے رات میں بھی دیکھ کر عبرت پکڑی جاسکے۔ یہ مشین اونٹ سے مشابہت رکھتی ہے۔ اونٹ کے متعلق کہتے ہیں کہ اس کی کوئی 'کل' سیدھی نہیں ہوتی۔ کم وبیش اس کا بھی یہی معاملہ ہے۔ اسے دیکھ کر پرندوں کے بھی کان کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اس کی آواز بھی کچھ مختلف قسم کی ہوتی ہے۔ اونٹ کا بولنا 'گھر گھرانا' کہلاتا ہے۔ بلڈوزر کی کئی قسمیں ہیں۔ اس کی آوازیں بھی مختلف ہوتی ہیں۔ میں نے اس کو یہ بھی نہیں بتلایا کہ تجاوزات (یعنی غیر قانونی قبضہ) کو ہٹانے کے لیے بلڈوزر کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ تجاوزات سے علاقہ کو پاک کرنے میں بلڈوزر اکثر حد سے تجاوز بھی کر جاتا ہے۔ بلڈوزر کی اہم کڑی اس کا ڈرائیور بھی ہے۔ اسے 'بلڈوزر آپریٹر' کہتے ہیں۔ اس کی تنخواہ تو بڑی پُرکشش ہوتی ہے مگر خود اس میں کشش کی کمی ہوتی ہے۔ بعض بلڈوزر آپریٹر تو وزنی مشین کے سامنے بڑے بے وزن اور بے جوڑ معلوم ہوتے ہیں۔ چند ایسے بھی آپریٹر ہیں جو بلڈوزر پر بیٹھے ہوئے اونٹ کے منہ میں زیرہ معلوم ہوتے ہیں۔ پھر یوں ہوا کہ دیوالی کی چھٹیاں شروع ہوگئیں۔ حسن چند روز کے لیے اپنا 'سرمایہ حیات' چھوڑ کر نانی کے گھر چلا گیا۔ جاتے جاتے اس نے مجھے اپنے کھلونوں بطورِ خاص 'بلڈوزر' کا خیال رکھنے کو کہا۔ میں نے اسے یقین دلایا کہ بابا 'تم شوق سے نانی گھر جاو میں تمہاری چیزوں کا خیال رکھوں گا۔



اس دن میں قدرے دیر سے بیدار ہوا، معلوم ہوا کہ رات گئے حسن نانی گھر سے لوٹ آیا ہے اور سویرے ہی اسکول چلا گیا ہے۔ ابھی تک لوٹا نہیں ہے سب اس کی راہ تک رہے ہیں۔ میں بھی سراپا انتظار ہوگیا۔ کچھ دیر کے لیے مجھے کسی کام کے باہر نکلنا پڑا۔ واپس آیا تو پھر بھی مجھے حسن کہیں نظر نہ آیا۔ گھر میں تلاش کیا تو وہ ایک گوشہ میں بہت اداس بیٹھا ملا۔ پتہ چلا وہ جب سے اسکول سے آیا ہے، بہت خاموش خاموش ہے۔ اس کی والدہ نے اس سے بارہا پوچھا بھی 'کہ بابا کیا بات ہے؟ کیا کسی سے تمہارا جھگڑا ہوا ہے؟ کیا کسی نے تم سے کچھ کہا ہے؟ لیکن وہ مسلسل 'گم صم' رہا۔ بارے مجھ سے نہ رہا گیا میں نے اسے لاڈ سے اپنے قریب بلایا۔ وہ آکر مجھ سے لپٹ گیا اور بلک بلک کر رونے لگا۔ اول تو میری بھی سمجھ میں کچھ نہ ایا۔ پھر میں نے اپنے دل کو مضبوط کیا۔ پہلے اسے رونے دیا اور اسے تھپتھپاتا رہا۔ بارے کچھ دیر بعد چُپ ہوا تو خود ہی کہنا شروع کیا 'دادا مجھے 'بلڈوزر' نہیں چاہیے۔ اسے میری نظروں کے سامنے سے ہٹا دو۔ مجھے اس سے نفرت ہوگئی ہے۔ میں اسے توڑ پھوڑ دوں گا۔ میں نے کہا ٹھیک ہے بابا۔ تم فکر نہ کرو۔ کچھ دیر بعد پھر کہنے لگا دادا۔ آج بازار میں بلڈوزر نے قیامت برپا کردی۔ اس نے انکل کی کھلونوں کی دکان کو بھی برباد کردیا ہے، دادا کسی نے اسے روکا بھی نہیں۔ چل کر دیکھ لو۔ اتنا کہتے ہی وہ سسک سسک کر رونے لگا۔ میں اس کی باتیں سن کر سناٹے میں آگیا۔ میرے حواس بجا ہوئے تو میں نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا: ابھی چل کر پتہ لگاتے ہیں۔ کچھ دیر تک ہم دونوں خاموش رہے۔ پھر میں نے اسے دلاسا دیتے ہوئے کہا ''میرے عزیز، تم اطمینان رکھو۔ تھوڑے دنوں بعد وہاں کھلونوں کی نئی دکان بنے گی۔ دیکھنا وہ پہلے سے زیادہ اچھی ہوگی۔ اس میں زیادہ کھلونے ہوں گے۔ دکان میں زیادہ رونق بھی ہوگی اور ہوسکتا ہے دکان پہلے سے بڑی بھی ہوجائے۔

میری یہ ناصحانہ باتیں معصوم بچے کے من کو بھا گئیں۔ اس کے لبوں پر ہلکی سے مسکراہٹ پھیل گئی۔ حالانکہ حسن کو معمول پر آنے میں کئی دن لگ گئے۔ پھر جیسے بات آئی گئی ہوگئی۔ آج وہ بڑے چاؤ سے اپنے کھلونے کو سجانے میں لگا ہوا ہے۔ (یہ دیکھ کر میرا دل بھر آیا ہے) وہ کچھ کچھ گنگنا بھی رہا ہے، میں اور بھی خوش ہوگیا ہوں۔ پھر میں نے اس کے کھلونوں کا جائزہ لیا تو مجھے یہ جان کر خوشگوار حیرت ہوئی کہ اس کے کھلونوں میں کہیں 'بلڈوزر' نہیں ہے۔ ■

مختصر خبریں

لندن: اسرائیل کیخلاف مظاہرہ

لندن (ایجنسی): جنگ مخالف تنظیموں کی جانب سے مظلوم فلسطینیوں پر اسرائیلی جارحیت کے خلاف لندن میں ایک بڑا مظاہرہ کیا گیا۔ سنیچر کو وسطی لندن میں ہونے والے احتجاجی مظاہرے میں شریک افراد کا کہنا تھا کہ اسرائیل اور حماس کی جنگ بندی کے باوجود اسرائیل اب بھی بلاخوف غزہ میں روزانہ حملے کر کے فلسطینیوں کو ہلاک کر رہا ہے لیکن اس کے باوجود دنیا خاموشی سے تماشا دیکھ رہی ہے۔ مظاہرے میں بارش اور سخت سردی کے باوجود لوگوں کی بڑی تعداد شریک تھی۔

امریکی دھمکی پر وینزویلا برہم

کاراکس (ایجنسی): وینزویلا نے امریکہ کی جانب سے اس کی فضائی حدود کو بند کرنے کی دھمکی کی سخت مذمت کی ہے اور اسے ملک کے عوام کے خلاف ایک اور بے تکا، غیر قانونی اور غلط حملہ قرار دیا ہے۔ سرکاری بیان میں، کاراکاس نے وینزویلا پر غیر فطری دائرہ اختیار نافذ کرنے کی امریکہ کی کوشش کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ اس سے اسکے ملک کی خودمختاری کو خطرہ ہے۔

امریکہ: کیلیفورنیا میں فائرنگ

کیلیفورنیا (ایجنسی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر اسٹاکٹن کے ایک بینکوئٹ ہال میں فیملی پروگرام کے دوران مسلح ملزم کی فائرنگ کے نتیجے میں کم ازکم ۴؍افراد ہلاک اور ۱۰؍دیگر زخمی ہو گئے۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق سان جوآقن کاؤنٹی شیرف آفس کی ترجمان برینٹ نے بتایا کہ زخمیوں میں بچے اور بالغ بھی شامل ہیں۔ معاملے کی تفتیش جاری ہے۔

غزہ میں عالمی فورس کی تعیناتی کا ٹرمپ کا منصوبہ مشکل میں

واشنگٹن پوسٹ نے امریکی حکام کے حوالے سے بتایا ہے کہ کئی غیر ملکی دارالحکومتوں میں یہ خدشات بڑھ گئے ہیں کہ آیا ان کے فوجی ایسے حالات میں نہ پھنس جائیں جہاں انہیں فلسطینیوں یا مسلح عناصر کے خلاف طاقت کا استعمال کرنا پڑے، انڈونیشیا ۲۰؍ہزار تک امن فوجی بھیجنے والا تھا مگر اب اس نے تعداد کم کر دی ہے، آذربائیجان کی پوزیشن میں بھی تبدیلی



غزہ میں عالمی استحکام فورس کا حصہ بننے میں کئی ممالک ہچکچا رہے ہیں

واشنگٹن (ایجنسی): امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی غزہ میں بین الاقوامی فورس تعینات کرنے کی منصوبہ بندی ابتدائی مرحلے میں ہی پیچیدگیوں کا شکار نظر آ رہی ہے کیونکہ ان ممالک میں ہچکچاہٹ بڑھ گئی ہے جن کے بارے میں خیال تھا کہ وہ اس فورس میں حصہ لیں گے۔ واشنگٹن پوسٹ نے امریکی حکام کے حوالے سے بتایا کہ کئی غیر ملکی دارالحکومتوں میں یہ خدشات گہرے ہو گئے ہیں کہ آیا ان کے فوجی ایسے حالات میں نہ پھنس جائیں جہاں انہیں فلسطینیوں یا مسلح عناصر کے خلاف طاقت استعمال کرنا پڑے۔

انڈونیشیا اور آذربائیجان کی پوزیشن میں تبدیلی

انڈونیشیا جو پہلے ہی اعلان کر چکا تھا کہ وہ ۲۰؍ہزار تک امن فوجی بھیجے گا اب ایک بہت چھوٹی فورس بھیجنے پر غور کر رہا ہے۔ جکارتہ کے ایسے حکام نے جو جاری حساس مذاکرات کے سبب نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے، بتایا کہ پالیسی پر نظر ثانی ہو رہی ہے۔ آذربائیجان جس کے بارے میں بھی توقع تھی کہ وہ بڑی فورس بھیجے گا، اپنے فیصلے پر دوبارہ غور کر رہا ہے۔ باخبر حکام کا کہنا ہے کہ سب سے بڑا سوال اب بھی یہی ہے کہ آیا ان بین الاقوامی افواج کو حماس کا اسلحہ سلب کرنے کی ذمہ داری دی جائے گی۔

’یہی اصل مسئلہ ہے‘

انڈونیشیا کی وزارت خارجہ کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ بین الاقوامی استحکام فورس غزہ میں داخل ہو اور قانون و نظم قائم کرے اور کسی بھی مزاحمت کو ختم کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”یہی اصل مسئلہ ہے۔ کوئی بھی یہ کام کرنا نہیں چاہتا۔“ امریکی منصوبے سے واقف ایک ذریعے نے بتایا کہ پاکستان کی سیکوریٹی فورس ۳؍بریگیڈ یا ممکنہ طور پر ۱۵؍ہزار فوجیوں پر مشتمل ہو سکتی ہے۔ ایک اور ذریعے نے کہا کہ یہ تعداد بیس ہزار تک پہنچ سکتی ہے۔

امریکی وزارت خارجہ کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ انڈونیشیائی فوج ابتدائی مرحلے میں تقریباً ۱۲۰۰؍فوجیوں کو روانہ کرنے کی تیاری کر رہی ہے تاہم ان کے اپنے مقامات تک پہنچنے میں چھ ماہ لگ سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کئی افسران اس ذمہ داری کو قبول کرنے میں شدید تذبذب کا شکار ہیں کیونکہ انہیں اندیشہ ہے کہ فلسطینیوں کے ساتھ مسلح جھڑپوں میں الجھنا پڑ سکتا ہے۔

مشن کی تفصیلات کا انتظار

ایک عرب سفارت کار نے واضح کیا کہ کوئی بھی ملک اس وقت تک اپنے فوجی نہیں بھیجے گا جب تک مشن کی مکمل تفصیلات سامنے نہ آ جائیں۔ ایک امریکی اہلکار کے مطابق جب متعلقہ ممالک شرکت پر رضامندی ظاہر کر دیں گے اس کے بعد فورس کی تربیت اور لاجسٹک کی تیاری میں کم از کم کئی ہفتے لگیں گے۔ انڈونیشیا میں اکتوبر کے وسط میں جاری ہونے والی ایک داخلی فوجی رپورٹ میں بتایا گیا کہ انڈونیشیائی فوجیوں کو ان علاقوں میں تعینات کرنے پر غور ہو رہا ہے جو اسرائیلی کنٹرول سے باہر ہوں۔ رپورٹ میں اس امکان کا ذکر نہیں کیا گیا کہ بین الاقوامی فورس غزہ کے اس حصے میں ’محفوظ‘ شہری علاقوں کی نگرانی کرے گی جو اب بھی اسرائیلی فوجی کنٹرول میں ہیں۔ ان شہری مراکز سے متعلق بھی زیادہ معلومات سامنے نہیں آئیں۔ ایک اسرائیلی سیکوریٹی اہلکار نے بتایا کہ ان مجوزہ شہری علاقوں میں سرکاری دفاتر، بیکریاں اور دیگر کام کی جگہیں شامل ہوں گی جنہیں ’پائلٹ سائٹس‘ کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے تاکہ فلسطینیوں کو ان کی طرف راغب کیا جا سکے اور تعمیر نو کے بین الاقوامی منصوبوں میں شرکت بڑھائی جا سکے۔

یاد رہے کہ اسرائیل اب بھی غزہ سے متعلق معاہدے کے دوسرے مرحلے میں رکاوٹ ہے جس میں تعمیر نو، بین الاقوامی فورس کی تعیناتی اور عبوری حکومت کی تشکیل جیسے نکات شامل ہیں۔ اسرائیل اس تاخیر کی وجہ یہ بتاتا ہے کہ اسے تمام اسرائیلی اسیران کی لاشیں نہیں ملی ہیں (ابھی بھی دو افراد غزہ میں لاپتہ ہیں جن کی تلاش جاری ہے) اور رفح میں پھنسے حماس کے جنگجوؤں کا معاملہ حل طلب ہے۔

جنگ بندی کے ۵۰؍دن، اسرائیلی جارحیت جاری

غزہ کے سرکاری پریس آفس نے قابض اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کے اعلان کے ۵۰؍دن مکمل ہونے کے بعد بھی جاری خطرناک اور منظم خلاف ورزیوں کی شدید مذمت کی۔ دفتر نے بتایا کہ سنیچر کے روز ان خلاف ورزیوں کی تعداد ۵۹۱؍تک پہنچ گئی، جو بین الاقوامی انسانی قانون اور اس معاہدے کے ضمیمہ انسانی پروٹوکول کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

دفتر نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ یہ مسلسل خلاف ورزیاں ۳۵۷؍شہریوں کی شہادت کا سبب بنیں، جن میں زیادہ تر بچے، خواتین اور معمر افراد شامل ہیں جبکہ ۹۰۳؍افراد مختلف نوعیت کی زخمی حالت میں ہیں۔ اس کے علاوہ ۳۸؍شہریوں کو یلغار اور حملوں کے دوران بلا جواز گرفتار کیا گیا جو قابض اسرائیل کی اس بات کی تصدیق ہے کہ وہ معاہدے کو کمزور کر کے سیکٹر میں خونریز صورتحال پیدا کرنا چاہتا ہے جو سیکوریٹی اور استحکام کے لیے شدید خطرہ ہے۔ بیان کے مطابق اسرائیل کے حملے مختلف نوعیت کے ہیں جن میں ۱۶۴؍براہ راست فائرنگ کے واقعات شامل ہیں، جن میں شہری، مکانات، رہائشی علاقے اور پناہ گزین خیمے نشانہ بنے، ۲۵؍کارروائیاں قابض اسرائیل کی گاڑیوں کے ذریعے رہائشی اور زرعی علاقوں میں کی گئیں اور ۲۸۰؍حملے زمینی، فضائی اور توپ خانے سے کیے گئے۔

انڈونیشیا میں سیلاب سے مہلوکین کی تعداد ۴۴۲؍ہوگئی

جکارتہ (ایجنسی): انڈونیشیا کے سماترا جزیرے پر سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے جان گنوانے والوں کی تعداد ۴۴۲؍ہو گئی ہے۔ سُماترا میں مسلسل امدادی اور بچاؤ کارروائیاں جاری ہیں۔ کئی علاقوں میں سڑکیں تباہ ہو گئی ہیں اور وہاں تک پہنچنا مشکل ہو رہا ہے، جبکہ متعدد مقامات پر انٹرنیٹ اور بجلی کی سپلائی ابھی تک جزوی طور پر ہی بحال ہو پائی ہے۔ جنوب مشرقی ایشیا کے مختلف حصے مانسونی بارش اور سمندری طوفانوں سے شدید متاثر ہیں۔ اسے انڈونیشیا میں حالیہ عرصے میں آنے والا سب سے بھیانک سیلاب قرار دیا جا رہا ہے۔ انڈونیشیا کے علاوہ ملائیشیا، سری لنکا اور تھائی لینڈ میں بھی سیکڑوں لوگ شدید بارش اور سیلابی صورتحال سے نبرد آزما ہیں۔

سری لنکا: طوفان اور بارش سے ۳۳۴؍سے زائد کی موت

کولمبو (ایجنسی): ہندوستان کے پڑوسی ملک سری لنکا میں طوفان دیتوا کے اثر سے ہونے والی شدید بارش، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث کم ازکم ۳۳۴؍افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ سب سے زیادہ ہلاکتیں کینڈی اور باڈولا میں درج کی گئی ہیں، جہاں کئی علاقوں کا سڑکوں سے رابطہ منقطع ہے۔ سری لنکا حالیہ برسوں میں پیش آنے والے بدترین موسمی بحرانوں میں سے ایک کا سامنا کر رہا ہے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ سینٹر کے مطابق ۲۰۰؍سے زائد افراد لاپتہ ہیں اور ۲۰؍ہزار سے زائد مکانات تباہ ہو چکے ہیں جب کہ ایک لاکھ سے زائد افراد حکومت کی جانب سے بنائے گئے عارضی کیمپوں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔

خالدہ ضیاء کو علاج کیلئے لندن منتقل کیا جائے گا

ڈھاکہ (ایجنسی): بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم خالدہ ضیا کی طبیعت نازک بنی ہوئی ہے۔ انہیں پھیپھڑوں کے انفیکشن کے باعث اسپتال کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں رکھا گیا ہے۔ ۸۰؍سالہ سابق وزیراعظم کے ذاتی معالج ڈاکٹر زاہد حسین نے بتایا ہے کہ بی این پی کی چیئرپرسن بیگم خالدہ ضیا کے بیرون ملک علاج کے حوالے سے فیصلہ میڈیکل بورڈ کی حتمی سفارش پر کیا جائے گا، انہیں بیرون ملک منتقل کرنے کی تمام تیاریاں مکمل ہیں۔ ڈاکٹر زاہد کے مطابق ۳؍روز سے خالدہ ضیا کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ اس سے قبل بی این پی کے سیکریٹری جنرل مرزا فخر الاسلام عالمگیر نے بتایا کہ خالدہ ضیا کو بیرون ملک منتقل کرنے کی تمام تیاریاں مکمل ہیں، تاہم ان کی موجودہ صحت سفر کی متحمل نہیں ہو سکتی۔

ٹرمپ کی مقبولیت گھٹ کر ۳۶؍فیصد پر پہنچ گئی

واشنگٹن (ایجنسی): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی مقبولیت دوسری مدت صدارت کے ۱۰؍ماہ بعد اپنی کم ترسطح پر پہنچ گئی جو کہ ۲۰۲۱ء میں عہدہ چھوڑنے کے بعد سے اب تک کے سب سے نچلے درجے پر ہے۔ گیلپ سروے کی رپورٹ کے مطابق حالیہ ماہ میں ریکارڈ کیے گئے گیلپ سروے میں ٹرمپ کی مقبولیت ۳۶؍فیصد رہ گئی ہے، ریپبلکنز کی حالیہ الیکشن میں ہار اور شٹ ڈاؤن کے باعث امریکی صدر کی مقبولیت میں کمی ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کی مقبولیت کی شرح ۳۶؍فیصد ہے جبکہ ۶۰؍فیصد عوام نے جنوری میں وہائٹ ہاؤس واپسی کے بعد ان کی کارکردگی کو نامناسب قرار دیا ہے، یہ شرح جولائی کے مقابلے میں ایک پوائنٹ کم ہے، حالانکہ سروے کے مطابق اس دوران ٹرمپ کی مقبولیت ۴۰؍سے ۴۱؍فیصد کے درمیان مستحکم رہی تھی۔

شام کی تعمیر نو کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی، ابھی راستہ طویل ہے: احمد الشرع

آزادی کی سالگرہ کے موقع پر حلب صوبہ میں شام کے صدر کی سول اور فوجی شخصیات سے ملاقات، شامی صدر نے حلب کو معیشت کا مینار قرار دیا

شام (ایجنسی) شام کے صدر احمد الشرع نے کہا ہے کہ شام کی تعمیر نو کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ شامی عرب نیوز ایجنسی (سانا) کے مطابق احمد الشرع نے حلب شہر کے دورے کے دوران مزید کہا کہ راستہ ابھی طویل ہے، حلب آزاد ہو چکا ہے لہٰذا حلب کی تعمیر نو شام کی تعمیر کا ایک مضبوط اور ضروری حصہ ہے۔ شامی صدر نے حلب کو معیشت کا مینار، فن تعمیر کا مینار اور تعمیر و خوشحالی کا مینار قرار دیا۔ یاد رہے اپوزیشن کا حملہ جس نے ایک سال قبل بشار الاسد کی حکومت کا تختہ الٹا تھا، دمشق پہنچنے سے پہلے مغربی حلب کے دیہی علاقوں سے شروع ہوا تھا۔ احمد الشرع نے شہر کی آزادی کی سالگرہ کے موقع پر حلب صوبے میں سول اور فوجی شخصیات سے ملاقات کی۔ شامی صدر کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب دمشق میں شامی وزارت داخلہ کی گاڑیوں کی نئی بصری شناخت کا باضابطہ آغاز کیا گیا۔ اس دوران سرکاری طور پر زور دیا گیا کہ یہ تبدیلی محض رسمی نہیں ہے بلکہ یہ ریاست کی موجودگی اور اس کی بالادستی کی تصدیق ہے۔ یہ سب اس وقت ہو رہا ہے جب شامی حکام کو بشار الاسد کی حکومت کا تختہ الٹنے کے ایک سال بعد انتہائی پیچیدہ چیلنجز کا سامنا ہے۔ داخلی سطح پر کئی سطحوں پر سیکوریٹی کا عدم استحکام اور سڑکوں پر تقسیم پائی جاتی ہے۔ اسی طرح بیرونی سطح پر اسرائیلی مداخلت اور حملے شامی سرزمین کے اندر جاری ہیں۔ شام کی وزارت داخلہ نے گزشتہ روز اپنی گاڑیوں کا ایک شو پیش کیا جو المزہ آٹو اسٹراڈ سے شروع ہو کر امویین اسکوائر اور پھر دمشق میں کارلٹن چوک تک گیا۔ یہ سب عوامی جشن کے ماحول میں ہوا۔ وزیر داخلہ انس خطاب نے کہا کہ نئی شناخت محض رسمی تبدیلی نہیں ہے بلکہ ایک جامع قومی منصوبے کے تحت ریاست کی موجودگی اور اس کی بالادستی کی تصدیق ہے۔ ملک کے مختلف علاقوں میں انتقامی قتل کے جرائم کے جاری رہنے کے ساتھ حکومتی قریبی ذرائع نے ”الشرق الاوسط“ کو بتایا کہ شامی عوام ریاست کی بالادستی کو نافذ کرنے، قانون کو لاگو کرنے اور سیکورٹی کی خرابی کو روکنے اور اقتصادی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے عبوری انصاف کے اقدامات کو تیز کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ذرائع نے اعتراف کیا ہے کہ دمشق کو پیچیدہ اور انتہائی حساس سیکوریٹی چیلنجز کا سامنا ہے جس کا آغاز سابقہ حکومت کی باقیات سے منسلک گروپوں اور حکام کے اسلامی پس منظر سے خوفزدہ اقلیتی برادریوں کے بچوں سے ہوتا ہے۔ یہ چیلنجز جنوب میں سویدا یا ملک کے شمال مشرق میں ’شامی ڈیموکریٹک فورسز‘ (قسد) کے زیر کنٹرول علاقوں میں عدم مرکزیت کے حامیوں تک پھیلے ہوئے ہیں۔



شام کے صدر احمد الشرع حلب میں تقریب کے دوران

بقیہ: ایس آئی آر کے دباؤ میں مراد آباد میں بھی بی ایل او کی خودکشی..

سرویش نے موت سے ایک دن پہلے جو ویڈیو بنایا تھا اس میں وہ کہتے ہیں کہ ”ماں، میرے بعد میری بچیوں کا خیال رکھنا۔ مجھ سے نہیں ہو پا رہا ہے۔ میں یہ کام نہیں کر پا رہا۔ میں قابل نہیں ہوں۔ میری بیوی ببلی، مجھے معاف کرنا، میں تمہاری دنیا سے دور جا رہا ہوں۔ دیدی، مجھے معاف کرنا، میرے بچوں کا خیال رکھنا۔“ انہوں نے اپنے پیچھے جو ۴؍بیٹیاں چھوڑی ہیں وہ تنیشکا (۱۰؍سال)، ماہی (۸؍سال)، نویو (۶؍سال) اور روحی (ڈیڑھ سال) ہیں۔ بیوہ ببلی نے اپنے شوہر کی موت کیلئے ایس آئی آر کے کام کے دباؤ کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ مناسب ٹریننگ کے بغیر ہی بی ایل او کی ذمہ داری سونپ دی گئی۔ ان کے مطابق وہ خود بھی اپنے شوہر کے ساتھ رات کو ۲۔۲؍بجے تک کام کرواتی تھیں۔

خودکشی نوٹ اور ویڈیو سے واضح طور پر یہ ظاہر ہے کہ سرویش نے ایس آئی آر کے دباؤ کی وجہ سے جان دیدی تاہم ضلع کلکٹر انوج سنگھ کا کہنا ہے کہ ”اس معاملے میں ایس آئی آر کے تعلق سے کچھ باتیں آ رہی ہیں لیکن ان کے کام اور دیگر پہلوؤں کو دیکھیں تو اس سے ایسا لگتا نہیں ہے۔ پھر ہم دیکھ رہے ہیں کہ آخر کن وجوہات کی بنا پر انہیں یہ قدم اٹھانا پڑا۔

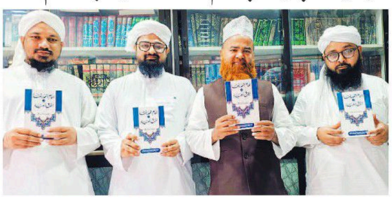
سرگرمیاں

ہاجرہ گرلس جونیئر کالج میرا روڈ میں شاندار اور دل کش فوڈ فیسٹ کا انعقاد

میرا روڈ: ۲۶؍نومبر ۲۰۲۵ء کو سینٹ حارث ہائی اسکول کے آڈیٹوریم میں ہاجرہ گرلس جونیئر کالج کی طالبات نے ذائقہ ہاجرہ کے عنوان سے ایک نہایت شاندار اور دل کش فوڈ فیسٹ کا انعقاد کیا۔ صبح ساڑھے نو بجے اس رنگا رنگ فیسٹ کا افتتاح ہو۔ اس موقع پر مینیجنگ ڈائریکٹر جناب خالد خان بمع اپنی ٹیم فوڈ فیسٹ کے معائنہ کے لئے تشریف لائے۔ طالبات نے پرتپاک انداز میں سر کا استقبال کیا، جس میں ان کی تہذیب، اعتماد اور خوش دلی واضح طور پر جھلک رہی تھی۔ جناب خالد خان نے طالبات کی محنت، تربیت اور تخلیقی ذوق کی خوب تعریف کی۔ فوڈ فیسٹ میں طالبات نے اپنے ہاتھوں سے تیار کیے گئے لذیذ، منفرد اور دل موہ لینے والے پکوان، چٹ پٹی اسٹریٹ چاٹ، تازگی سے بھرپور مشروبات اور رنگ برنگی ڈشز پیش کیں، جنہوں نے ہر آنے والے کو رکنے، چکھنے اور داد دینے پر مجبور کر دیا۔ پیش کیے گئے آئیٹمز میں موہیٹو، بلیولاگون، فروٹ جوس، سیو پوری، دہی وڑا، پانی پوری، چائنیز بھیل، پاپڑی چاٹ، فروٹ چاٹ، املی، کیری، کارن چاٹ، اور چاکلیٹ موس، شاہی ٹکڑا، چکن نگٹس، چکن کٹلٹ، رشین کٹلٹ، چکن نوڈلز جیسے پکوان شامل تھے، جن میں ذائقے کے ساتھ طالبات کی تخلیقی محنت بھی ابھر کر سامنے آئی۔



مہائمی صاحب کی کتاب ”امام احمد رضا اور حقوق العباد“ کا رسم اجراء



ممبئی: گزشتہ جمعہ جامع المدینہ، ممبئی میں حضرت مفتی نسیم احمد مصباحی (استاد و مفتی جامعہ اشرفیہ، مبارک پور)، مولانا عرفان نظامی (پرنسپل) اور مولانا احمد رضا رضوی (استاد) کے ہاتھوں مفتی فاروق خان مہائمی مصباحی کی کتاب ”امام احمد رضا اور حقوق العباد“ کی رسم اجراء ادا ہوئی۔ مفتی نسیم احمد مصباحی نے کتاب کے مطالعہ کے بعد فرمایا: کتاب کا موضوع بہت اعلیٰ ہے، اس سے لوگوں کو حقوق العباد کی ادائیگی کا حوصلہ ملے گا۔ یہ کتاب صد سالہ عرس امام احمد رضا کے موقع پر لکھی گئی تھی، مولانا تمیز الدین مصباحی (مالک: گلشن مجدد الف ثانی: لائبریری و مکتبہ) نے کتاب کی افادیت کو دیکھتے ہوئے مہائمی صاحب کی اجازت کے بعد یہ کتاب دوبارہ شائع کی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

پونے میں ’یومِ دستور‘ (سَموِدھان دِوَس) جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا



پونے: ۲۶؍نومبر کو مسلم سماج پربودھن سنستھا کی رہنمائی میں رحمانی اُردو ہائی اسکول، سیّد نگر پونے میں یومِ دستور (سَموِدھان دِوَس) بڑے ہی احترام اور جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس پروگرام کے مہمانِ خصوصی ارباز پٹھان سر تھے۔ اسکول کی پرنسپل حسینہ منیار نے مہمانوں کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ اس موقع پر نسیم ہنوراور صدیقہ شبنا بھی موجود تھیں۔ اس تقریب کو کامیاب بنانے میں نان ٹیچنگ اسٹاف کے رکن سمادھن چوہان کا بھی اہم تعاون رہا، جب کہ پروگرام کی نظامت عنبیہ خان نے نہایت خوبصورتی سے انجام دی۔ پروگرام میں طلباء و طالبات نے تقاریر، ڈراما اور مختلف ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے دستورِ ہند کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

دھولیہ کے فہد آصف اقبال انعام سے سرفراز

دھولیہ: ۲۷؍نومبر بروز جمعرات کو شہر مالیگاؤں میں ادارہ خزیمہ بن ثابت کے زیر انصرام آل مہاراشٹر بین المدارس سالانہ مسابقہ حفظ حدیث کا انعقاد کیا گیا۔ منعقدہ مقابلے میں شہر دھولیہ کے جامعہ ریاض الجنجہ فاؤنڈیشن کے عربی چہارم کے نافع و فائق ہونہار طالب علم فہد اقبال ابن آصف اقبال نے ممتاز سوم (تیسرا انعام) حاصل کیا ہے۔

حافظ فہد اقبال ابن آصف اقبال کی اس فقید المثال کامیابی پر صاحب اعزاز کے ہمراہ ان کے رہنما اساتذہ اور والدین کو جامعہ ریاض الجنجہ فاؤنڈیشن کے انتظامیہ، اساتذہ نے دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارک بادپیش کی علاوہ ازیں شہر کے دینی مدارس نے بھی دھولیہ کے لئے خوشی وافتخار کے لمحہ پر مبارک بادپیش کرتے ہوئے اس گل تاباں کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ جامعہ ریاض الجنجہ کے تاسیسی مدرس مفتی مسعود احمد قاسمی نے یہ کامیابی ہمارے شہر دھولیہ کے لئے بھی خوشی وافتخار کا لمحہ ہے، اور اس بات کا روشن ثبوت ہے کہ ادارہ، موجودہ حالات کے باوجود اپنی ہی عمارت سے محرومی، مستعار چھتوں کے زیر سایہ مختلف مسجدوں میں تعلیم و تربیت کے تسلسل، اور اسبابِ استحکام کی کمی کے باوجود بھی الحمدللہ دین کی خدمت میں مسلسل پیش قدمی کر رہا ہے، قدم سے قدم ملا کر آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ کامیابی دراصل اساتذہ کی بے لوث محنت، والدین کی دعا، اور فہد اقبال کی شب بیدار محنتوں کا حسین ثمرہ ہے۔



ڈاکٹر عارفہ شبنم کے اعزاز میں عظیم الشان مشاعرے کا انعقاد

کرلا: ۲۱؍نومبر ۲۰۲۵ء ایس آئی او ہال کرلا نرسنگ ہوم پائپ روڈ کرلا ممبئی میں ایک شاندار اعزازی مشاعرے کا انعقاد کیا گیا جس کے کنوینر و منتظم حکم چند کوٹھاری اصغر صاحب اور ناظم مشاعرہ زبیر گورکھپوری صاحب رہے۔ عالی جناب خلیق الزماں نصرت صاحب کی صدارت میں مشاعرہ بہت پروقار رہا، اعزازی مہمانان کے طور پر ڈاکٹر عارفہ شبنم صاحبہ آگرہ سے تشریف لائی تھیں جبکہ محترم خلیل گمنام صاحب فیروز آباد سے جلوہ افروز ہوئے، مہمانان خصوصی کے طور پر اسٹیج پر محترم مراق مرزا صاحب اور جناب پون تیواری صاحب موجود رہے۔ ڈاکٹر عارفہ شبنم صاحبہ کی شاعری اور شخصیت پر عظیم شاعر و ادیب محترم اعجاز ہندی صاحب نے بہت پرمغز مقالہ پڑھا اور اظہار خیال پیش کیا، تابش رامپوری صاحب نے بھی اپنا اظہار خیال پیش کیا۔ مشاعرے میں شامل شعرائے کرام کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔ مراق مرزا، اعجاز ہندی، زبیر گورکھپوری، شاذ رمزی، عارف اعظمی، شہرت ادیبی، ایاز بستوی، ذکریا ندیم، ریاض منصوری، افسر دکنی، پون تیواری، فخر عالم اعظمی، عبداللہ مسرور، ہنر رسولپوری، تابش رامپوری، حکم چند ”اصغر“، مومن ہندی، بلال رونق، رئیسہ خمار آرزو، سراج طالب، ذوالفقار صعیدی، توصیف کاتب، عمران عطائی، احمد فیض آبادی، بلال تیغی، ساحل بستوی، عدنان اعظمی، منظور الاسلام پروگرام کے آخر میں صدارتی خطبہ کے بعد کنوینر و منتظم مشاعرہ محترم حکم چند اصغر صاحب نے اظہار تشکر کے ساتھ مشاعرے کے اختتام کا اعلان کیا، اس کے بعد عبداللہ مسرور صاحب نے حاضرین کو عشائیہ پر مدعو کیا۔



نیشنل ہائی اسکول کھیلوں کے مقابلے

منڈنگڈھ: دی ینگ پیپلس ایجوکیشن سوسائٹی ممبئی کے زیرِ انصرام چلنے والی نیشنل ہائی اسکول منڈنگڈھ میں ۲۵ اور ۲۶؍نومبر کو سالانہ کھیلوں کا انعقاد کیا گیا۔ کھیلوں کی افتتاحی تقریب ۲۵؍نومبر بروز بدھ کو صبح ۱۰؍بجے رکھی گئی۔ افتتاحی تقریب میں منڈنگڑھ تعلقہ کے کیندر پرمکھ ریوالے سر، ہنگڑی کے کیندر پرمکھ پندیر کر سر، ضلع پریشد اُردو اسکول منڈنگڑھ کی صدرِ مدرسہ عقیلہ خان میڈم اور اسکول کے سابق طالبِ علم راقب کڑویکر حاضر تھے۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر شارق سر نے آئے ہوئے سبھی مہمانان کا استقبال کیا۔



ہمہ رنگ



قبائل، دلت، کسان، مزدور اور خواتین کے مسائل کو اٹھانے اور احتجاج کے ذریعہ حکومت سے منوانے والی سماجی رضا کار میدھا پاٹکر یکم دسمبر ۱۹۵۴ء کو پیدا ہوئی تھیں۔ وہ ۳؍ دہائیوں سے مدھیہ پردیش، مہاراشٹر اور گجرات میں سرگرم ہیں۔

آج کے الفاظ (اردو اور انگریزی)

رمز رمز (عربی، مذکر)
معنی: آنکھوں، بھنوں یا ہونٹوں کا اشارہ، غمزہ، عشوہ، ایما، اشارہ

رمق رَ+مَق (عربی، مونث)
معنی: تھوڑی سی جان، رہی سہی جان، اخیر سانس، ذرا سا۔

Handle تلفظ: ہینڈل
معنی: قبضہ، دستہ، ہتا، وہ حصّہ جسے ہاتھ سے پکڑنا مقصود ہو۔

Bundle تلفظ: بنڈل
معنی: بستہ، چیزوں کا پلندا، گٹھری باندھنا، گٹھا بنانا، اوپر تلے پھینکنا

اقوالِ زریں

جب انسان صادق ہو تو نیک کام کرنے سے پہلے ہی اس میں لذت پاتا ہے۔
حضرت ابو تراب بخشی علیہ الرحمہ

Thoughtoftheday

The very least you can do in your life is figure out what you hope for. And the most you can do is live inside that hope. Not admire it from a distance but live right in it, under its roof.
Barbara Kingsolver

گلستان اشعار

انتخاب ندیم صدیقی

کیا اضطرابِ شوق نے مجھ کو خجل کیا
وہ پوچھتے ہیں کہیے، ارادے کہاں کے ہیں
داغ دہلوی

تُم نے اِسے سُنا ہی نہیں غور سے کبھی
یہ خامشی بھی اصل میں کہرام ہی تو ہے
سلیم کوثر

چلے دل سے امیدوں کے مسافر
یہ نگری آج خالی ہو رہی ہے
ناصر کاظمی

ہم نبرد آزما تھے دشمن سے
دوست نے بھی محاذ کھول دیا
شوکت واسطی

سالگرہ مبارک: ادت نارائن نے فلموں میں گلوکاری سے بڑا نام کیا ہے

ممبئی (ایجنسی): یکم دسمبر ۱۹۵۵ء کو بہار کے سُپول کے بیسی میں پیدا ہوئے اُدت نارائن کے والد ہرے کرشنا جھا ایک کسان تھے اور والدہ بھونیشوری دیوی روایتی میتھلی اور بھوجپوری کی معروف گلوکارہ تھیں۔ ادت نارائن کو گائیکی کا یہ شوق اور جذبہ والدہ سے ملا اور وقت کے چاک پر زمانے کے سرد و گرم نے ان کی اس صلاحیت کو نکھارا اور سنوارا یہاں تک کہ ۱۹۸۸ء میں آئی فلم 'قیامت سے قیامت تک' کے گیت 'پاپا کہتے ہیں بڑا نام کرے گا' نے انہیں راتوں رات اسٹار بنا دیا۔ آج جب لوگ ان سے کہتے ہیں کہ راتوں رات آپ شہرت کے آسمان پر پہنچ گئے۔۔! تو وہ بہت انکساری سے یہی جواب دیتے ہیں کہ ''ایسا نہیں ہے میں نے سخت محنت کی ہے تب جا کر یہ مقام پایا ہے۔''

۱۹۸۰ء میں فلم 'انیس بیس' کیلئے راجیش روشن نے ادت نارائن کو محمد رفیع اور اوشا منگیشکر کے ساتھ ایک گیت گانے کا موقع دیا اور اس گیت سے پہلی مرتبہ ادت فلم انڈسٹری کی نظروں میں آئے۔ کلیان جی آنند جی، پرکاش مہرا اور چتر گپت نے انہیں مختلف فلموں میں گانے کا موقع دیا لیکن اُدت کو جس کی تلاش تھی وہ منزل ابھی دور تھی۔

۱۹۷۸ء سے ۱۹۸۸ء تک کا دور ان کی جد وجہد کا زمانہ تھا، انہوں نے لوکل ٹرینوں میں سفر کیا، بسوں میں سوار ہوئے اور راہِ شوق کی منزلیں پیدل بھی طے کیں تب جا کر زندگی میں وہ موقع آیا جس کا انہیں برسوں سے انتظار تھا۔



مشہور گلوکار ادت نارائن

فلم ریلیز ہوئی تو اُدت دلبرداشتہ بھی ہوئے کیوں کہ فلم نے پہلے ہفتے کچھ خاص کاروبار نہیں کیا۔ وہ بتاتے ہیں کہ انہوں نے سوچا 'اب تو کچھ ہونا نہیں ہے، واپس گاؤں جا کر کھیتی باڑی کریں گے اور گیت شوقیہ طور پر گاتے رہیں گے' لیکن دوسرے ہفتے سے فلم نے رفتار پکڑی اور پھر جو ہوا وہ بیان سے باہر ہے۔

واقعی قسمت یوں مہربان ہوئی کہ ادت نے پھر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ دل، بیٹا، دل والے دلہنیا لے جائیں گے، ڈر، دل تو پاگل ہے، کچھ کچھ ہوتا ہے، غدر ایک پریم کتھا، لگان، ویر زارا جیسی سپرہٹ فلموں اور سپرہٹ نغموں کی ایک قطار لگ گئی۔

ادت نے ہندی کے علاوہ تیلگو، کنڑ، تمل، بنگالی، سندھی، اڑیہ، بھوجپوری، نیپالی، ملیالم، آسامی، بگھیلی اور میتھلی سمیت تقریباً ۴۰؍ زبانوں میں گیت گائے ہیں۔ فلمی گیتوں کے علاوہ پوپ، سیمی کلاسیکی، بھجن، لوک گیت وغیرہ کو بھی بڑی خوبصورتی سے اپنی آواز اور سُروں میں ڈھالا ہے۔ خود ان کے مطابق انہوں نے ۲۱؍ سے ۲۵؍ ہزار گانے گائے ہیں۔ وہ خود کو بہت خوش قسمت سمجھتے ہیں کہ انہیں لتا جی کے ساتھ بے شمار گیت گانے کا موقع ملا اور لتا جی نے انہیں 'پرنس آف پلے بیک سنگنگ' کا ٹائٹل دیا جسے وہ کسی اعزاز سے کم نہیں سمجھتے ہیں۔ ادت کو ۴؍ نیشنل فلم ایوارڈز اور ۵؍ فلم فیئر ایوارڈز سے نوازا جا چکا ہے۔ فن و ثقافت کے تئیں ان کی گراں قدر خدمات کے لیے ۲۰۰۹ء میں پدم شری اور ۲۰۱۶ء میں پدم بھوشن سے سرفراز کیا جا چکا ہے۔ ان کے بیٹے آدتیہ نارائن بھی اپنے والد سے ملے گلوکاری کے فن کو آگے بڑھا رہے ہیں مختلف ریئلٹی شوز میں دونوں ایک ساتھ پردۂ سیمیں شیئر کرتے نظر آتے ہیں۔

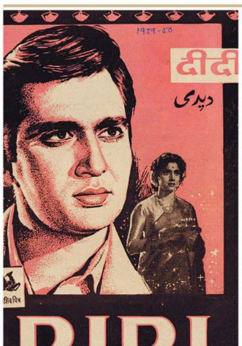
پس پردہ

عامر خان 'دھوم ۳' کی شوٹنگ کے دوران 'پی کے' کے انداز میں بولنے لگے تھے

مسٹر پرفیکشنسٹ کے نام سے مشہور عامر خان ۱۲؍ سال بعد ایک ساتھ ۲؍ فلموں میں کام کر رہے تھے۔ یہ ۱۵-۲۰۱۴ء کی بات ہے۔ دونوں فلمیں مختلف بینرز تلے بنی تھیں۔ ایک کو یش راج فلمز کے مالک آدتیہ چوپڑا نے پروڈیوس کیا تھا جبکہ دوسری کو عامر خان کے دوست راج کمار ہیرانی نے پروڈیوس کیا تھا۔ یہ فلمیں دھوم تھری اور پی کے تھیں۔ دھوم ۳؍ میں عامر خان نے ایک سپر چور کا کردار ادا کیا تھا۔ پی کے میں ان کا کردار دوسرے سیارے کی مخلوق تھا۔ دھوم تھری کے کلائمکس کی شوٹنگ کے دوران عامر خان نے فلم پی کے کے ڈائیلاگ بولنا شروع کر دیے۔ زبان سن کر ڈائریکٹر حیران رہ گیا۔ آیئے جانتے ہیں کہ آگے کیا ہوا۔

دھوم ۲۰۰۴ء میں ریلیز ہوئی جب کہ دھوم ۲؍ نومبر ۲۰۰۶ء میں ریلیز ہوئی۔ دھوم ۲؍ میں ریتک روشن نے سپر چور کا کردار ادا کیا۔ دھوم ۲؍ بھی سپر ڈوپر ہٹ فلم ثابت ہوئی۔ دھوم ۳؍، دھوم ۲؍ کے ۷؍ سال بعد ریلیز ہوئی تھی۔ اس فلم میں اودے چوپڑا اور ابھیشیک بچن نے اپنے اپنے کردار ادا کیے تھے۔ اس فلم میں عامر خان نے ایک سپر چور کا کردار ادا کیا تھا۔ دھوم ۳؍ نے ریلیز کے ۱۰؍ دنوں میں ۴۰۰؍ کروڑ کا ہندسہ عبور کر لیا تھا۔ یہ ۲۰۱۳ء میں پہلی فلم تھی جس نے ۵۰۰؍ کروڑ روپے کمائے تھے۔ فلم نے باکس آفس کے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے۔ عامر خان نے ایک انٹرویو میں یہ دلچسپ واقعہ شیئر کیا۔ انہوں نے کہا، ''۱۲؍ سال بعد، میں ایک ساتھ دو فلموں کی شوٹنگ کر رہا تھا، پہلی شوٹنگ پی کے کی تھی، یہ ۴۵؍ دن کی شوٹنگ تھی، جس دن شوٹنگ ختم ہوئی، میں دھوم ۳؍ کے کلائمکس کی شوٹنگ کے لیے سوئٹزرلینڈ جا رہا تھا۔ منظر کے مطابق، ثمر کترینہ کیف کو ایک ہیلی کاپٹر سے اترتے ہوئے دیکھتا ہے، میں کہتا ہوں کہ ہمارے پاس وقت بہت کم ہے۔ یہ میرا ڈائیلاگ تھا جب میں نے شوٹ کیلئے تیار ہوا تو وکٹر نے 'ایکشن' کہا اور میں نے کہا، 'چلو، ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔' میں نے یہ ڈائیلاگ بھوجپوری میں بولا تو میں پی کے کے کردار میں ڈوبا ہوا تھا، 'کٹ، کٹ، کٹ'۔ آپ یہ کیا کہہ رہے ہو؟' عامر خان نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا، ''میں نے دوبارہ سین کیا، میں نے دوسری بار بھوجپوری میں وہی ڈائیلاگ بولا، میں نے خود کو کچھ وقت دیا اور پھر درست شاٹ لیا، شاٹ مکمل ہونے کے بعد وکٹر میرے پاس آئے اور پوچھا، 'آپ فلم لگان والی زبان کیوں بول رہے تھے؟'' میں نے اس سے کہا کہ میں بھوجپوری بول رہا ہوں، اودھی نہیں۔''

فلموں میں اُردو/ادب

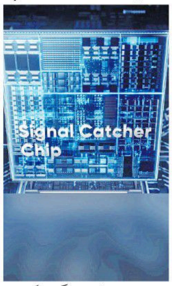


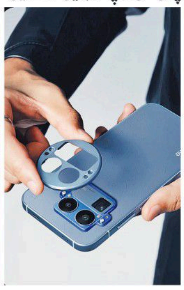
تم مجھے بھول بھی جاؤ تو یہ حق ہے تم کو
مری بات اور ہے میں نے تو محبت کی ہے
تم مجھے بھول بھی جاؤ تو یہ حق ہے تم کو
مرے دل کی مرے جذبات کی قیمت کیا ہے
الجھے الجھے سے خیالات کی قیمت کیا ہے
میں نے کیوں پیار کیا، تم نے نہ کیوں پیار کیا
ان پریشان سوالات کی قیمت کیا ہے
تم جو یہ بھی نہ بتاؤ تو یہ حق ہے تم کو
مری بات اور ہے میں نے تو محبت کی ہے
تم مجھے بھول بھی جاؤ تو یہ حق ہے تم کو
زندگی صرف محبت نہیں کچھ اور بھی ہے
زلف و رخسار کی جنت نہیں کچھ اور بھی ہے
بھوک اور پیاس کی ماری ہوئی اس دنیا میں
عشق ہی ایک حقیقت نہیں کچھ اور بھی ہے
تم اگر آنکھ چراؤ تو یہ حق ہے تم کو
میں نے تم سے ہی نہیں سب سے محبت کی ہے
تم اگر آنکھ چراؤ تو یہ حق ہے تم کو
تم کو دنیا کے غم و درد سے فرصت نہ سہی
سب سے الفت سہی مجھ سے ہی محبت نہ سہی
میں تمہاری ہوں یہی میرے لئے کیا کم ہے
تم مرے ہو کے رہو یہ مری قسمت نہ سہی
اور بھی دل کو جلاؤ تو یہ حق ہے تم کو
مری بات اور ہے میں نے تو محبت کی ہے
تم مجھے بھول بھی جاؤ تو یہ حق ہے تم کو

فلم: دیدی (۱۹۵۹ء)۔ نغمہ نگار: ساحر لدھیانوی۔ موسیقار: سدھا ملہوترا۔
گلوکار: سدھا ملہوترا اور مکیش۔ اداکار: شوبھا کھوٹے اور سنیل دت۔

ریئل می جی ٹی ۸؍ پرو: کئی خصوصیات کا حامل شاندار فون

اس میں ریکو کا جی آر سیریز کا کیمرہ استعمال کیا گیا ہے جبکہ پیچھے کیمرہ بمپ کی شکل کو آپ خود تبدیل کر سکتے ہیں، ۲۰۰؍ میگا پکسل کا ٹیلی فوٹو لینس ہے









پہلی تصویر میں ریئل می جی ٹی ۸؍ پرو کے دو رنگ اور ان میں مختلف انداز کے کیمرہ پینل، دوسری تصویر میں اسے تبدیل کرتے ہوئے، تیسری تصویر میں اس کی چپ دیکھی جاسکتی ہے

محمد حبیب
habib.mohammed@mid-day.com

ریکو (Ricoh) کے جی آر سیریز کے کمپیکٹ کیمرے کئی برسوں سے موجود ہیں لیکن کئی لوگ ان کی سادگی اور عملی افادیت کے قائل ہیں، جب کہ کچھ انہیں مہنگے اور غیر ضروری کھلونے کہہ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ لیکن اسمارٹ فون پر ریکو کی موجودگی کے اپنے فائدے ضرور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ریئل می کمپنی نے اس کیمرے سے لیس اپنا نیا اسمارٹ فون ریئل می جی ٹی ۸؍ پرو لانچ کیا ہے۔ یہ اس برانڈ کا پہلا ایسا ڈیوائس ہے جو اپنی قیمت کی سطح پر ایک پریمیم فلیگ شپ سے وابستہ تقریباً تمام تقاضے پورے کرتا ہوا نظر آتا ہے۔

ڈیزائن

ریئل می کی جی ٹی سیریز ہمیشہ ڈیزائن کے معاملے میں کچھ نیا کرنے کی کوشش کرتی آئی ہے۔ اب تک ہمیں ایسا جی ٹی فون ملا جس کی پشت کاغذ جیسی سطح والی تھی، ایک ایسا بھی جو ٹریول سوٹ کیس جیسی فیل دیتا تھا، اور اسی طرح کے کئی تجربات ہو چکے ہیں۔ پچھلے سال کمپنی نے نسبتاً سادہ رخ اختیار کرتے ہوئے جی ٹی ۷؍ پرو ایک عام گلاس بیک کے ساتھ پیش کیا، مگر اس سال جی ٹی ۸؍ پرو کے ساتھ پھر سے انفرادیت کی طرف واپسی کی ہے۔ اس بار بیک پینل کے لیے جو میٹریل استعمال ہوا اسے ریئل می نے 'آرگینو سیلیکان' کا نام دیا ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ ری سائیکلڈ پلاسٹک اور کپڑے سے تیار کیا گیا، ماحول دوست میٹریل ہے۔ ہاتھ میں یہ سطح کاغذ جیسا محسوس ہوتا ہے، گرفت مضبوط دیتا ہے اور ریئل می کا دعویٰ ہے کہ یہ کافی مضبوط اور دیکھ بھال میں آسان بھی ہے۔

کمپنی نے کیمرہ ماڈیول کے لیے بدلے جانے والے سجاوٹی رِمز بھی دیئے ہیں، یعنی اگر آپ اگر ڈیزائن سے اکتا جائیں تو باکس میں موجود چھوٹے پیچ کس سے گول کیمرا بمپ کو کھول کر مستطیل شکل والا بمپ لگا سکتے ہیں۔ ریئل می کے مطابق پیک میں اضافی مستطیل بمپ، دو فالتو پیچ اور اس سے میچ کرتا ہوا اسلیکون کور بھی دیا جائے گا۔

ڈسپلے

اس قیمت میں توقع تھی کہ جی ٹی ۸؍ پرو میں ایل ٹی پی او پینل دیا گیا ہوگا، مگر کمپنی نے بڑا ایل ٹی پی ایس پینل دیا ہے، جو عملی طور پر کافی اچھا ثابت ہوتا ہے۔ براہِ راست دھوپ میں بھی اس کی برائٹنس کافی رہتی ہے اور رات کو اندھیرے کمرے میں سیریز دیکھتے وقت یہ خاصا مدھم بھی ہوجاتا ہے۔ ۱۴۴؍ ہرٹز ریفریش ریٹ ہونے کے باوجود یوزر انٹرفیس میں اتنی ہائی ریفریشنگ کا فائدہ نہیں ملتا، یہ رفتار زیادہ تر گیمز کے دوران ہی کام آتی ہے۔

ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر

جی ٹی ۸؍ پرو، ریئل می کا پہلا فون ہے جو اینڈرائڈ ۱۶؍ سافٹ ویئر کے ساتھ مارکیٹ میں آ رہا ہے۔ حالیہ مہینوں میں تقریباً سبھی چینی برانڈز کی یوزر انٹرفیس میں شیشے جیسے افیکٹس اور گلاس لک کی جھلک بڑھ گئی ہے، جس کی بڑی وجہ ایپل کے آئی او ایس ۲۶؍ کا نیا ڈیزائن مانا جا رہا ہے۔ ہارڈ ویئر میں یہاں کوالکوم اسنیپ ڈریگون ۸؍ ایلائٹ ۵؍ دیا گیا ہے جو ۴ء۶؍ گیگا ہرٹز کی رفتار کا حامل ہے۔ ریم کے طور پر ۱۲؍ اور ۱۶؍ جی کا متبادل ہے جبکہ اسٹوریج کیلئے بھی ۲۵۶؍ اور ۵۱۲؍ جی میں سے انتخاب کیا جا سکتا ہے۔

کیمرے

اس میں پرائمری کیمرہ تو ۵۰؍ میگا پکسل کا ہے لیکن ٹیلی فوٹو کیمرہ ۲۰۰؍ میگا پکسل کا دیا گیا ہے جس سے ۳؍ گنا تک زوم کر کے فوٹو کھینچا جا سکتا ہے۔ اسی طرح الٹرا وائڈ کیمرے کیلئے ۵۰؍ میگا پکسل کا لینس ہے تو سیلفی کیلئے ۳۲؍ میگا پکسل کا کیمرہ دیا گیا ہے۔

بیٹری

سیلیکون کاربن پر مبنی ہائی کیپیسٹی بیٹری کے باعث یہ بھاری استعمال کے باوجود آسانی سے ڈیڑھ دن چل سکتا ہے کیوں کہ اس میں ۷؍ ہزار ایم اے ایچ کی بیٹری دی گئی ہے جسے ۱۲۰؍ واٹ سے چارج کیا جاتا ہے۔ ■

یاد رہے: یہ محض رہنمائی کا کالم ہے، کسی بھی آلے کی قیمت یا فیچر وغیرہ کی حتمی تفصیل قارئین خود حاصل کر کے اطمینان کر لیں۔

اس کالم میں کب کیا؟

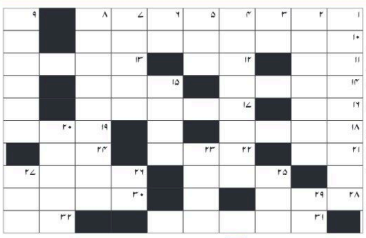
Monday	Tuesday	Wednesday	Thursday	Friday	Saturday	Sunday
Gadget Review	Shopping Guide	Dream Destination	Weekend Getaway	Eating Out	Movie Review	Web Series Review
جدید آلات	شاپنگ گائیڈ	سیرِ دور دراز	سیرِ قرب و جوار	لذتِ کام و دہن	کیسی ہے یہ فلم	ویب سیریز ریویو

آج ہی کے دن (یکم دسمبر)

۱۷۶۱ء کو فرانسیسی انگریز مجسمہ ساز مادام تساد کے نام سے مشہور میری تساد پیدا ہوئی تھیں جن کے نام پر لندن میں مومی عجائب گھر واقع ہے جبکہ کئی بڑے شہروں میں اس کی شاخیں بھی قائم کی جا چکی ہیں۔ میری تساد کی پیدائش اِسٹراس (فرانس) میں ہوئی تھی۔ ان کی والدہ سوئزرلینڈ کے شہر برن میں ایک ڈاکٹر فیلپ کرٹیئس کے گھر میں ملازمہ تھیں، جو ایک طبیب ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ماہر موم تراش بھی تھے۔ کرٹیئس نے ہی تساد کو مومی مجسمہ سازی کا فن سکھایا۔ ڈاکٹر فیلپ کے مرنے کے بعد ان کے بنائے ہوئے سارے مجسمے تساد کو وراثت میں مل گئے جنہیں لے کر وہ اگلے ۳۳؍ سال تک یورپ میں سفر کرتی رہیں۔ ۱۷۹۵ء میں فرینکو تساد کے ساتھ ان کی شادی ہوئی جس کی بدولت ان کے مجموعے کو موجودہ نام 'تساد' ملا۔ ۱۸۰۲ء میں وہ لندن چلی گئیں۔ فرانس اور برطانیہ کی جنگ کے باعث وہ واپس فرانس نہیں آسکتی تھیں، اس لئے انہوں نے برطانیہ اور آئرلینڈ کا دورہ کیا اور اپنے مجموعے کی نمائش کی۔ ۱۸۳۵ء تک میری نے بیکر اِسٹریٹ (لندن) میں قیام اختیار کر لیا اور ایک مومی عجائب گھر کھولا۔ اس عجائب گھر کی پُرکشش چیز 'چیمبر آف ہارَر' یا 'خوف کا کمرہ' تھا جس میں انقلابِ فرانس کا شکار ہونے والے لوگوں اور مشہور قاتلوں اور مجرموں کے مجسمے تھے۔ میری تساد کے ہاتھ سے بنے کچھ مجسمے اب بھی موجود ہیں۔ مادام میری تساد ۱۵؍ اپریل ۱۸۵۰ء کو نیند کی حالت میں وفات پا گئیں۔

انقلاب آج کا معمّہ

تیار کردہ: انصاری خالد سر (دھولیہ)



اشارات

دائیں سے بائیں: (۱) پیتل کے برتنوں کیلئے مشہور ایک شہر (۱۰) مکر جانا (۱۱) یزید کے دو حروف (۱۲) اے (۱۳) دائرہ نما (۱۴) تنقید کرنے والا (۱۵) آٹا (۱۶) کشمیر کی ایک جھیل (۱۷) سایہ (۱۸) کسی چیز کے وصول ہونے کی دستخطی تحریر (۱۹) ظالم (۲۱) تا کا الٹ (۲۲) قربانی کے وہ جانور جو حاجی مکہ اپنے ساتھ لے جاتے ہیں (۲۴) قلم کی نوک (۲۵) تعریف (۲۶) ربط مضمون (۲۸) عطا (۳۰) ستائش (۳۱) کئی (۳۲) نچلا حصہ

اوپر سے نیچے: (۱) ممبئی کا ایک علاقہ (۲) وہ دن جب خدا اور انسان کے درمیان معاہدہ ہوا تھا (۳) اربع عناصر میں سے ایک (۴) گستاخ (۵) ناز (۶) کے ساتھ (۷) بیش بہا (۸) جو کبھی دیکھا نہ سنا (۹) ایک قسم کا سوتی فرش (۱۵) ......دامن کا ساتھ ہونا (محاورہ) (۲۰) برائی (۲۳) ایک نبی (۲۵) نقش (۲۶) زہر (۲۷) ہلاک کرنا (۲۹) میں اور آپ

کل کے معمّہ کا صحیح حل



آج کا انقلاب سوڈوکو معمہ

2								8
9		6		1		3		4
	8	5		4		7	9	
			9		7			
5	2						7	9
			4		1			
	9	4		8		5	2	
8		2		9		6		3
3								1

یہ محظوظ کرنے والا ایسا کھیل اور معمہ ہے جسے آپ تھوڑی سی ذہنی ورزش سے بآسانی حل کر سکتے ہیں۔ خالی خانوں کو ایک (۱) سے (۹) تک کے ہندسوں سے اس طرح پُر کیجئے کہ ہر قطار اور کالم کے علاوہ ۳x۳؍ کے ہر چوکھٹے میں بھی ایک (۱) سے ۹؍ تک تمام ہندسے آجائیں اور دھیان رہے کہ کوئی ہندسہ کسی قطار، کالم یا ۳x۳؍ کے چوکھٹے میں ایک سے زائد مرتبہ نہ آئے۔

کل کے سوڈوکو معمہ کا حل

2	1	5	9	3	6	7	8	4
7	9	3	8	4	2	6	1	5
4	6	8	5	1	7	9	2	3
6	5	2	1	9	4	8	3	7
9	3	1	6	7	8	5	4	2
8	4	7	2	5	3	1	9	6
3	2	9	7	6	1	4	5	8
1	7	4	3	8	5	2	6	9
5	8	6	4	2	9	3	7	1

۲۵؍ہزار ٹیکس دہندگان انکم ٹیکس محکمہ کے راڈار پر، غیر ملکی املاک کی تفصیل نہ فراہم کرنے والوں پر جرمانہ عائد کرنے کی تیاری

ایسے ہزاروں افراد کی شناخت کی گئی ہے جن کے غیر ملکی اثاثے ہوسکتے ہیں، پہلے انہیں دوبارہ ریٹرن فائل کرکے ٹیکس ادا کرنے پر آمادہ کیا جائے گا



حکومت آئی ٹی ریٹرن فائل کرتے وقت غیر ملکی اثاثوں کی تفصیل چھپانے والوں کو نشانہ بنانے اور مذکورہ اثاثوں پر ٹیکس ادا کرنے پر راضی کرنے کی کوشش کریگی

ممبئی (ایجنسی): انکم ٹیکس محکمہ ایسے تقریباً ۲۵؍ ہزار ٹیکس دہندگان کو نشانہ بنانے کی تیاری کررہا ہے جن کے بارے میں اندیشہ ہے کہ ان کے پاس بیرون ملک اثاثے موجود ہیں مگر انہوں نے مالی سال ۲۶-۲۰۲۵ء کیلئے داخل کئے گئے انکم ٹیکس ریٹرن میں انہیں ظاہر نہیں کیا۔ یہ تمام افراد ان ’ہائی رسک‘ معاملات سے جڑے ہوئے ہیں جن کی نشاندہی غیر ملکی حکومتوں کی جانب سے عالمی ڈیٹا کے تبادلے کے ذریعے ہوئی ہے۔ ان سے ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے رابطہ کیا جائے گا، جو احساس دلاکر ٹیکس کی ادائیگی کیلئے آمادہ کرنے کی ’’نج‘‘ (Nudge) مہم کا حصہ ہیں۔

پہلے مرحلے میں محکمہ انکم ٹیکس متعلقہ افراد کو ایس ایم ایس اور /یا ای میل بھیجے گا۔ ان ٹیکس دہندگان سے کہا جائے گا کہ وہ ۳۱؍ دسمبر ۲۰۲۵ء تک اپنے ریٹرن دوبارہ جمع کرائیں تاکہ جرمانوں سے بچ سکیں۔ وسط دسمبر میں، حکومت کا یہ اقدام دوسرے مرحلے میں داخل ہوگا، جس میں مزید ایسے معاملات کو شامل کیا جائے گا۔

واضح رہے کہ بلیک منی ایکٹ کے مطابق غیر ملکی اثاثے ظاہر نہ کرنے پر ۱۰؍ لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ۳۰؍ فیصد ٹیکس اور بقایا ٹیکس پر ۳۰۰؍ فیصد تک کا جرمانہ بھی نافذ ہوسکتا ہے۔ انکم ٹیکس محکمہ کا کہنا ہے کہ ’’عالمی سطح پر ڈیٹا کے تبادلے کے ذریعے ۲۵-۲۰۲۴ء کیلئے موصول شدہ معلومات کے تجزیہ میں ایسے کئی معاملات کی نشاندہی ہوئی ہے جن میں غیر ملکی جائیدادوں کا امکان موجود ہے لیکن ۲۶-۲۰۲۵ء کیلئے داخل کئے گئے انکم ٹیکس ریٹرن میں انہیں ظاہر نہیں کیا گیا۔‘‘

یاد رہے کہ گزشتہ سال بھی ایسی ہی ’’نج‘‘ مہم چلائی گئی تھی جہاں متعلقہ افراد کو ان کی غیر ظاہر شدہ غیر ملکی جائیدادوں کے حوالے سے رابطہ کرکے انہیں ظاہر کرنے کیلئے آمادہ کیا گیا تھا۔ نتیجتاً ۲۴؍ ہزار ۶۷۸؍ ٹیکس دہندگان کو (جن میں وہ بھی شامل ہیں جنہیں ایس ایم ایس یا ای میل نہیں ملے تھے) کو غیر ملکی اثاثوں کو ظاہر کرتے ہوئے اپنے ریٹرن دوبارہ جمع کرانے پڑے تھے۔ ان کی مجموعی مالیت ۲۹؍ ہزار ۲۰۸؍ کروڑ روپے بتائی جاتی ہے، جن میں ایک ہزار ۰۸۹ء۸۸؍ کروڑ روپے کی غیر ملکی آمدنی شامل ہے۔ انکم ٹیکس محکمہ جون ۲۰۲۵ء تک ایک ہزار ۸۰؍ معاملات کا جائزہ لے چکا ہے۔

۱۰؍ لاکھ روپے
جرمانہ غیر ملکی اثاثوں کی تفصیل چھپانے پر بلیک منی ایکٹ کے تحت عائد کیا جاسکتا ہے

مختصر خبریں

کرسمس اور نئے سال پر صرف دیسی اشیا خریدیں: وزیر اعظم


وزیر اعظم مودی

نئی دہلی (ایجنسی): وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کرسمس اور نئے سال کے موقع پر سوَدیشی (دیسی مصنوعات) کو ترجیح دیں اور خریداری میں مقامی کاریگروں کی محنت کو مضبوط کریں۔ اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام ’’من کی بات‘‘ میں وزیر اعظم نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ ’’ووکل فار لوکل‘‘ کی مہم اب کروڑوں ہندوستانیوں کے طرزِ زندگی کا حصہ بنتی جا رہی ہے۔ اس برس تہواروں کی خریداری کے دوران ملک بھر میں یہ رجحان واضح نظر آیا کہ لوگ دل سے ہندوستانی مصنوعات کو ترجیح دے رہے ہیں، جسے چھوٹے دکانداروں نے بھی محسوس کیا۔ نوجوانوں نے بھی اس مہم کو خاصی رفتار دی ہے۔ وزیر اعظم نے آنے والے دنوں میں کرسمس اور نئے سال کی خریداری کے حوالے سے عوام کو ایک بار پھر یاد دلایا کہ ’’ووکل فار لوکل کا منتر یاد رکھیں۔ خریدیں وہی جو ملک میں بنا ہو اور بیچیں وہی جس میں کسی ہندوستانی کی محنت شامل ہو۔

یوپی میں آج سے بجلی بل راحت یوجنا کا آغاز

لکھنؤ (ایجنسی): یوپی میں یکم دسمبر سے بجلی بل راحت یوجنا نافذ ہونے جا رہی ہے۔ یہ اسکیم گھریلو (زیادہ سے زیادہ ۲؍ کلو واٹ) اور کمرشیل (زیادہ سے زیادہ ایک کلو واٹ) صارفین کو راحت دینے کے مقصد سے شروع کی گئی ہے۔ اس اسکیم میں پہلی بار صارفین کو ۱۰۰؍ فیصد سرچارج/سود کی معافی کے ساتھ اصل رقم میں ۲۵؍ فیصد تک کی رعایت فراہم کی جارہی ہے۔ اس اسکیم کے تحت واجب الادا بجلی بل آسان قسطوں میں جمع کرنے کی سہولت ہوگی۔ بجلی چوری سے متعلق معاملات میں بھی مقدمات اور ایف آئی آر کے تصفیے کا راستہ کھل جائے گا۔

آر بی آئی کی میٹنگ میں شرحِ سود میں کمی کا امکان

۳؍ سے ۵؍ دسمبر کی مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس پر سب کی نگاہیں، وزیر تجارت پیوش گوئل بھی ریپوریٹ میں تخفیف کا اشارہ دے چکے ہیں

ممبئی (ایجنسی): ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی اس ہفتے ہونے والی میٹنگ میں ریپوریٹ میں کمی کی امید ہے۔ ریپوریٹ وہ شرح ہے جس پر مرکزی بینک تجارتی بینکوں کو قلیل مدتی قرض دیتا ہے۔ ایم پی سی کا اجلاس ۳؍ سے ۵؍ دسمبر کو ہونا ہے جبکہ کمیٹی کے فیصلوں کا اعلان ۵؍ دسمبر کو ہی میٹنگ کے بعد کردیا جائے گا۔ امید کی جارہی ہے کہ اس میٹنگ میں ریپوریٹ میں ۰ء۲۵؍ فیصد کی تخفیف کی جائے گی۔

تمام عوامل شرح سود میں کٹوتی کے حق میں

اس سے قبل اکتوبر میں ہونے والے اجلاس میں ریپو اور دیگر پالیسی شرحوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی تھی۔ اُس وقت آر بی آئی کے گورنر نے کہا تھا کہ افراط زر کی کم شرحوں کو دیکھتے ہوئے ریپوریٹ میں کمی کی گنجائش ہے لیکن مرکزی بینک مزید اعداد وشمار کا انتظار کرے گا۔ وہ اشیاء وخدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں کی گئی کٹوتی اور امریکہ میں ہندوستانی اشیاء پر زیادہ درآمدی محصولات کے اثر کا جائزہ لے گا۔ ان دونوں محاذ پر اعداد وشمار کافی اچھے آئے ہیں۔ امریکی پابندی کے باوجود دوسری سہ ماہی ہندوستان کی میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح ترقی ۸ء۲؍ فیصد رہی ہے جس نے ماہرین کو بھی حیران کر دیا ہے۔ ساتھ ہی، خردہ قیمتوں پر مبنی افراط زر کی شرح اکتوبر میں ۰ء۲۵؍ فیصد رہی جو ۱۳؍ سال میں سب سے کم ہے۔ اس طرح تمام عوامل شرح سود میں کٹوتی کے امکان کو تقویت دے رہے ہیں۔

وزیر تجارت بھی اشارہ دے چکے ہیں

تجارت وصنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل بھی حال ہی میں صنعتوں کی تنظیم فکی کے اجلاس میں اس بات کا اشارہ دے چکے ہیں کہ آر بی آئی شرح سود میں کمی کرسکتا ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً تمام بڑی ریٹنگ ایجنسیوں کی رائے ہے کہ موجودہ مالی سال میں کم از کم ایک بار اور ریپوریٹ کم کئے جائیں گے۔

ماہرین کے مطابق کم افراط زر کی وجہ سے لوگوں کے پاس قابل صرف آمدنی زیادہ ہوگئی ہے۔ دوسری طرف انفرادی انکم ٹیکس میں چھوٹ کی حد بڑھا کر ۱۲؍ لاکھ روپے کرنے اور جی ایس ٹی کی شرحوں میں کٹوتی سے سرکاری ریونیو کو ہونے والے نقصان کی تلافی کیلئے یہ ضروری ہے کہ لوگ زیادہ خرچ کریں۔ اس لیے شرح سود میں کمی ضروری ہے۔ اس سے نجی سرمایہ کاری کو بھی فروغ ملے گا جو گزشتہ طویل عرصے سے سست پڑی ہوئی ہے۔ موجودہ وقت میں معیشت کے تمام عوامل کے پیش نظر امکان ہے کہ اس ہفتے ریپوریٹ میں کم از کم ۰ء۲۵؍ فیصد کی کٹوتی کی جائے گی۔


آر بی آئی کے گورنر سنجے ملہوترا، بینک کے دیگر افسران کے ساتھ میٹنگ میں۔ (فائل فوٹو)

عالمی ٹریول فرم ’کلوک‘ کا سروے، سیاح سرد مقامات پر چھٹیاں گزارنا پسند کررہے ہیں

ہندوستان اور ایشیا پیسیفک میں آن لائن سروے میں یہ بات سامنے آئی

ممبئی (ایجنسی): ہندوستانی سیاح سردیوں کے موسم میں ’’چل آؤٹ‘‘ کرنا چاہتے ہیں۔ ہانگ کانگ کی مشہور سیاحتی فرم کلوک کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ اس موسم سرما میں ٹھنڈ میں اضافہ ہوگا اور ہندوستانی سیاح اس سے لطف لینے کے طریقے ڈھونڈ رہے ہیں۔ انہیں برف باری دیکھنی ہے اور زیادہ سے زیادہ سرد مقامات کی سیر کرنی ہے۔ یہ تمام باتیں کلوک کے آن لائن سروے میں سامنے آئی ہیں جو ہندوستان کے ساتھ ساتھ ایشیاء پیسیفک ممالک میں بھی کیا گیا ہے۔ برف باری سے لطف اندوز ہونے، دنیا کے مختلف شہروں میں تہوار کی سرگرمیوں کا مشاہدہ کرنے اور سال کے آخری چھٹیوں کے دوران منفرد تجربات کرنے کی ہندوستانی سیاحوں کی خواہش ہے۔ چھٹیوں کا جوش اپنے عروج پر ہے۔ اس سال، ہندوستانی مسافر اپنی سال کے آخری چھٹیوں کو یادگار بنانے کے لیے کوشاں ہیں۔


سرد مقامات کی ڈیمانڈ میں اضافہ ہوا ہے

کلوک کے مطابق ہندوستانی سیاح اس سال ’کول کیشن‘ پر جانا چاہتے ہیں، یعنی وہ سال کا اختتام ٹھنڈے موسم اور بہترین تجربات کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ رجحان نئے زمانے کے ہندوستانی مسافروں میں ان مقامات کی سیر کے لیے بڑھتی ہوئی دلچسپی کی عکاسی کرتا ہے جو انھیں روایتی تعطیلات سے مختلف تجربات پیش کرتے ہیں۔ وہ برفانی سردیوں کا تجربہ کرنا چاہتے ہیں، مہم جوئی کی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اور ایسی ٹھنڈی جگہوں میں رہنا چاہتے ہیں جو جشن منانے کا منفرد تجربہ پیش کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ان کا سفر آرام دہ ہو اور وہ خاندان کے ساتھ معیاری وقت گزار سکیں جو یادگار تجربہ فراہم کرے۔

اس بارے میں شیوم تیاگی (ہیڈ آف مارکیٹنگ، کلوک انڈیا اور مشرق وسطیٰ) نے کہا کہ ’’سفر کے رجحانات بدل رہے ہیں۔ نئے دور کے ہندوستانی سیاح صرف وقفہ نہیں چاہتے، وہ ایک تجربہ چاہتے ہیں۔ وہ برفیلے مقامات کا دورہ کرنا چاہتے ہیں اور ہم وہ پیش کرنے کو تیار ہیں۔‘‘

وِدیا وائرز نے ۳۰۰؍ کروڑ روپے کے آئی پی او کا اعلان کیا

ممبئی (ایجنسی): گجرات میں قائم مشہور وائر کمپنی ودیا وائرز ۳؍ دسمبر کو ۳۰۰؍ کروڑ مالیت کا آئی پی او لانچ کرنے والی ہے۔ کمپنی نے ۴۸؍ سے ۵۲؍ روپے کا پرائس بینڈ مقرر کیا ہے۔ اپنے مضبوط منافع، پرکشش پیشکش اور صنعتی رابطوں کی وجہ سے یہ آئی پی او سرمایہ کاروں میں دلچسپی پیدا کررہا ہے۔



ودیا وائرز کے عہدیداران آئی پی او کے اعلان کے موقع پر

اس کی لسٹنگ ۱۰؍ دسمبر کو ہوگی۔ ودیا وائرز کا آئی پی او ۳؍ دسمبر کو کھلنے والا ہے۔ یہ وہی دن ہے جب ای کامرس کمپنی میشو اور ایرو اسپیس مینوفیکچرنگ کمپنی ایکوس بھی اپنے آئی پی او لانچ کررہی ہیں۔

اینکر سرمایہ کاروں کے لیے بولی لگانے کا عمل ایک دن پہلے یعنی ۲؍ دسمبر کو کھلے گا تاکہ بڑے سرمایہ کار پہلے دن اپنے حصص کو محفوظ کرسکیں۔ کمپنی کا مقصد ۳۰۰؍ کروڑ روپے اکٹھا کرنا ہے۔ اس میں سے ۲۷۴؍ کروڑ روپے کے نئے حصص جاری کئے جائیں گے جبکہ ۲۶؍ کروڑ روپے آفر برائے فروخت کے تحت آئیں گے۔ کمپنی کے پروموٹر شیئر ہولڈر شیام سندر راٹھی اور شیلیندر راٹھی او ایف ایس میں کل ۵۰؍ لاکھ حصص فروخت کریں گے۔ کمپنی کل ۳۰۰؍ کروڑ روپے اکٹھا کرنا چاہتی ہے۔

شیئر بازار پر گھریلو عوامل کا اثر نظر آسکتا ہے

ممبئی (ایجنسی): گھریلو شیئر بازاروں میں مسلسل تیسرے ہفتے کی تیزی کے بعد آنے والے ہفتے میں گھریلو عوامل کا غلبہ رہے گا۔ ہفتے کی شروعات اضافہ کے ساتھ ہوسکتی ہے اور بی ایس ای کا سینسیکس پہلی بار ۸۶؍ ہزار پوائنٹس کے پار بند ہوسکتا ہے۔ گزشتہ ہفتے دورانِ کاروبار اس نے ۸۶؍ ہزار پوائنٹس کا ہندسہ عبور کیا تھا۔ موجودہ مالی سال کی دوسری سہ ماہی کے مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کے اعداد وشمار جمعہ کو جاری کیے گئے جن میں شرحِ ترقی ۸ء۲؍ فیصد درج کی گئی۔ پہلی سہ ماہی میں جی ڈی پی میں ۷ء۸؍ فیصد اضافہ ہوا تھا۔ اس کا اثر پیر کو بازار کھلنے پر دکھائی دے گا۔ اس کے علاوہ اگلے ہفتے اکتوبر کے صنعتی پیداواری اشاریے، مینوفیکچرنگ شعبے کیلئے نومبر کے پی ایم آئی اور نومبر میں گاڑیوں کی فروخت کے اعداد وشمار بھی جاری ہوں گے۔

’’نئے لیبر کوڈ سے مزدوروں کا تحفظ ہوگا‘‘

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کے وزیر محنت وروزگار انل راج بھر نے کہا ہے کہ ملک میں ۲۹؍ پرانے لیبر قوانین کو یکجا کرتے ہوئے چار نئے کوڈز نافذ کر دیے گئے ہیں۔ یہ کوڈز ۲۱؍ نومبر سے پورے ملک میں نافذ ہو چکے ہیں۔ اتوار کو لوک بھون میں واقع میڈیا سینٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں راج بھر نے کہا کہ ان اصلاحات کی بدولت لیبر قوانین کی پیچیدگی تاریخی طور پر کم ہوئی ہے۔ ان کوڈس سے مزدوروں کا سب سے زیادہ تحفظ ہوگا۔ اس سے آجروں کے لیے عمل آوری کا عمل آسان ہوگا اور مزدوروں کو زیادہ تحفظ مل سکے گا۔ انہوں نے بتایا کہ شفافیت یقینی بنانے کے لیے معائنہ کے عمل کو مکمل طور پر آن لائن اور رینڈمائز ڈکر دیا گیا ہے۔ اس سے روایتی انسپکٹر راج کا تصور ختم ہوجائے گا اور غیر ضروری قانون چارہ جوئی بھی بند ہوگی جو صنعتوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے۔

ایکوس نے اپنے ۹۰۰؍ کروڑ روپے کے آئی پی او کی قیمت طے کردی

ممبئی (ایجنسی): کنٹریکٹ مینوفیکچرنگ فرم ایکوس نے اپنے آئی پی او کے لیے پرائس بینڈ طے کر دیا ہے۔ سرمایہ کار ۱۱۸؍ سے ۱۲۴؍ روپے کے تحت سرمایہ کاری کرسکیں گے۔ یہ آئی پی او ۳؍ دسمبر کو کھلے گا۔ ۲؍ دسمبر کو اینکر سرمایہ کاروں کے لیے آئی پی او اوپن کیا جائے گا۔ ۹۲۱؍ کروڑ کا آئی پی او نئے حصص جاری کرے گا اور پروموٹرز اور شیئر ہولڈرز بھی فروخت کے لیے پیشکش کے ذریعے حصص فروخت کریں گے۔ گرے مارکیٹ میں، اس کے حصص ۲۵؍ اور ۲۰ء۱۶؍ فیصد جی ایم پی (گرے مارکیٹ پریمیم) پر ٹریڈ کررہے ہیں۔ تاہم، مارکیٹ کے ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ سرمایہ کاری کے فیصلے گرے مارکیٹ کے اشاروں کی بجائے کمپنی کے بنیادی اصولوں اور مالیات کی بنیاد پر کئے جانے چاہئیں۔

کامیاب آئی پی او کے بعد، حصص بی ایس ای اور این ایس ای پر درج ہوں گے۔ اس آئی پی او کے تحت ۶۷۰؍ کروڑ روپے کے نئے حصص جاری کیے جائیں گے۔ مزید برآں، ۲؍ کروڑ ۳؍ لاکھ حصص جن کی قیمت ۱۰؍ روپے ہے، ہر ایک کو آفر فار سیل ونڈو کے ذریعے فروخت کیا جائے گا۔ فروخت کی پیشکش سے حاصل ہونے والی آمدنی فروخت کرنے والے شیئر ہولڈرس کو موصول ہوگی۔ نئے حصص کے ذریعے اکٹھا کئے گئے فنڈز میں سے، ۴۳۳؍ کروڑ قرض کو کم کرنے کے لیے استعمال کیے جائیں گے، اور باقی فنڈز مشینری کی خریداری، ورکنگ کیپٹل کی ضروریات اور عام کارپوریٹ مقاصد کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔ کچھ فنڈس ذیلی اداروں میں بھی لگایا جائے گا۔



ایکوس کے عہدیداران نے پریس کانفرنس میں آئی پی او کا اعلان کیا

اسپورٹس

میرے اور ٹریسا کے درمیان اچھا تال میل ہے۔ہم ایک دوسرے کے کھیل کو سمجھتے ہیں اور ایک دوسرے کی خوبیوں اور خامیوں کو جانتے ہیں۔ہم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ -گایتری گوپی چند

ہندوستان نے سنسنی خیز مقابلے میں جنوبی افریقہ کو شکست دے دی

یکروزہ سیریز کے پہلے میچ میں وراٹ کوہلی اور روہت شرما کا جلوہ نظر آیا، کپتان کے ایل راہل نے بھی ہاف سنچری بنائی، مہمان ٹیم کو ۱۷؍رنوں سے ہرایا، کلدیپ یادو نے ۴؍وکٹیں حاصل کیں

رانچی، (ایجنسی): یکروزہ سیریز کے پہلے میچ میں ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ آخری اوور تک جاری رہنے والے اس میچ میں ہندوستان نے ۴؍گیندیں باقی رہتے ۱۷؍رنوں سے کامیابی حاصل کر لی۔اس فتح کے ساتھ ہی ۳؍میچوں کی سیریز میں ایک صفر کی برتری حاصل کر لی۔ پہلے بلے بازی کی دعوت ملنے پر ہندوستان نے وراٹ کوہلی کی شاندار سنچری، روہت شرما اور کپتان کے ایل راہل کی ہاف سنچریوں کی مدد سے ۸؍وکٹ پر ۳۴۹؍رن بنائے تھے۔اس کے جواب میں جنوبی افریقہ نے زبردست مقابلہ کرتے ہوئے ۴۹ء۲؍اوور میں ۳۳۲؍رن بنائے۔قابل ذکر ہے کہ مہمان ٹیم کا آغاز بہت ہی خراب ہوا تھا اور اس نے ۱۱؍رنوں پر ہی ۳؍وکٹیں گنوادی تھیں۔اس کے بعد میتھیو بریٹز کی (۷۲)، مارکو جینسن (۷۰) اور کوربن بوش (۶۷) کی ہاف سنچریوں کی مدد سے ٹیم کی جیت کی امید جاگی لیکن آخر میں ہندوستانی گیند بازوں نے اعصاب پر قابو رکھتے ہوئے ۱۷؍رنوں سے میچ جیت لیا۔ٹیم انڈیا کے لئے کلدیپ یادو نے سب سے زیادہ ۴؍وکٹیں حاصل کیں۔ ہرشت رانا نے ۳؍جبکہ عرشدیپ سنگھ نے ۲؍بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ایک وکٹ پرسدھ کرشنا کو ملی۔

اس سے قبل وراٹ کوہلی (۱۳۵) کی شاندار سنچری اور روہت شرما (۵۷) اور کپتان کے ایل راہل (۶۰) کی نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستان نے جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے یک روزہ میچ میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۸؍وکٹوں کے نقصان پر ۳۴۹؍رن بنائے تھے۔



روہت شرما (دائیں) اور وراٹ کوہلی نے دوسری وکٹ کیلئے ۱۳۶؍رنوں کی پارٹنرشپ نبھائی۔(پی ٹی آئی)

وراٹ نے ۱۲۰؍گیندوں پر ۱۱؍چوکوں اور ۷؍چھکوں کی مدد سے ۱۳۵؍رنوں کی زبردست اننگز کھیلی، جو ان کی ۵۲؍ویں ون ڈے سنچری تھی۔ انہوں نے روہت شرما کے ساتھ دوسری وکٹ کیلئے ۱۳۶؍رنوں کی شراکت نبھائی۔ روہت نے ۵۱؍گیندوں پر ۵۷؍رن بنائے، جس میں ۵؍چوکے اور ۳؍چھکے شامل تھے۔ان ۳؍چھکوں کے ساتھ ہی روہت نے پاکستان کے شاہد آفریدی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ون ڈے میں نئے 'سکسر کنگ' کا اعزاز حاصل کرلیا۔ قائم مقام کپتان راہل نے ۵۶؍گیندوں میں ۲؍چوکے اور ۳؍چھکوں کی مدد سے ۶۰؍رنوں کی اننگز کھیلی۔

اتوار کو یہاں جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا تھا۔ بلے بازی کرنے آئی ہندوستانی ٹیم کو چوتھے اوور میں یشسوی جیسوال (۱۸) کی صورت میں پہلا جھٹکا لگا۔اس کے بعد آنے والے وراٹ کوہلی نے جنوبی افریقی گیند بازوں کے خلاف جارحانہ رویہ اختیار کیا۔اس دوران ۱۸؍ویں اوور کی دوسری گیند پر کوہلی نے چھکا لگا کر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔کوربن بوش کی اگلی گیند پر انہوں نے ایک اور چھکا جڑ دیا۔اس کے بعد روہت شرما نے ۱۹؍ویں اوور کی پانچویں گیند پر ایک رن لے کر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔روہت نصف سنچری مکمل کرنے کے بعد ۲۲؍ویں اوور میں ٹیم کے ۱۶۱؍کے اسکور پر آؤٹ ہوئے۔

ہندوستان کی تیسری وکٹ رتوراج گائیکواڑ (۸) کی صورت میں گری۔ واشنگٹن سندر ۱۳؍رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ان دونوں بلے بازوں کو اوٹنیل بارٹمین نے آؤٹ کیا۔۳۸؍ویں اوور کی پانچویں گیند پر چوکا لگا کر اپنی ۵۲؍ویں سنچری مکمل کرنے کے بعد وراٹ مزید جارح ہوگئے۔کوہلی نے ۱۰۲؍گیندوں میں ۷؍چوکوں اور ۵؍چھکوں کی مدد سے اپنی سنچری مکمل کی۔پری نیلان سبرائن کے ۳۹؍ویں اوور میں وراٹ نے ۲؍چھکے اور ۲؍چوکے لگاتے ہوئے ۲۱؍رن حاصل کئے۔ ۴۳؍ویں اوور میں نانڈرے برگر کی گیند پر رائن ریکلٹن نے وراٹ کوہلی کا کیچ پکڑا۔وراٹ کوہلی نے ۱۲۰؍گیندوں میں ۱۱؍چوکوں اور ۷؍چھکوں کی مدد سے ۱۳۵؍رنوں کی اننگز کھیلی۔ہندوستان کی چھٹی وکٹ ۴۹؍ویں اوور میں کپتان کے ایل راہل کے طور پر گری۔ راہل نے ۵۶؍گیندوں میں ۲؍چوکے اور ۳؍چھکوں کی مدد سے ۶۰؍رن بنائے۔آخری اوور میں رویندر جڈیجہ ۲۰؍گیندوں پر ۳۲؍رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔جڈیجہ نے ۲؍چوکے اور ایک چھکا لگایا۔

روہت شرما نے سب سے زیادہ چھکے مارنے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا

رانچی، (ایجنسی): سابق کپتان روہت شرما نے پہلے یک روزہ میچ میں ۳؍چھکے لگاتے ہوئے ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ چھکے مارنے کا ورلڈ ریکارڈ بنا لیا۔اب روہت شرما کے نام ۲۷۷؍ون ڈے میچوں میں ۳۵۲؍چھکے ہیں۔ یہ ریکارڈ پہلے پاکستان کے شاہد آفریدی کے پاس تھا، جنہوں نے ۳۹۸؍میچوں میں ۳۵۱؍چھکے لگائے تھے۔ روہت شرما نے اب تک ۵۰۳؍انٹرنیشنل میچوں میں ۱۹؍ہزار ۹۵۹؍رن بنائے ہیں اور انٹرنیشنل کرکٹ میں ۲۰؍ہزار رن کے سنگ میل سے صرف ۴۱؍رن دور ہیں۔اس سے قبل یہ کارنامہ صرف سچن تینڈولکر، وراٹ کوہلی اور راہل ڈراوڑ نے حاصل کیا ہے۔جنوبی افریقہ کے خلاف، روہت نے ۵۶؍میچوں میں ۶۱؍چھکے لگائے ہیں۔گھریلو میدانوں پر روہت نے اب تک ۹۵؍ون ڈے میچوں میں ۴؍ہزار ۹۲۴؍رن بنائے ہیں۔ اگلے میچ میں اگر وہ ۷۶؍رن بناتے ہیں تو وہ گھریلو میچوں میں ۵؍ہزار رن بنانے والے تیسرے ہندوستانی بلے باز بن جائیں گے۔ٹیسٹ اور ٹی۔۲۰؍سے ریٹائر ہونے کے بعد، روہت صرف ون ڈے میں کھیلتے ہیں۔ ان کے تینوں فارمیٹ میں مجموعی چھکوں کی تعداد ۶۴۵؍چھکے ہے

ٹیسٹ: ۶۷؍میچوں میں ۸۸؍چھکے۔
ون ڈے: ۲۷۷؍میچوں میں ۳۵۲؍چھکے۔
ٹی۔۲۰: ۱۵۹؍میچوں میں ۲۰۵؍چھکے۔

وراٹ کوہلی کی بین الاقوامی کرکٹ میں ۸۳؍ویں سنچری

رانچی، (ایجنسی): وراٹ کوہلی نے جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ون ڈے میں سنچری اسکور کر کے ایک فارمیٹ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے کا سچن تینڈولکر کا ریکارڈ توڑ دیا۔یہ وراٹ کوہلی کی ۵۲؍ویں ون ڈے سنچری ہے۔اس کے ساتھ ہی انہوں نے رانچی کے جے ایس سی اے میدان پر سب سے زیادہ سنچریاں بنانے کا اعزاز بھی حاصل کر لیا۔یہ اس میدان پر کوہلی کی تیسری سنچری ہے۔اس سے قبل وہ یہاں ۵؍میچوں کی ۴؍اننگز میں ۲؍سنچریاں اور ایک نصف سنچری اسکور کر چکے ہیں۔ان کی اس میدان میں سابقہ اننگز ۷۷، ۱۳۹؍ناٹ آؤٹ، ۴۵؍اور ۱۲۳؍رنوں پر مشتمل رہی ہیں۔ ون ڈے میں یہ وراٹ کوہلی کی ۵۲؍ویں سنچری ہے، جبکہ مجموعی بین الاقوامی کرکٹ میں یہ ان کی ۸۳؍ویں سنچری ہے۔ایک فارمیٹ میں سب سے زیادہ سنچریوں کا ریکارڈ پہلے سچن تینڈولکر کے پاس تھا جنہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں ۵۱؍سنچریاں بنائی تھیں، لیکن اب کوہلی نے ون ڈے میں ۵۲؍سنچریاں بنا کر یہ ریکارڈ توڑ دیا ہے۔کوہلی سے پہلے ون ڈے میں سب سے زیادہ سنچریاں سچن تینڈولکر نے بنائی تھیں جن کی تعداد ۴۹؍تھی۔ٹیم انڈیا کے جارح بلے باز کوہلی نے جنوبی افریقہ کے خلاف ون ڈے میچوں میں سب سے زیادہ ۶؍سنچریاں بنانے کا ریکارڈ بھی اپنے نام کرلیا ہے۔

مارک ووڈ ٹیم سے باہر

کینبرا، (ایجنسی) ایشز سیریز میں انگلینڈ ٹیم کو دھچکا پہنچا ہے، انگلینڈ کے تیز گیند باز مارک ووڈ دوسرے ٹیسٹ سے باہر ہو گئے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق مارک ووڈ کو بائیں گھٹنے میں تکلیف کا سامنا ہے، وہ اسی ٹخنے کی سرجری کی وجہ سے ۹؍ماہ تک کرکٹ سے باہر تھے۔میڈیا نے بتایا ہے کہ مارک ووڈ نے انگلینڈ ٹیم کے ساتھ ٹریننگ سیشن میں بھی حصہ نہیں لیا۔

فلسطین نے چینی تائپے کو ہرایا

احمد آباد، (ایجنسی): ایشیا کپ کوالیفائر ۲۰۲۶ء کے میچ میں فلسطین نے چینی تائپے کو تین ایک سے شکست دی۔اس ٹورنامنٹ کے گروپ ڈی میچز کی میزبانی احمد آباد کو سونپی گئی ہے، جس میں میزبان ہندوستان کے علاوہ ایران، فلسطین، چینی تائپے اور لبنان کی ٹیمیں شامل ہیں۔ میچ کے آغاز کے ۱۳؍ویں منٹ میں چینی تائپے کے چنگ کے اچھے دفاع کے باوجود ۳۳؍ویں منٹ میں فلسطین کے جبین خلیفہ نے گول کر کے فلسطین کو برتری دلائی۔ دوسرے ہاف میں چینی تائپے نے بہتر آغاز کیا اور ۵۲؍ویں منٹ میں اویانگ اوے نے گول کر کے اسکور برابر کیا۔ ۷۰؍ویں منٹ میں فلسطین کے جرسی نمبر ۴؍کے کھلاڑی نے گول ایریا میں فاؤل کیا، جس پر ریفری نے انہیں ریڈ کارڈ دیا اور چینی تائپے کو پنالٹی دی لیکن کپتان پنالٹی کو اسکور نہ کر سکے۔ ۷۵؍ویں منٹ میں فلسطین کے جرسی نمبر ۱۱؍کے کھلاڑی نے پنالٹی ایریا کے باہر سے زوردار شاٹ مار کر اسکور دو ایک کر دیا جبکہ ۸۸؍ویں منٹ میں فلسطین کے جرسی نمبر ۶؍محمد جمہور نے آخری گول کر کے اسکور تین ایک تک پہنچا دیا۔

سید مودی انٹرنیشنل خطاب پر گایتری۔ٹریسا کی جوڑی کا قبضہ برقرار

لکھنؤ، (ایجنسی): ہندوستان کی ویمنز ڈبلز جوڑی گایتری گوپی چند اور ٹریسا جولی نے جاپان کی کاہو اوساوا اور مائی تانابے کو سخت مقابلے میں شکست دے کر اپنا سید مودی انٹرنیشنل خطاب برقرار رکھا، جبکہ کِدامبی سری کانت مینز سنگلز فائنل میں شکست کھا گئے۔ویمنز ڈبلز کے فائنل میں گایتری اور ٹریسا نے ایک گیم سے خسارے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے اوساوا اور تانابے کو ۱۷-۲۱، ۲۱-۱۳، ۲۱-۱۵؍سے ہرایا۔

صحتیابی کے بعد اپنا دوسرا ٹورنامنٹ کھیل رہی گایتری نے ٹریسا کے ساتھ مل کر بغیر کوئی گیم گنوائے فائنل تک رسائی حاصل کی تھی۔ تاہم فائنل میں مشکل اینڈ سے کھیلتے ہوئے انہیں فارم میں آنے میں وقت لگا اور وہ پہلا گیم ہار گئیں مگر بعد میں ٹاپ سیڈڈ ہندوستانی جوڑی نے میچ پر مکمل کنٹرول حاصل کیا اور خطاب جیت لیا۔

بعد ازاں مینز سنگلز فائنل میں سری کانت ہانگ کانگ کے جیسن گناوان کے خلاف اپنے ۵؍سال سے زائد عرصے کے خطاب کے انتظار کو ختم کرنے کے بہت قریب پہنچ گئے تھے۔پہلا گیم ہارنے کے بعد سابق عالمی نمبر ایک نے دوسرا گیم آسانی سے جیتا اور فیصلہ کن گیم میں ۱۱-۱۴؍کی برتری بھی حاصل کی، مگر گناوان نے مسلسل ۶؍پوائنٹ جیت کر میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔سری کانت نے ایک بار پھر ۴؍پوائنٹ جیت کر برتری لے لی لیکن ۱۹-۱۹؍پر گناوان کے کامیاب ریویو نے انہیں میچ پوائنٹ دے دیا۔سری کانت نے پہلا میچ پوائنٹ بچا لیا، مگر دوسرے پر انہوں نے شٹل لمبی ماردی اور رنر-اپ بن کر رہ گئے۔



ٹریسا جولی (دائیں) اور گایتری نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے خطاب جیت لیا۔(پی ٹی آئی)

ابھیشیک شرما کی بنگال کیخلاف طوفانی بلے بازی، ۳۲؍گیندوں پر سنچری بنائی

حیدرآباد (ایجنسی) ابھیشیک شرما کی شاندار ۱۴۸؍رنوں کی جارحانہ اننگز اور ہرپریت برار کے ۴؍وکٹوں کی عمدہ بولنگ کی بدولت پنجاب نے اتوار کو سید مشتاق علی ٹرافی، ایلیٹ گروپ 'سی' کے میچ میں بنگال کو ۱۱۲؍رنوں سے شکست دے دی۔ ابھیشیک شرما کو بہترین کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ابھیشیک شرما نے جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۵۲؍گیندوں میں ۱۶؍چھکے اور ۸؍چوکے مار کر پنجاب کو ۲۰؍اوورز میں ۵؍وکٹ پر ۳۱۰؍رن بنانے میں مدد دی۔ جواب میں بنگال نے ۳۱۱؍رنوں کا ہدف حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن کپتان ابھیمنیو ایشورن کی ۶۶؍گیندوں میں ۱۳۰؍رنوں کی شاندار اننگز کے باوجود ٹیم مقررہ اوورز میں ۱۹۸؍رن پر ۹؍وکٹیں پر محدود رہی اور اسے ۱۱۲؍رنوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

پنجاب نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ابھیشیک شرما اور پربھاسمیرن سنگھ کی شراکت میں ۱۲ء۳؍اوورز میں ۲۰۵؍رن جوڑ کر پنجاب کیلئے ٹی۔۲۰؍میں سب سے بڑی شراکت قائم کی۔ پربھاسمیرن نے ۳۵؍گیندوں میں ۷۰؍رن بنائے، جس میں ۸؍چوکے اور ۴؍چھکے شامل تھے۔ابھیشیک شرما نے ۵۲؍گیندوں میں ۱۴۸؍رن بنا کر اپنے کریئر کا سب سے بہترین اسکور کیا اور شبھمن گل کے ۱۲۶؍رنوں کے ریکارڈ کو توڑا۔انہوں نے پنجاب کے لئے سب سے زیادہ چھکے اور چوکے لگانے کا ریکارڈ بھی قائم کیا۔جارح بلے باز ابھیشیک شرما نے اپنی سنچری صرف ۳۲؍گیندوں پر مکمل کی اور اپنے استاد بائیں ہاتھ کے بلے باز یوراج سنگھ کی برابری پر پہنچ گئے۔ابھیشیک شرما نے اپنی ہاف سنچری محض ۱۲؍گیندوں پر بنائی تھی۔اگلے سال ٹی ۲۰؍ورلڈ کپ سے پہلے ان کا فارم میں رہنا ہندوستان کیلئے ایک مثبت اشارہ ہے۔

بنگال کی جانب سے آکاش دیپ نے ۲؍وکٹیں حاصل کیں جبکہ محمد سمیع، سکشم چودھری اور پردیپت پرمانک نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔یہ میچ ٹی۔۲۰؍میں پنجاب اور بنگال کے درمیان اب تک کا سب سے زیادہ کل رنز (۵۰۸) کا ریکارڈ بھی بن گیا ہے۔



ابھیشیک شرما نے بنگال کے خلاف جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کیا

انٹرمیامی فائنل میں داخل

واشنگٹن، (ایجنسی): ارجنٹائنا کے اسٹرائیکر تادیو الینڈے کی شاندار ہیٹ ٹرک کی بدولت انٹرمیامی نے نیویارک سٹی کو ایک کے مقابلے ۵؍گول سے شکست دے کر اپنے پہلے ایم ایل ایس کپ فائنل میں جگہ بنالی۔ میچ میں الینڈے نے پہلے گول میں گول کیپر میٹ فریز کو دائیں پیر کی زبردست ڈرائیو سے چکمہ دے کر ٹیم کو برتری دلائی۔ ۹؍منٹ بعد انہوں نے دوبارہ گول کیا، جو جورڈی البا کے کراس کے بعد ہوا۔مہمان ٹیم نے جسٹن ہاک کے ذریعے ایک گول کر کے واپسی کی کوشش کی۔لیکن ۶۶؍ویں منٹ میں میزبان ٹیم نے اپنے گول کیپر کی بہترین کارکردگی کی مدد سے برتری برقرار رکھی۔ایک منٹ بعد ماتیو سلویٹی نے لیونل میسی کے ساتھ مل کر ایک گول کر کے ٹیم کی برتری مزید بڑھا دی۔انٹرمیامی ۶؍دسمبر کو ایم ایل ایس کپ فائنل میں سان ڈیاگو ایف سی یا وینکوور وائٹ کیپس سے مدمقابل ہوگا۔

شاہ رخ خان نے رسل کا شکریہ ادا کیا

کولکاتا، (ایجنسی): کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے مالک اور بالی ووڈ کے آئیکن شاہ رخ خان نے ویسٹ انڈیز کے عظیم کرکٹر آندرے رسل کو آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی۔رسل نے ایک دہائی سے زائد عرصے تک کے کے آر کیلئے آل راؤنڈر کے طور پر شاندار خدمات انجام دی ہیں۔شاہ رخ خان نے کہا شاندار یادوں کیلئے شکریہ، آندرے۔ ہمارے جنگجو! کے کے آر میں آپ کا کردار ہمیشہ یادگار رہے گا اور ایک کھلاڑی کے طور پر آپ کے سفر کا ایک نیا باب شروع ہو رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا 'پاور کوچ' ہمارے پیلے اور جامنی رنگ کے لڑکوں کو علم، طاقت اور ولولہ دیتے ہوئے اور ہاں، کوئی بھی دوسری جرسی آپ پر عجیب لگے گی میرے دوست۔زندگی بھر مسل رسل! محبت آپ سے، ٹیم سے اور کھیل سے پیار کرنے والے ہر شخص کی طرف سے۔

جوروٹ پنک بال ٹیسٹ کے مخالف

برسبین، (ایجنسی): انگلش کرکٹ ٹیم کے بلے باز جو روٹ نے ایشیز سیریز میں پنک بال ٹیسٹ کی مخالفت کردی۔ برسبین میں ۴؍دسمبر سے شیڈول ایشیز سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میچ سے متعلق میڈیا سے گفتگو میں جو روٹ سے سوال کیا گیا کہ کیا ایشیز میں پنک بال ٹیسٹ ضروری ہے؟ جس پر جو روٹ نے کہا کہ ڈے نائٹ ٹیسٹ آسٹریلیا میں بہت کامیاب اور مقبول ہے اور آسٹریلوی ٹیم کا بھی اس حوالے سے ریکارڈ شاندار ہے۔اسی لئے ہمیں یہاں ایک ایسا میچ ضرور کھیلنا پڑتا ہے جس میں ہم خود کو ٹھیک نہیں سمجھتے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ میری ذاتی رائے میں ایشیز سیریز میں پنک بال ٹیسٹ نہیں ہونا چاہیے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس کی موجودگی غلط ہے یا یہ یہاں ہونا ہی نہیں چاہیے۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ایشیز سیریز کا برسبین میں شیڈول دوسرا ٹیسٹ میچ ڈے نائٹ ہوگا جس کا آغاز ۴؍دسمبر سے ہوگا۔

بارسلونا نے الاویز کو ہرایا، دانی اولمو نے ۲؍گول کئے

میڈرڈ، (ایجنسی): دفاعی چمپئن بارسلونا نے ہسپانوی فٹ بال لیگ لالیگا کے اپنے ۱۴؍ویں میچ میں الاویز کو ہرا کر گیارہویں فتح حاصل کر لی۔ پوائنٹس ٹیبل پر بارسلونا کی پہلی پوزیشن بھی برقرار ہے۔بارسلونا نے شاندار کارکردگی کی بدولت الاویز کو تین ایک گول کے فرق سے ہرایا۔

بارسلونا کی جانب سے دانی اولمو نے ۲؍جبکہ لامین یمل نے ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ بارسلونا کی لیگ میں گیارہویں فتح ہے اور اس کامیابی کے بعد فاتح ٹیم نے قیمتی ۳؍پوائنٹس حاصل کرنے کے ساتھ ٹیبل پر اپنی پہلی پوزیشن مزید بہتر کرلی۔

اسپین کے شہر بارسلونا کے کیمپ ناؤ میں کھیلے گئے میچ میں میزبان بارسلونا اور الاویز کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں بارسلونا کی ٹیم نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔الاویز کی جانب سے واحد گول پابلو ایبانیز نے میچ کے ابتدائی منٹ پر اسکور کیا تھا۔

مانچسٹر سٹی کی شاندار کارکردگی، برینٹفورڈ بھی فاتح

مانچسٹر سٹی نے انگلش پریمیر لیگ کے ایک میچ میں لیڈز یونائیٹڈ کو شکست دے دی جبکہ برینٹفورڈ کی ٹیم نے برنلے کو ایک کے مقابلے ۳؍گول سے ہرا کر لیگ میں چھٹی فتح حاصل کی۔ انگلش پریمیر فٹ بال لیگ کا ۳۴؍واں سیزن انگلینڈ میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔اتحاد اسٹیڈیم، مانچسٹر کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں میزبان مانچسٹر سٹی اور لیڈز یونائیٹڈ کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے انتہائی سخت مقابلے کے بعد لیڈز یونائیٹڈ کو ۲؍کے مقابلے میں ۳؍گول سے ہرا دیا۔مانچسٹر سٹی کی جانب سے فل فوڈین نے ۲؍جبکہ جوسکو گوارڈیول نے ایک گول کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ یہ مانچسٹر سٹی کی لیگ میں آٹھویں فتح ہے اور وہ ۲۵؍پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر دوسری پوزیشن پر پہنچ گئی ہے۔لیڈز یونائیٹڈ کی طرف سے ڈومینک کالورٹ لیون نے ۴۹؍ویں اور لوکاس نمیچا نے ۶۸؍ویں منٹ پر ایک، ایک گول اسکور کیا تاہم وہ اپنی ٹیم کو فتح نہ دلا سکے۔

وہیں برینٹ فورڈ کمیونٹی اسٹیڈیم لندن کے مقام پر کھیلے گئے ایک دیگر میچ میں میزبان برینٹفورڈ اور برنلے کی ٹیمیں نبرد آزما تھیں جس میں برینٹفورڈ کی ٹیم نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے برنلے کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں ۳؍گول سے ہرا دیا۔ اس فتح کے ساتھ برینٹفورڈ کی ٹیم میں لیگ میں چھٹی فتح بھی سمیٹ لی۔ایگور تھیاگو نے ۲؍جبکہ ڈینگو اواتارا نے ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ برنلے کی طرف سے واحد گول زیان فلیمنگ نے پنالٹی کک پر اسکور کیا۔ برینٹفورڈ کی ٹیم ٹیبل پر ۱۹؍پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے جبکہ آرسنل کی ٹیم سب سے زیادہ ۲۹؍پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔



دانی اولمو نے بارسلونا کے لئے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۲؍گول کئے

سری لنکائی ٹیم نے ٹورمنی اور میچ فیس عطیہ کردی

راولپنڈی (ایجنسی): ٹی۔۲۰؍سیریز کے فائنل سے قبل پاکستان اور سری لنکا کی ٹیموں نے سری لنکا میں حالیہ شدید موسمی حالات کے دوران جاں بحق ہونے والوں کی یاد میں ایک منٹ تک خاموشی اختیار کی۔اسی دوران سری لنکا کی ٹیم نے تمام ٹورمنی اور میچ فیس سیلاب اور لینڈ سلائیڈ سے متاثرہ عوام کی مدد کیلئے عطیہ کرنے کا اعلان کیا۔یہ اعلان ہیڈ کوچ سنتھ جے سوریہ نے کیا۔ انھوں نے کہا کہ کھلاڑی اور سپورٹنگ اسٹاف ہم وطنوں کے سامنے پیش آنے والی مشکلات پر گہرے افسوس کا اظہار کرتا ہے، ہم نے متاثرہ خاندانوں کیلئے دلی ہمدردی کا پیغام بھیجا اور اپنی جانب سے یہ چھوٹی سی مدد کی پیشکش کی ہے۔

جونیئر ورلڈ کپ ہاکی: ہندوستان نے عمان کو ۱۷-صفر سے روند ڈالا



ہندوستان نے یکطرفہ انداز میں عمان کو ہرادیا

چنئی، (ایجنسی): ہندوستان نے اپنے دوسرے پول 'بی' میچ میں عمان کو ۱۷-صفر سے ہرا کر جونیئر مرد ہاکی ورلڈ کپ میں مسلسل دوسری جیت درج کی اور کوارٹر فائنل کے دروازے اپنے لئے مزید کھول دیئے۔یاد رہے کہ ہندوستانی جونیئر ٹیم نے جمعہ کو افتتاحی میچ میں چلی کو ۷-صفر سے شکست دی تھی۔

ہندوستان کی جانب سے عرشدیپ سنگھ (۴، ۳۳، ۴۰)، منمیت سنگھ (۱۷، ۲۶، ۳۶) اور دلراج سنگھ (۲۹، ۳۲، ۵۸) نے ہیٹ ٹرک اسکور کی۔اجیت یادو (۳۴، ۴۷)، گرجوت سنگھ (۳۹، ۴۵) اور لوانگ تھوناؤجم انگالیمبا (۴۳، ۵۰) نے ۲-۲؍گول کئے۔جبکہ انمول ایکا (۲۹) اور شاردانند تیواری (۵۵) نے ایک ایک گول کا اضافہ کیا۔ پہلے کوارٹر میں صرف عرشدیپ کا ایک گول ہوا، جس کے بعد عمان نے کچھ وقت تک دفاع میں مضبوطی دکھائی۔تاہم دوسرے کوارٹر میں منمیت کے ۲؍گولوں سے برتری بڑھی اور دلراج سنگھ و انمول ایکا کے گولوں کی بدولت ہاف ٹائم تک اسکور ۵-صفر ہوگیا۔تیسرے کوارٹر میں ہندوستان نے برق رفتاری کے ساتھ کھیل کا رخ بدل دیا اور ۸؍گول داغے۔آخری کوارٹر میں بھی ہندوستان نے مزید ۴؍گول کئے اور دلراج نے اپنے تیسرے گول کے ساتھ میچ کا شاندار اختتام کیا۔

پرنٹر پبلشر شیخ لطیف غفار نے مڈ ڈے انفومیڈیا لمیٹیڈ ممبئی کیلئے بالاجی گلوبس انڈسٹریل پارک، بلڈنگ نمبر 'بی'، یونٹ نمبر ۱، ۲؍اور ۳، بھیونڈی ناسک بائی پاس روڈ، والشند گاؤں، بھیونڈی ۴۲۱۳۰۲ سے چھپوا کر چھٹا منزلہ، آر این اے کارپوریٹ پارک، نزد ویسٹرن ایکسپریس ہائی وے، کلانگر، باندرہ (ایسٹ) ممبئی ۴۰۰۰۵۱ سے شائع کیا۔فون: 68314800 فیکس: 26426812 Email:Inquilab@mid-day.com
آر این آئی نمبر: 1576/57، پوسٹل رجسٹریشن نمبر: MCN/309/2024-2026 پبلشر کی تحریری اجازت کے بغیر اس اخبار کے مشمولات کو جزوی یا کلی طور پر دوبارہ شائع کرنا ممنوع ہے۔ایڈیٹر: شاہد لطیف (پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ ۱۸۶۷ کے تحت خبروں کے انتخاب کے ذمہ دار) Air Surcharge Rs. 2, except Goa & Maharashtra.